طبعة جديدة منقحة

شرح اردو

القراءة الواضحة

الجزء الثالث

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی

أستاذ اللغة العربية بدار العلوم ديوبند

کتب خانہ حسینیہ

دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمداً وصلاةً:

جزء ثالث "القراءة الواضحة" کی دلیل ہدیۂ ناظرین ہے، اس دلیل میں ہر سبق کے الفاظ مفردہ کے مرادی معنی بیان کرنے کے بعد جملہ بجملہ سلیس اردو ترجمہ تحریر کیا گیا ہے نیز آسانی کے لئے ہر سبق کے آخر میں بطور نمونہ اردو کے جملے دیئے گئے ہیں۔ طلبہ سے ان جملوں کا سبق میں پڑھے ہوئے استعمالات کے مطابق ترجمہ کرایا جائے۔ حسب موقع و استعداد ان جملوں کا معیار بدلا بھی جا سکتا ہے، صرف اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ اردو کی جس عبارت کا بھی عربی میں ترجمہ کرایا جائے اس کے الفاظ و تراکیب ایسے ہوں جو سابقہ اسباق میں گذر چکے ہوں۔ طریقۂ تدریس و تمرین کے لئے دلیل جزء اول میں کچھ تفصیلات مذکور ہیں ان کو بھی ملاحظہ کر لیا جائے۔

دوران مطالعہ کوئی غلطی محسوس ہو یا کسی ترجمہ وغیرہ میں ترمیم کی ضرورت ہو تو مطلع فرما کر ممنون کیا جائے۔

خادم الطلبۃ

وحید الزماں کیرانوی

۱۵ر شعبان ۱۳۹۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا سبق

پڑھائی اور لکھائی

دَفتَر: کاپی، رجسٹر۔ نادیٰ علیٰ اسمہ مناداة: نام لینا، نام پکارنا۔ ناداہ مناداة: پکارنا، بلانا۔ کتابة الحضور: حاضری لینا۔ النُّطق: تلفظ۔ نطق یَنطق نطقاً: زبان سے ادا کرنا۔ نَبَّہہٗ علیٰ کذا تنبیہا: ٹوکنا۔ اللغة الوطنیة: قومی زبان، مادری زبان۔ مراجعة: دوہرانا۔ الواجبات المدرسیة: ہوم ورک، سبق سے متعلق کام۔ وَرَاءَ: بعد، پیچھے۔

ترجمہ: ماجد درسگاہ میں آیا، وہ اپنے ساتھ کتاب لایا اور اپنی میز کے پاس بیٹھ گیا، سبق کا وقت ہو گیا اور گھنٹہ بج گیا، استاد درسگاہ میں آئے اور طلبہ کے سامنے کرسی پر بیٹھ گئے، انھوں نے رجسٹر حاضری کھولا اور طلبہ کے نام پکارے اور حاضری لکھی (یا حاضری لی)۔ ماجد نے اپنی کتاب کھولی اور سبق پڑھنا شروع کیا تو اس نے تلفظ میں غلطی کی استاذ نے اسے اس کی غلطی پر ٹوکا اور لفظ کا صحیح تلفظ کیا تو ماجد اور اس کے ساتھیوں نے ان (اس) کے تلفظ کو غور سے سنا، انھوں نے دوبارہ لفظ کو ادا کیا اور استاذ کے طرز کی نقل کی تو اس دفعہ ان کا تلفظ ٹھیک ہو گیا۔ استاذ سبق میں آگے بڑھے (سبق آگے پڑھا) اور نئے الفاظ کو زبان سے ادا کیا اور ان کے معانی سمجھائے، انھوں نے جملے پڑھے اور ان کا مادری زبان میں ترجمہ کیا۔ ماجد اور اس کے ساتھیوں نے سنا، تلفظ کیا، پڑھا اور سمجھ گئے، سبق ختم ہو گیا۔ ماجد اپنے گھر گیا اور سبق کا اعادہ کیا، کتاب دیکھی اور جملے پڑھے، پڑھنے اور تلفظ کرنے میں استاذ کی نقل کی، پھر قلم لیا اور مشقیں لکھیں، اس کے بعد اپنی بہن فاطمہ کو آواز دی اور کہا (آواز دے کر کہا) میں نے سبق دوہرا لیا اور مشقیں لکھ لیں تو اپنا سبق کب دوہرائے گی؟ فاطمہ نے جواب دیا میں تھوڑی دیر بعد سبق دہراؤں گی اور سبق کا کام پورا کروں گی۔ ماجد نے کہا، فاطمہ آ، میرے ساتھ ان الفاظ کو زبان سے کہہ کیوں کہ تلفظ مشکل ہے۔ فاطمہ نے کہا پہلے تم تلفظ کرو، تمھارے (آپ کے)

بعد میں تلفظ کروں گی تو میرا تلفظ صحیح اور عمدہ ہو جائے گا۔

اردو سے عربی ترجمہ: طلبہ اپنی کتابیں لائے، مدرسے کے نوکر نے گھنٹہ نہیں بجایا، حامد تم طلبہ کے نام پکارو اور میں انھیں اپنی کاپی میں لکھوں گا، تمہارا تلفظ غلط ہے، میرا تلفظ سنو، سبق کے الفاظ زبان سے ادا کرو اور ان کے معنی بتاؤ، یہ عربی جملے ہیں ان کا اپنی زبان میں ترجمہ کرو، لاپرواہ لڑکے اپنے گھروں میں سبق کا کام پورا نہیں کرتے، گذشتہ سال تمہارا تلفظ غلط تھا، امسال صحیح ہو گیا، میں روزانہ رات کو دس بجے اپنا سبق دہراتا ہوں۔

دوسرا سبق

تفریح

مفردات: جلسۃ ۔ اخذ ا: بیٹھنا، جگہ لینا۔ غرفۃ: کمرہ۔ بائع الصحف: اخبار فروش۔ عرض الشئ علیہ ۔ عوضاً: پیش کرنا، دینا۔ المختار: پسندیدہ، پسند کردہ۔ الاطلاع علی شئ: کسی چیز سے واقف ہونا۔ اخبار محلیۃ: مقامی خبریں۔ انباء عالمیۃ: بین الاقوامی خبریں۔ نبأ: خبر۔ عالمی: بین الاقوامی۔ حظ: قسمت۔ سعید: اچھا، خوشحال۔ دافی: گرم۔ تجوّل تجولا: گھومنا، گشت کرنا۔ التفرج: خوش ہونا، تفریح کرنا۔ التمتع بشئ: لطف اندوز ہونا۔ مراکب و مرکب: سواری۔ الدراجۃ الناریۃ: موٹر سائیکل۔ عربۃ الترام: ٹرام گاڑی۔ نظام: ضابطہ۔ المرور: آمد و رفت، ٹریفک۔ مفرق طرق: چوراہا۔ شرطی: سپاہی۔ اعطاء الاشارۃ: اشارہ کرنا، ہاتھ دینا۔

ترجمہ: گذشتہ جمعرات کو ہم اپنے چچا کے گھر تھے، جب ہم صبح کو مسجد سے واپس آئے اور گھر کے ایک بڑے کمرہ میں بیٹھ گئے تو ہم نے دروازہ سے گھنٹی کی آواز سنی، وہ زور سے بج رہی تھی، ماجد نے سمجھ لیا کہ وہ گھنٹی بجانے والا اخبار فروش ہے، وہ صبح کا اخبار لایا ہے، پس اس نے دروازہ کھولا اور اخبار فروش سے تین اخبار لئے اور ان کو ہمارے سامنے رکھدیئے،

پس ہم میں سے ہر ایک نے اپنا پسندیدہ اخبار لے لیا اور ہم پڑھنے لگے، ہمیں مقامی اور بین الاقوامی خبروں سے واقفیت ہوئی اور بہت سی معلومات حاصل ہوئیں، پھر ماجد نے ہم سے کہا کہ ہمارا نصیب اچھا ہے، موسم آج گرم ہے، آسمان صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے، ہم ایک گھنٹہ کے بعد شہر میں تفریح کے لئے نکل سکتے ہیں، ہم اس بات سے خوش ہوئے اور تفریح کے لئے چلنے کا ہم نے فیصلہ کر لیا، ایک گھنٹہ کے بعد ہم موٹر کار پر بیٹھے، سڑکوں اور راستوں کو پار کیا اور شہر کے حصوں میں تفریح کرتے ہوئے اور عجیب عجیب مناظر کے دیدار سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ہم نے گشت لگایا، ہم نے ایسی ایسی سواریاں دیکھیں جن کو ہم نے اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا، جیسے موٹر سائیکل اور ٹرام گاڑی، ہم نے سڑکوں پر ٹریفک کا ضابطہ عجیب دیکھا، پس ہر سڑک اور ہر چوراہے پر ایک سپاہی کھڑا ہوا ہے جو راہ گیروں کو ہاتھ دیتا ہے (گذرنے کا اشارہ کرتا ہے)، اس کے ہاتھ دیئے بغیر ایک طرف سے دوسری طرف سڑک پار کرنے کی اجازت نہیں، پھر ہم گھر واپس آگئے، ہم میں سے ہر ایک خوش تھا۔

نوٹ: شرطی واقف اور مسرور کا ترجمہ ماضی کے لفظ کے ساتھ بطور حکایت ماضی ہے۔

مشق: ایسے جملے فعلیہ بنائیے جو فعل ماضی، مضارع اور امر پر مشتمل ہوں، نیز ذیل میں دیئے سوالات کے طرز پر مزید سوالیہ جملے بنائیے۔

اردو سے عربی ترجمہ: سواریوں کی بہت سی قسمیں ہیں، شاید تم نے تمام سواریاں نہیں دیکھیں، کیا آپ میرے ساتھ شہر میں برائے تفریح گھوم سکتے ہیں، میرے دوستوں نے فیصلہ کیا ہے کہ آج تفریح کے لئے نہیں جائیں گے کیوں کہ موسم ٹھنڈا ہے، آسمان صاف نہیں اور دھوپ بھی غائب ہے، یہ اخبار اپنے دوستوں کے سامنے رکھدو تاکہ وہ اپنی اپنی پسند کا اخبار لے لیں، تم روزانہ اخبار پڑھا کرو اس سے تمھیں مقامی اور بین الاقوامی خبریں معلوم ہوں گی، اخبارات میں بڑی معلومات اور خبریں ہوتی ہیں، اخبار فروش ابھی تک شام کا اخبار نہیں لایا، سپاہی کو دیکھو وہ سڑک پر کھڑے ہوئے لوگوں کو گذرنے کا اشارہ کر رہا ہے، تمام سواریاں ٹریفک کے ضابطہ کے موافق سڑک پار کرتی ہیں۔

تیسرا سبق

سپاہی (پولیس مین)

مُنتزہٌ: پارک، چمن • فسیح: کشادہ • حلّۃ: پوشاک، وردی • وسامات، و وِسام: تمغہ، خاص نشان یا علامت • الآتی: حسب ذیل • الشرطۃ: پولیس • مہمّۃ: ڈیوٹی، کام، وظیفۃ: ملازمت، ڈیوٹی، مقررہ کام • شاق: سخت • تنظیم: انتظام کرنا • حرکۃ المرور: ٹریفک، آمد و رفت • البلاد: ملک • شرطۃ المرور: ٹریفک پولیس • صفّارۃ: سیٹی • دار یدور دوراناً: گھومنا • السائرون: راہ گیر • النور: بتی، روشنی • انطفاءٌ: بجھنا • نفخ ینفخ نفخاً: پھونک مارنا • نفخ فی الصفّارۃ: سیٹی بجانا • نظام: ترتیب • ھدوء: سکون • مُتیقِّظ: ہوشیار، چوکنا • غفل عنہ یغفل غفلۃً: لاپرواہی برتنا • الخفیر: چوکیدار • سہر علیٰ کذا یسہر سہراً: حفاظت کرنا۔

ترجمہ: ماجد کا گھرانہ شہر دیکھنے کے لئے نکلا، کیوں کہ وہ وہاں (شہر میں) پہلی دفعہ آیا تھا (ماجد کے گھر والے شہر دیکھنے کے لئے نکلے کیوں کہ پہلی بار وہ وہاں آئے تھے) پس وہ (ضمیر جمع اسرۃ کی طرف معنی کے اعتبار سے راجع ہے یعنی افراد اسرۃ) شہر کی کشادہ سڑکوں اور چمنوں سے گذرے اور ایک ایسے کھلے میدان میں پہنچے جہاں سپاہی خاص نشانات کی اپنی سفید وردی میں کھڑا ہوتا ہے، تو ان کے درمیان باہم حسب ذیل باتیں ہوئیں۔

ماجد: پولیس کا کام بڑا ہے اور ڈیوٹی سخت ہے، کیوں کہ وہ سڑکوں اور میدانوں میں ٹریفک کا انتظام کرتی ہے اور ملک میں امن و امان کی حفاظت کرتی ہے اور یہ ٹریفک پولیس کا سپاہی ہے۔

اسعد: اس کے ہاتھ میں سیٹی ہے وہ دائیں بائیں گھوم رہا ہے۔

ماجد: جب سپاہی چلنے کی اجازت دیتا ہے تو وہ سیٹی بجاتا ہے اور ہاتھ کا اشارہ دیتا ہے تاکہ راہ گیر (راستہ) پار کر سکیں۔

اسعد: اب چلنے والے ٹھہر کیوں گئے؟

ماجد: چلنے والوں کے سامنے سرخ بتی ہے، تھوڑی دیر کے بعد ہری بتی جلے گی تو وہ پار کریں گے۔

اسعد: موٹریں اور گاڑیاں اپنے راستہ سے گذر رہی ہیں۔

ماجد: ہاں ان کے سامنے راستہ کھلا ہوا ہے اس لئے وہ نہیں رکیں۔

اسعد: لال بتی بجھ گئی اور ہری بتی روشن ہو گئی، سپاہی نے اپنی سیٹی بجائی۔

ماجد: اب موٹریں اور گاڑیاں رک جائیں گی اور راہ گیر نظم اور سکون کے ساتھ راستہ سے گذریں گے۔

اسعد: سپاہی پھرتیلا اور چوکنا (ہوشیار) آدمی ہے، وہ اپنی ڈیوٹی کی انجام دہی میں لاپرواہی نہیں برتتا، اس کا کام ایسا ہی ہے جیسا کہ گاؤں میں چوکیدار کا ہوتا ہے۔

ماجد: ہاں پولیس (والے) شہروں میں امن و امان کی حفاظت کرتے ہیں اور چوکیدار لوگ گاؤں میں امن و امان کی حفاظت کرتے ہیں۔

سوالات: لماذا خرجت اسرۃ ماجد؟ لماذا ارادت اسرۃ ماجد ان تشاھد المدینۃ؟ بایّ مکان مرّت اسرۃ ماجد؟ من یقف فی الحلّۃ البیضاء؟ ما ھی وظیفۃ الشرطی؟ وظیفۃ من شاقّۃ؟ بین من جری الحدیث؟ ایّ شیءٍ کان بوسامات خاصّۃ؟ ماذا تنظم الشرطۃ فی الشوارع؟ علیٰ ایّ شیءٍ تحافظ الشرطۃ؟ متی ینفخ الشرطی فی الصفّارۃ؟ متی یعبر السائرون الطریق؟ لماذا یشیر الشرطی بالید؟ متی تمضی العربات فی طریقھا؟ ماذا یکون عند انطفاء النور الاحمر؟ ماذا یکون عند ظھور النور الاخضر؟ کیف یعبر السائرون؟ ما ھی مھمّۃ الخفیر؟ ما الفرق بین مھمّۃ الشرطی ومھمّۃ الخفیر؟ من یسھر علی امن البلاد؟

اردو سے عربی ترجمہ: آج ہم شہر کے مختلف حصوں سڑکوں اور پارکوں سے گذرے، سپاہی کی وردی نئی ہے اور اس پر خاص نشانات ہیں، تمہارا کام بہت بڑا ہے اس لئے اس کی ادائیگی میں غفلت نہ برتنی چاہیے، میں نے سپاہی کو سیٹی بجاتے ہوئے اور موٹروں

کو سڑک پار کرتے ہوئے دیکھا، جب ہری بتی روشن ہوتی ہے تو راہ گیر رکتے نہیں سڑک پار کرلیتے ہیں، وہ لوگ ترتیب و سکون کے ساتھ نہیں چلتے، کیا کمرہ کی بتی جل گئی؟ تمھارے کمرہ کی بتی بجھی ہوئی تھی اور میرے کمرے کی بتیاں روشن تھیں۔

چوتھا سبق

فٹ بال کا میچ

العطلة: چھٹی، تعطیل • مبانی د مبنیٰ: عمارت • فَخْمَةٌ: شاندار، عالیشان • مصانع د مصنع: کارخانہ • الصُّلب: فولاد • مباراة: میچ، مقابلہ • کرة القَدَم: فٹ بال • الفریق: ٹیم، جماعت • ملعب: کھیل کا میدان • فیلڈ • حارس المرمیٰ: گول کیپر • مرمیٰ: گول • ظہیر: بیک • المہاجم: کھلاڑی، (اصل معنی حملہ آور) • جَناح: سائڈ • الحکَم: ریفری فیصل • الہجوم: کھیل (حملہ) • تناقل: ایک دوسرے لینا، پاس کرنا، آگے بڑھانا • إفلات: قبضہ سے نکلنا، بچ کر نکلنا • إحراز: حاصل کرنا • ھَدَف: گول • إحراز ھدف: گول کرنا • تَحَمُّس: جوش آنا • شوط: چکر، راؤنڈ • تعادُل: برابر سرابر ہو جانا۔

ترجمہ: حُلوان متحدہ عرب جمہوریہ (سابقہ، عرب جمہوریہ مصر حالیہ) کا ایک شہر ہے وہ ایک خوبصورت شہر ہے، اس میں دھوپ نکلی رہتی ہے (یا سورج نکلا رہتا ہے) اس کی فضا گرم ہے اور اس کی ہوا خشک ہے، وہاں گذشتہ گرمی کی چھٹی میں دوستوں کی ایک جماعت گئی تو وہ اس میں دو روز گھومے اور انھوں نے وہاں اس (شہر) کی شاندار عمارتیں اور فولاد و لوہے کے کارخانے دیکھے، تیسرے دن اس (شہر) میں فٹ بال کا میچ ہوا تو وہ اس میں آئے، جب کھیل کے آغاز کا اعلان کیا گیا تو پہلی ٹیم میدان (فیلڈ) میں آئی، کچھ دیر بعد دوسری ٹیم آئی، دونوں ٹیموں نے میدان کا چکر لگایا (فیلڈ کا راؤنڈ لیا) لوگوں نے دونوں ٹیموں کے لئے تالیاں بجائیں، ہر ٹیم ایک جانب کھڑی ہوگئی، گول کیپر اپنے گول کے سامنے کھڑا ہو گیا، دونوں بیک گول کیپر کے سامنے کھڑے ہوئے، بیچ میں کھلاڑی کھڑے ہوئے،

دائیں اور بائیں سائڈر کھڑے ہوئے، دونوں ٹیموں کے درمیان ریفری کھڑا ہوا، ریفری نے سیٹی بجائی اور میچ شروع ہو گیا، پہلی ٹیم نے کھیل شروع کیا اور تیزی سے گیند کو پاس کیا، کھلاڑی بیک سے بچ کر نکل گئے اور دائیں نے ایک گول بنالیا، دوسری ٹیم کو جوش آیا، اور اس نے بڑی تیزی سے کھیلنا شروع کیا لیکن پہلی ٹیم نے ایک اور گول بنالیا اور پہلا کھیل (راؤنڈ) ختم ہو گیا، دوسرے راؤنڈ میں دوسری ٹیم نے دو گول بنالئے چنانچہ دونوں ٹیمیں برابر ہوگئیں اور میچ ختم ہو گیا۔

تمرین (۱): ایسے جملے بناؤ جو مرفوع، منصوب اور مجرور تثنیہ پر مشتمل ہوں۔

تمرین (۲): حسب ذیل مفردات کا تثنیہ، جمع مکسر اور جمع سالم بناؤ۔

سوالات: کیف وجدت جوّ مدینة حلوان؟ مصانع ای شیٔ فی حلوان؟ ماذا قام فی حلوان؟ متی أُعلن بدءُ اللعب؟ من نزل الی الملعب؟ این دار الفریقان؟ لمن صفق النّاس؟ ما ھی اسماء النازلین فی الملعب؟ ما ھی مھمة الحکم؟ لماذا صفّر الحکم؟ متی بدأت المباراة؟ من تناقل الکرة بسرعة؟ ممّن أفلت المہاجمون؟ کم ھدفا احرز الفریق الاول؟ فی ای شیٔ تعادل الفریقان؟ لماذا تحمّس الفریق الثانی؟ متی ھاجم الفریق الثانی بشدة؟ فی ای شوط احرز الفریق الثانی ھدفین؟ ماذا رأیت فی الملعب؟

اردو سے عربی ترجمہ: حلوان خوبصورت اور بڑا شہر ہے، اس کی عمارتیں شاندار سڑکیں کشادہ اور آب و ہوا خوشگوار ہے، ہم گذشتہ سال گرمی کی تعطیلات میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ گئے تھے، ہمارا وہاں چار روز قیام رہا، اس دوران ہم نے وہاں کے لوہے اور فولاد کے بڑے بڑے کارخانے دیکھے، اس شہر میں ایک روز فٹ بال کا میچ ہوا، ہم بھی اسے دیکھنے کے لئے گئے، یہ میچ ایک بڑے میدان میں ہوا تھا اور اس میں مصر کی دو مشہور ٹیموں نے شرکت کی تھی، یہ میچ چار گھنٹے تک ہوا اور شام کو چھ بجے ختم ہو گیا، اس میں دونوں ٹیموں نے دو دو گول بنائے، اس طرح وہ دونوں برابر سرابر رہیں، مجھے کھلاڑیوں کے نام یاد نہیں، ریفری کو میں جانتا ہوں، گول کیپر کو بھی نہیں جانتا۔

پانچواں سبق

الانبج آم

اَنْبَجٌ: (مانجو) آم • احجام وحَجْم: سائز • مشمش: زرد آلو • انانا س: اناس • قِشْرَةٌ: چھلکا • ناعم: نرم • لحمٌ (لُبٌّ): گودا • حلو المذاق: میٹھے ذائقہ کا شیریں • لون برتقالی: نارنجی رنگ کا • جمّة: بہت • تنقیة: صاف کرنا • نواة: گٹھلی • تنبیت: اگانا • نظام: ضابطہ، قاعدہ • حول: سال • اعواد وعود: پودا • سماد: کھاد • حفر یحفر: کھودنا • امتار و متر: میٹر • تعهّد: نگرانی کرنا • تسمید: کھاد ڈالنا • الحشائش: گھاس • فی الغالب: عام طور پر، اکثر • غرس: پودا لگانا • مورد: ذریعہ • الثروة: دولت • شراب: شربت۔

ترجمہ: آم (درخت) ان قدیم درختوں میں سے میوے کا ایک درخت ہے، جسے انسان کے ہاتھ نے لگایا ہے اور اس کا سب سے پہلے ظہور ملک ہندوستان میں ہوا اس کے پھل مختلف سائز کے ہوتے ہیں، اس کی خوشبو زرد آلو اور اناس (دونوں) کی بولے ہوئے ہوتی ہے، اس کا چھلکا نرم اور اس کا گودا شیریں ذائقہ ہوتا ہے، نارنجی رنگ کا ہوتا ہے، اس کے درخت تقریباً ایک سو سال تک رہتے ہیں، اس کے کثیر فوائد ہیں، وہ (پھل) بہت سی بیماریوں کو دور کرتے ہیں، جسم کو مضبوط بناتے ہیں اور خون کو صاف کرتے ہیں، اس (درخت آم) کی کاشت اب دنیا کے بہت سے ملکوں میں ہونے لگی ہے، وہ ریتیلی اور پیلی زمین میں بڑھتا ہے، اس کو بونے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی گٹھلی زمین کے ایسے مقام میں ڈالی جاتی ہے جو اگانے کے قابل ہوتا ہے یا گملے میں (ڈالی جاتی ہے) پھر اس میں باقاعدہ پانی دیا جاتا ہے اور اس کے اگ آنے تک اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور اسے اس کی جگہ ایک سال تک چھوڑ دیا جاتا ہے پھر اس کے پودے اس زمین میں لے جائے جاتے ہیں جہاں اس کو لگانا مقصود ہوتا ہے

اور ان (پودوں) کے لئے گڑھے کھودے جاتے ہیں جن کو کھاد سے بھر دیا جاتا ہے، ہر دو گڑھوں کے درمیان سات میٹر یا آٹھ میٹر کا فاصلہ ہوتا ہے، اس (درخت آم) کے پودوں کو گڑھوں میں لگا دیا جاتا ہے، اور پانی دینے اور کھاد ڈالنے میں ان کی نگہداشت کی جاتی ہے اس گھاس پھونس کو صاف کر دیا جاتا ہے جو اُن (پودوں) کو نقصان پہنچاتا ہے، جب وہ (پودے) بڑے ہوتے ہیں اور ان کے پھل زیادہ ہو جاتے ہیں تو وہ دولت کے ذرائع میں سے ایک ذریعہ بن جاتے ہیں، اس لئے کہ یہ پھل جو ذائقہ دار شربت ان سے بنائے جاتے ہیں وہ گراں قیمت پر فروخت ہوتے ہیں۔

نوٹ: سبق کے ذیل میں دیے ہوئے سوالات کی طرح مزید سوالات بنا کر طلبہ سے جوابات لئے جائیں اور ترمیم کے ساتھ ان کو مستقل علیحدہ علیحدہ جملے بنائیں، نیز سبق میں جو افعال معروف ہیں ان کو مجہول اور جو مجہول ہیں ان کو معروف بنائیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: آم کا درخت سالہا سال رہتا ہے اور اس کی عمر بہت ہوتی ہے، قدیم زمانہ میں یہ درخت صرف ہندوستان میں پیدا ہوتا تھا، لیکن اب بہت سے ملکوں میں پیدا ہونے لگا ہے، مالی نے باغ میں چار گڑھے کھود کر ان میں آم کے پودے لگائے، روزانہ قاعدہ کے ساتھ ان میں پانی ڈالا اور کئی مرتبہ کھاد بھی ڈالا، اب وہ بڑے ہو گئے ہیں، مالی ان کی نگرانی اور حفاظت کرتا ہے، چند سالوں کے بعد ان پر پھل آنے لگے گا، آم کا رس لذیذ اور گراں ہوتا ہے، یہ رس جسم کو توانائی بخشتا ہے اور خون کو نکھارتا ہے، اسی وجہ سے لوگ اس پھل کو رغبت سے کھاتے ہیں اور اس کا رس پیتے ہیں۔

چھٹا سبق

مُجَلِّدُ الکتب جلد ساز

المجلّة: رسالہ • اعداد وعدد: شمارہ • اشار علیہ اشارةً: مشورہ دینا • مجلّدات ومجلّد: جلد • الیوم التالی: اگلا دن • القماش: کپڑا • کعبٌ: پشتہ • جلد: چمڑہ

من فضلك: براۓ مہربانی ● تحدید: مقرر کرنا ● استلام: وصول کرنا ● تراکم، انبار لگنا، ڈھیر لگنا ● ازعاج: پریشان کرنا ● الزبائن د زبون، گاہک ● اخلاف الوعد: وعدہ خلافی کرنا ● تبقی: باقی رہنا ● ازرق: نیلا۔

ترجمہ: چند برسوں سے ارشد ماہانہ رسالہ خریدتا ہے، چنانچہ اس کے پاس اس رسالہ کے بہت سے شمارے اکٹھے ہوگئے تو اسے اس کے دوست خالد نے مشورہ دیا کہ وہ ان کو جلدوں میں یکجا کرلے، ہر سال کے شمارے ایک جلد میں ہوں تاکہ وہ محفوظ ہوجائیں پس ارشد نے اپنے دوست کی رائے کو پسند کیا اور جلد ساز کی دوکان معلوم کی تو اس کے دوست نے کہا، اس کی دوکان قریب والی سڑک پر ہے یہاں سے تھوڑے ہی فاصلہ پر ہے۔ اگلے دن صبح کو ارشد نے تین سال کے شمارے اکٹھے کئے ان کو اچھی طرح مرتب کیا اور اپنے دوست کے ساتھ جلد ساز کی دوکان پر گیا۔

ارشد وحامد: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

جلد ساز: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ارشد: ہم ان تینوں مجموعوں کی جلد بنوانا چاہتے ہیں۔

جلد ساز: میرے یہاں دو طرح کی جلد بندی ہوتی ہے، پہلی قسم تو تنہا کپڑے کی جلد بندی ہے اور دوسری قسم چمڑے کے پشتے کے ساتھ جلد بندی ہے۔

ارشد: مجھے دوسری قسم پسند ہے، اور ہاں جلد سازی کی مزدوری کیا ہوگی؟

جلد ساز: دوسری قسم کی جلد سازی کی اجرت ڈھائی روپے ہے۔

ارشد: اور جلد بندی کب ہوجائیگی، براہ کرم ٹھیک وقت بتاؤ؟

جلد ساز: آپ دونوں جلدیں لینے کے لئے ایک ہفتہ کے بعد آئیے۔

ارشد: یہ تو زیادہ عرصہ ہے، میں تو اس سے زیادہ جلدی چاہتا ہوں۔

جلد ساز: نہیں جناب والا ممکن نہیں، میرے پاس جلد بندی کے لئے کتابوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے اور میں جھوٹ نہیں بولتا اور نہ وعدہ کرکے گاہکوں کو پریشان کرتا ہوں۔

ارشد: اچھا کوئی بات نہیں ہم ایک ہفتہ بعد آئیں گے۔

جلد ساز: ایک بات رہ گئی، رنگ کا انتخاب رہ گیا۔

ارشد: ایک جلد کا رنگ سبز اور دو کا نیلا کردو۔

جلد ساز: بہتر ہے۔

مشق: دس ایسے جملے بناؤ جن میں مبتدا مرکب اضافی اور خبر مفرد ہو، جیسے: مجلۃ الکتب صادق، اخلاق المجلد حسنۃ، مجلۃ ارشد عربیۃ، اعداد المجلۃ محفوظۃ، رای خالد مستحسن، کعب المجلد متین، قماش التجلید غال، تحدید الموعد لازم، اخلاف الوعد منکر، ازعاج الزبائن قبیح

نیز دس ایسے جملے بناؤ جن میں مبتدا معرف باللام اور خبر مرکب اضافی ہو، جیسے: التجلید عمل المجلد، المجلد مجموعۃ الاعداد، الاسبوع سبعۃ ایام، الزبائن اصدقاء المجلد، الروپیتان اجرۃ التجلید، السلام رحمۃ اللہ، الدکان محل البیع، الاستلام عمل الزبائن، الکذب جریمۃ الانسان، العود بعد اسبوع۔

سوالات: منذ متی تشتری المجلۃ؟ اعداد ای شئ اجتمعت؟ ماذا اشار خالد علی ارشد؟ علی کم عدد یشتمل المجلد الواحد؟ کیف تکون اعداد المجلۃ محفوظۃ؟ من استحسن رای صدیقہ؟ ماذا کان رای صدیق ارشد؟ کیف کان رای الصدیق؟ لماذا ذھب ارشد الی المجلد؟ کم نوعا من التجلید عند المجلد؟ ھل یکون التجلید بالقماش وحدہ؟ من ای شئ یکون کعب الکتاب؟ ما ھی اجرۃ کل نوع من التجلید؟ فی کم یوما یتم التجلید؟ ھل حدد المجلد الموعد الصحیح للتجلید؟ ماذا اطلب ارشد من المجلد؟ ای شئ کان متراکما عند المجلد؟ بای شئ یزعج المجلد الزبائن؟ من اختار لون المجلد؟ متی استلم ارشد مجموعات اعداد المجلۃ؟

مشق: سبق کے موضوع پر بیس سوالیہ جملے بناکر ان کے جواب لکھئے۔

ساتواں سبق

فصول السَّنة　　　سال کا موسم

فصول ہ فصل: موسم ۔ الربیع: موسم بہار ۔ الصیف: موسم گرما ۔ الخریف: موسم خزاں ۔ الشتاء: موسم سرما ۔ تغرید: گانا (پرندوں کا چہچہانا) ۔ شمِلَ ۔ شَمَلاً پھیلنا، چھانا ۔ السکون: سناٹا ۔ لؤلؤ: موتی ۔ منثور: بکھرا ہوا، پھیلا ہوا ۔ نسیم صبح کی خوشگوار ہوا ۔ علیل: خوشگوار ۔ متمایلة: جھومتی ہوئی، لہلہاتی ہوئی ۔ نضج ۔ نضجاً: پکنا ۔ الحصاد: کھیتی کاٹنا، کٹائی ۔ ھَبَّ ۔ من النوم ھبوباً جاگنا، سوکر اٹھنا ۔ متجاورة: پاس پاس، برابر برابر ۔ کدحَ ۔ کدحاً: محنت کرنا ۔ صابر: جفاکش، محنت کش ۔ اثریاء ہ ثری: مال دار ۔ مصایف ہ مصیف: موسم گرما گزارنے کا مقام، ٹھنڈا مقام ۔ تساقط: جھڑنا ۔ ھَطَلَ ۔ ھطلاً برسنا ۔ ارتداء: پہننا ۔ صوفی: اونی ۔ استدفاء: گرمی حاصل کرنا ۔ اصطلاء: سکائی کرنا، سینکنا ۔ الندی: شبنم

ترجمہ: سال کے چار موسم ہوتے ہیں، وہ (چار موسم) موسم بہار، گرما، خزاں، سرما ہیں، موسم بہار سب سے اچھا موسم ہے، تم کو اس میں دھوپ چمکتی ہوئی، درخت پتوں دار، پھول کھلے ہوئے اور ڈالیوں پر پرندے چہچہاتے نظر آئیں گے، دیہاتوں میں جبکہ وہ خاموش ہوتے ہیں اور ان پر سناٹا چھایا ہوا ہوتا ہے، سورج نکلتا ہے، پتوں پر شبنم اس طرح پڑی ہوئی ہوتی ہے، اس کے قطرے چمکتے رہتے ہیں، باد نسیم خوشگوار ہوتی ہے، ڈالیاں جھومتی رہتی ہیں اور کھیتوں کا منظر حسین ہوتا ہے، کھیتی پکنے کو ہے، کٹائی کا وقت قریب ہے، رزق کی آمد آمد ہے، کاشت کار خوش ہیں، وہ سویرے سوکر اٹھتے ہیں اور کھیتوں پر جاتے ہیں، ان میں سے کچھ تو گاؤں کے گھروں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور کچھ تو ان سے دور ہوتے ہیں، وہ دن بھر اس موسم سے خوش ہوتے ہیں، صبر و تحمل کے ساتھ محنت کرتے ہیں۔

گرما سال کا دوسرا موسم ہے، اس میں میوے بہت ہوتے ہیں اور گرمی سخت ہوتی ہے، بہت سے مال دار لوگ اس گرمی سے فرار اختیار کرتے ہیں اور ٹھنڈے مقامات یا ساحل سمندر پر چلے جاتے ہیں بشرطیکہ وہ نزدیک ہو۔ گرمی کے بعد خزاں آتی ہے، پس درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں اور وہ (موسم خزاں) ٹھنڈک کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور بارش ہوتی ہے، پھر سردی کا موسم آتا ہے اور سردی سخت ہو جاتی ہے، بعض دنوں میں بارش بھی ہو جاتی ہے تو سردی زیادہ سخت ہو جاتی ہے، اس موسم میں لوگ گرم اور اونی کپڑے پہنتے ہیں اور سورج سے گرمی حاصل کرتے ہیں اور آگ سے تاپتے ہیں، پس سال کے موسم مختلف ہیں اور ہماری زندگی میں ان میں سے ہر ایک کا فائدہ ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ: کاشت کار گاؤں سے اپنے کھیتوں پر اس وقت جاتے ہیں جب ان پر سناٹا چھایا ہوا ہوتا ہے، ان درختوں کی شاخوں پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمک رہے ہیں، مسلمان سویرے سوکر اٹھتے ہیں اور مسجدوں میں نماز پڑھتے ہیں، لہلہاتی ہوئی ڈالیوں کا منظر بڑا حسین ہے، ہمارے مکانات کھیتوں سے ملے ہوئے ہیں اور سب ایک دوسرے سے قریب ہیں، گرما کی تعطیل امسال ہم کسی ٹھنڈے مقام پر گذاریں گے، کسان لوگ بڑے جفاکش اور محنتی ہیں، تم بھی ان کی طرح محنت کیا کرو، درختوں کے پتے موسم خزاں میں جھڑ جاتے ہیں اور پھر ان پر نئے پتے نکلتے ہیں، رات کے وقت شہر خاموش ہو جاتا ہے اور اس پر سناٹا چھا جاتا ہے، جب ہمیں سردی لگتی ہے تو ہم دھوپ میں بیٹھ کر گرمی حاصل کرتے ہیں یا آگ سے سکائی کرتے ہیں، اگر سردی کے دنوں میں بارش ہوتی ہے تو سردی بہت زیادہ ہو جاتی ہے، ہم گرم اور اونی کپڑے پہنے ہوئے ہیں اس لئے ہمیں سردی نہیں لگ رہی ہے، ایک مہینے کے بعد کھیتی پک جائیگی اور کسان لوگ خوشی خوشی اسے کاٹیں گے، کسان آج کل بہت خوش ہیں، کیوں کہ رزق آرہا ہے اور ان کو ان کی محنت کا پھل ملنے والا ہے۔

آٹھواں سبق

الجهات الأصلية — اصل سمتیں

جهة: رخ، سمت • مواقع و موقع: جائے وقوع • غامت السماء یغیم غیماً: آسمان کا ابرآلود ہونا • سُحب و سحاب: بادل • الکثیف: گھنا، گہرا • البوصلة: قطب نما • مغناطیس: مقناطیس • الفرعي: ذیلی، ضمنی • الخارطة: جغرافیائی نقشہ۔

ترجمہ: اصل سمتیں چار ہیں، پس وہ سمت جس سے سورج نکلتا ہے وہ مشرق ہے اور وہ سمت جس میں ڈوبتا ہے وہ مغرب ہے، اور اگر تم کھڑے ہو اور اپنا دایاں حصہ مشرق کی طرف اور بایاں حصہ مغرب کی طرف کرلو تو شمال تمہارے سامنے اور جنوب تمہارے پیچھے ہوگا، اور وہ (سمتیں) ہمارے سفر میں ہمیں فائدہ پہنچاتی ہیں اور دن میں انہی سے ہم ملکوں کا جائے وقوع اور ان کی سرحدیں معلوم کرتے ہیں، اور جب آسمان ابرآلود ہوجاتا ہے اور سورج گہرے بادلوں میں چھپ جاتا ہے تو ہم قطب نما کے ذریعہ سمتیں معلوم کرسکتے ہیں اور وہ (قطب نما) ایک ایسا آلہ ہے جس کے بیچ میں ایک مقناطیسی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے جس کا رخ ہمیشہ شمال کی طرف رہتا ہے۔

ذیلی سمتیں: اصلی سمتوں سے ذیلی سمتیں پیدا ہوتی ہیں، پس شمال مشرق، شمال اور مشرق کے درمیان، شمال مغرب، شمال اور مغرب کے درمیان، جنوب مغرب مغرب اور جنوب کے درمیان اور جنوب مشرق، جنوب اور مشرق کے درمیان ہوتی ہے، جہاں تک نقشہ کی بات ہے تو شمال اس کے بالائی جانب اور جنوب نیچے ہوتا ہے، مشرق اس (نقشہ) کو دیکھنے والے کی داہنی جانب اور مغرب اسے دیکھنے والے کی بائیں طرف ہوتا ہے۔

تمرین (۱) دس جملے اسمیہ ایسے بناؤ جن میں مبتدا مرکب توصیفی ہو اور پانچ جملے ایسے بناؤ کہ مبتدا ان میں مفرد اور خبر مرکب اضافی ہو، نمونہ کے لئے چار جملے درج ہیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: کیا تم نقشہ سے چار سمتیں معلوم کرسکتے ہو، نقشہ سے سمتیں معلوم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ آسمان میں جب گہرے بادل ہوتے ہیں تو قطب نما سے سمتیں معلوم کی جاسکتی ہیں، سفر میں قبلہ کا رخ قطب نما سے معلوم کیا جاسکتا ہے، قطب نما کی سوئی ہمیشہ شمال کی طرف حرکت کرتی ہے، آسمان سردی کے موسم میں کبھی کسی دن ابرآلود ہوتا ہے، جب آسمان ابرآلود ہوتا ہے اور سورج چھپ جاتا ہے تو سردی زیادہ ہوجاتی ہے، کیا تمہیں اصلی اور ضمنی سمتوں میں فرق معلوم ہے؟ ذرا ہمیں بتاؤ، نقشہ کے ذریعہ ہم سمتیں بھی معلوم کرتے ہیں اور ملکوں کا جائے وقوع بھی جان لیتے ہیں، قطب نما ہماری زندگی کے لئے انتہائی ضروری اور نفع بخش چیز ہے۔

نواں سبق

النشاط المدرسي — مدرسی سرگرمیاں

نشاط: سرگرمی، چستی • مدرسي: اسکول سے متعلق • الرياضة: ورزش • تعوید: عادت ڈالنا • لاسیما: خاص طور پر • کرة المضرب: ہاکی • مولع: شوقین • کرة الید: والی بال • الانتساب الیٰ: تعلق رکھنا • الکشافة: اسکاوٹ، خدمت خلق کرنے والی رضاکار جماعت • الموسیقی: گانے بجانے کا فن • تمثیل: ڈرامہ کرنا • الترسم: نقشہ کشی • تصویر: تصویر کشی، فوٹوگرافی • الفنون الجميلة: فنون لطیفہ • شغله عن کذا شغلاً: غافل بنانا • دفعه الی کذا دفعاً: آمادہ کرنا • التقصیر: کوتاہی کرنا • واجبات: فرائض • هواية: خاص شوق، دلچسپی • التوفيق: اسباب رسائی • قسم: شعبہ • فریق: جماعت (فرقہ سے بڑی) • الانضمام الیٰ: شامل ہونا • عسکرة: پڑاؤ ڈالنا • المشرف: نگراں • جذب: لانا • لطیف: خوشگوار۔

ترجمہ: مصطفیٰ: کمال کیا تم کسی ورزش کے کھیل میں حصہ لیتے ہو؟

کمال : ہاں، میں ان میں سے بہت سوں میں حصہ لیتا ہوں، کیوں کہ وہ جسم کو مضبوط بناتے ہیں اور چستی کی عادت ڈالتے ہیں، خاص طور سے فٹ بال اور ہاکی، اسی لئے مجھے ان دونوں سے دلچسپی ہے اور کبھی کبھی والی بال میں بھی حصہ لیتا ہوں۔

مصطفیٰ : (اچھا) وہ کون سی جماعتیں اور گروپ ہیں جن سے تم تعلق رکھتے ہو ؟

کمال : ہمارے یہاں بہت سی جماعتیں ہیں جیسے اسکاوٹ جماعت، موسیقی کی جماعت، اور ڈرامہ اور علمی مقابلہ کا شعبہ بھی ہے، میں موسیقی اور نقشہ کشی و تصویر کشی کے شعبوں سے تعلق رکھتا ہوں کیوں کہ مجھے فنون لطیفہ سے دلچسپی ہے۔

مصطفیٰ : میرا خیال ہے کہ یہ تو تم کو تمھارے کام سے تمھاری توجہ ہٹا دیتا ہوگا اور تمھیں سبقوں میں کوتاہی کرنے پر آمادہ کر دیتا ہوگا۔

کمال : نہیں دوست، میں ہر کام اس کے وقت پر کرتا ہوں اور اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں کرتا اور ہم کبھی کبھی نزدیک اور دور کے سفر بھی کرتے ہیں، ان کے دوران ہم مشاہدہ کے ذریعہ اس سے زیادہ سیکھ لیتے ہیں جو ہم سبق اور مطالعہ سے سیکھتے ہیں۔

مصطفیٰ : ہر ایک کا ایک خیال اور دلچسپی ہے، بہرحال میں تمھارے لئے کامیابی اور اسباب رسائی کا آرزومند ہوں، (کامیابی و کامرانی کا متمنی ہوں)۔

کمال : اور مصطفیٰ تم کون سے شعبہ یا جماعت سے تعلق رکھتے ہو ؟

مصطفیٰ : میرا تعلق مناظرہ اور خطابت کے شعبہ سے ہے، ہمارے یہاں موسیقی اور نقشہ کشی و تصویر کشی کا شعبہ نہیں کیوں کہ ہمارا مدرسہ مذہبی ہے، ہمارے مدرسے کے اندر حال ہی میں اسکاوٹ پارٹی قائم ہوئی ہے میں اس میں شامل ہو گیا ہوں، یہ پارٹی ایک روز جنگل میں گئی اور وہاں قیام کیا، ممبران نے کام تقسیم کر لئے امجد و ارشد نے لشکر کے پہرے دار، میں اور حامد لشکر کے باورچی بنے، نگراں نے دو ممبر خیموں کی صفائی کے لئے منتخب کئے اور دو ممبر پانی اور ایندھن لانے کے لئے چنے اور دو ممبر خطوط لانے کے لئے اور ہم جنگل میں ایک پر لطف اور دلچسپ رات

گذار کر اپنے اسکول واپس آگئے۔

تمرین (۱) : ذیل میں تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا نون حذف کر کے کسی اسم کی طرف ان کو مضاف بنایا جائے جس کا نمونہ سبق میں گذر چکا۔

تمرین (۲) گیند اور اسکاوٹ کے موضوع پر دس دس سوالیہ جملے بنا کر ان کے جوابات لکھیں۔

نوٹ : استاد صاحب مذکورہ بیس جملے طلبہ سے بنوانے کے علاوہ خود طلبہ سے سبق کے موضوع پر کم از کم بیس پچیس سوال کریں اور ان کے فی البدیہہ جواب لیں۔

اردو سے عربی ترجمہ : ہمیں ورزش کے کھیلوں میں حصہ لینا چاہئے، کیونکہ ورزش سے بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں مثلاً جسم مضبوط ہوتا ہے، آدمی چست ہو جاتا ہے، آپ کو جو کھیل پسند ہو اس میں حصہ لے لیجئے، یہ طلبہ اپنے مدرسہ کی اسکاوٹ ٹیم سے تعلق رکھتے ہیں، ڈرامہ کے شعبہ میں موسیقی کے شعبہ کی طرح کم طلبہ حصہ لیتے ہیں، کھیل نے تمھاری سبق سے توجہ ہٹا دی ہے، فنون لطیفہ سے دلچسپی نے ان طلبہ کو موسیقی کی جماعت میں شریک ہونے پر آمادہ کیا ہے، عقلمند طالب علم اپنے فرائض چستی اور محنت کے ساتھ انجام دیتا ہے، مطلق کوتاہی نہیں کرتا، انسان کو بہت سی چیزیں مشاہدہ سے معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مشاہدات سے بہت فائدہ اٹھاتا ہے، ہر طالب علم نے ورزشی کھیلوں کے بارے میں اپنی دلچسپی اور رائے کا اظہار کیا ہے لیکن کمال نے اپنی کوئی دلچسپی نہیں بتائی، جماعت اسکاوٹ مستعد اور پھرتیلی جماعت ہے تم اس میں شامل ہو جاؤ، اور اس کے ممبروں کی طرح چستی کے ساتھ کام کرو، یہ تمھارے لئے بہت مفید ہوگا۔

دسواں سبق

اجتماع الأصدقاء — دوستوں کی ملاقات

حرارة : تپاک، جوش • حجرة الجلوس : بیٹھک • تفضیل : پسند کرنا • تَبهرة تَبهراً :

رات کو جاگنا ۔ خیالۃ: سینما ۔ المسرحیۃ: ڈرامہ ۔ مانع: انکار، رکاوٹ ۔ وصف یصف وصفاً: کیفیت بیان کرنا، تعارف کرانا ۔ عامل: کارندہ، ملازم ۔ فترۃ: وقفہ ۔ اطفاء: بجھانا ۔ العرض: شو، کھیل ۔ جریدۃ الاخبار: نیوز ریل، خبروں کا سلسلہ ۔ انوار ج نور: بتی ۔ دار الخیالۃ: سینما گھر۔

ترجمہ: ماجد اور ناصر اپنے دوست طٰہٰ کے یہاں گئے، تو طٰہٰ نے اپنے دوستوں کا تپاک اور مسرت کے ساتھ استقبال کیا اور انھیں بیٹھک میں بٹھادیا، پھر ان سے کہا، آپ دونوں کیا پینا پسند کریں گے، قہوہ یا چائے یا پھلوں کا رس؟

ماجد نے کہا: اب گرمی کا موسم ہے (ہم گرمی کے موسم میں ہیں) میں تو پھلوں کا رس پسند کروں گا۔

ناصر نے کہا: مجھے پھلوں کا رس ہی پسند ہے۔

ماجد نے پھلوں کا رس پیتے ہوئے کہا: ہم آج کی رات مل کر جائیں گے، لیکن کہاں چلیں سینما میں یا ڈرامہ میں؟

ناصر بولا: میرا خیال تو اور ہے، ہمیں آج رات نیکی اور بھلائی میں گذارنی چاہیئے، آؤ اس مذہبی جلسہ میں چلیں جو رات کو شہر میں ہوگا۔

طٰہٰ نے کہا: یہ اچھا خیال ہے مجھے تم سے اتفاق ہے۔

ماجد نے کہا: تب مجھے بھی انکار نہیں، ہم جہاں بھی جائیں گے ساتھ جائیں گے۔

دوست واپس آگئے اور ان کے مابین حسب ذیل باتیں ہوئیں۔

ماجد: ہم میں سے ہر ایک نے سینما یا ڈرامہ اور جلسہ جو کچھ بھی دیکھا ہے وہ اس کا تعارف کرائے، میں آپ سے اپنے سینما جانے کا حال بیان کروں گا، میں پہلے ٹکٹ کی کھڑکی پر گیا اور ٹکٹ خریدا، جب میں ہال میں داخل ہوا تو مجھے دروازہ پر سیٹوں پر بٹھانے والا ملازم ملا، اس نے مجھے اور دوسرے لوگوں کو ہمارے ٹکٹوں کے نمبروں کے مطابق بٹھادیا، تھوڑی دیر کے بعد بتیاں بجھ گئیں اور کھیل شروع ہوگیا، ہم نے پہلے نیوز ریل دیکھی پھر چلتی پھرتی تصویریں

پھر آنے والے کھیل کا اعلان، پھر بتیاں روشن ہوگئیں، درمیانی وقفہ (انٹرول) کے بعد مزاحیہ کھیل دکھایا گیا پھر کھیل ختم ہوگیا اور سینما گھر سے واپس آگئے۔

ناصر نے کہا: ماجد شکریہ، میں تمھیں ڈرامہ کا حال سناتا ہوں اور طٰہٰ جلسہ کا حال بیان کرے گا۔

تمرین: دس جملہ فعلیہ ایسے بناؤ جو فاعل، نائب فاعل اور مفعول فیہ پر مشتمل ہوں اور دس جملہ فعلیہ ایسے بناؤ جن میں فاعل مفرد یا تثنیہ یا جمع ہو اور یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر فعل فاعل سے موخر ہو تو وہ فعل تذکیر و تانیث، افراد و تثنیہ اور جمع میں فاعل کے مطابق ہوگا۔

نوٹ: اس سبق سے متعلق زیادہ سے زیادہ سوالات کئے جائیں اور جوابات میں غلطی ہو تو اس پر متنبہ کیا جائے۔

گیارہواں سبق

حدیث الاصدقاء — دوستوں کی گفتگو

وعد ۔ یعد ۔ وعداً: وعدہ کرنا ۔ مسرحیۃ: ڈرامہ ۔ القاعۃ: ہال ۔ زملاء ج زمیل: ساتھی ۔ متفرج: تماشبین ۔ برنامج: پروگرام ۔ روایۃ: کہانی، ناول، عرض: شو، کھیل دکھانا ۔ الممثل: اداکار ۔ الممثلۃ: اداکارہ ۔ دور: کردار، پارٹ ۔ قام بدور قیاماً: کردار ادا کرنا ۔ تمثیل: ڈرامہ کرنا ۔ مسرح: تماشگاہ، تھیٹر ۔ أعجبہ کذا اعجاباً: پسند آنا ۔ اساءہ کذا اساءۃً: برا معلوم ہونا، ناگوار گذرنا ۔ کرہ ۔ یکرہ ۔ کراھۃً: ناپسند کرنا ۔ بطل: ہیرو، باکردار آدمی ۔ مناسبۃ: موقع، تقریب ۔ معھد: ادارہ، مدرسہ ۔ سرادق: پنڈال ج سرادقات ۔ منصۃ: اسٹیج ۔ بساط: فرش ۔ المذیع: اعلانچی، اناؤنسر ۔ المذیاع: مائیکروفون، القاء الخطبۃ: تقریر کرنا ۔ انشاد: نظم پڑھنا۔

ترجمہ: ماجد: ناصر تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ تم ڈرامہ کا حال بیان کرو گے تو اب شروع کردو۔

ناصر: گذشتہ ہفتہ ہمارے اسکول میں ایک تاریخی ڈرامہ ہوا تھا، جب میں ساتھیوں کے ساتھ ہال کے اندر گیا تو ہم برابر پڑی ہوئی بینچوں پر بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد سیٹیں تماش بینوں سے بھر گئیں، ہم نے ڈرامہ کا پروگرام حاصل کیا اور اس کہانی کا نام معلوم کیا جو دکھائی گئی، نیز ان اداکاروں سے بھی تعارف حاصل کیا جنھوں نے مردوں کا پارٹ ادا کیا اور ان اداکار عورتوں کو بھی معلوم کر لیا جنھوں نے عورتوں کا کردار ادا کیا، پھر ہال میں جو بتیاں تھیں وہ بجھادی گئیں اور ڈرامہ شروع ہوا، چند گھنٹوں کے بعد ڈرامہ ختم ہو گیا اور ہم تھیٹر سے باہر آگئے۔

طٰہٰ: تمھیں ڈرامہ کی کیا چیز پسند آئی؟ اور کیا چیز ناگوار گذری؟

ناصر: مجھے وہ اداکار پسند آیا جس نے انصاف پسند بادشاہ کا کردار ادا کیا، اور اس اداکارہ سے ناگواری ہوئی جس نے مغنیہ کا پارٹ ادا کیا، نیز مجھے ڈرامہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کا اختلاط بھی برا معلوم ہوا، مجھے اس قسم کے ڈرامے دیکھنا پسند نہیں۔

ماجد: اور مجموعی طور پر ہیروؤں اور ہیروئن کا پارٹ کیسا رہا؟

ناصر: دو ہیروؤں اور دو ہیروئن کا پارٹ آخری حصہ میں اچھا رہا۔

طٰہٰ: اب میں اس جلسہ کا حال بیان کروں گا جسے اسلامی انجمن کے ممبران نے ہمارے تعلیمی ادارہ کے سو سال پورے ہو جانے کے سلسلہ میں منعقد کیا تھا، چنانچہ ایک شاندار پنڈال لگایا گیا، اس کے صدر مقام میں تقریروں کا اسٹیج بنایا گیا، زمین پر فرش بچھایا گیا، اس پر سامعین بیٹھے، اناؤنسر نے میکروفون سے مقرروں شاعروں اور مقالہ نگاروں کے ناموں کا اعلان کیا، پراثر تقریریں ہوئیں، نظمیں پڑھی گئیں اور مقالات پڑھے گئے اور اس جلسے نے سامعین کے دلوں پر اچھا اثر چھوڑا۔

تمرین: حسب ذیل اسماء موصولہ کو جملہ فعلیہ میں استعمال کرو، ان اسماء موصولہ سے پہلے اسم معرفہ لانا ضروری ہے جب کہ تم نے سبق میں دیکھا، وہ اسم معرفہ موصوف ہوگا اور یہ اسماء اپنے صلہ سمیت صفت ہوں گے اس لئے ان اسماء کو سابقہ اسم کے مطابق لانا ضروری ہے۔

نوٹ: مذکورہ دونوں سبقوں کو غور سے پڑھنے کے بعد اسی طرز پر چند دوستوں کے درمیان اردو میں گفتگو لکھ کر اس کا عربی میں ترجمہ کرو۔

بارہواں سبق

القاضی جج (منصف)

عادل: انصاف پسند ● الحکم: فیصلہ ● عرض علیہ کذا ـِ عرضاً: پیش کرنا ● القضیة: مقدمہ ● عدل ـِ عدلاً: انصاف کرنا ● القسط: انصاف ● مقسِطون: انصاف پسند ● محکمة: عدالت ● کرسی القضاء: عدالت کی کرسی ● المتہم: ملزم ● ملفّة: فائل ● اِضبارة: مسل ● المحامی: وکیل ● دافع عنہ مدافعة: پیروی کرنا ● البراءة: صفائی ● استشہاد: گواہی دلوانا ● استنطاق بیان لینا ● اقتناع بشیٔ: یقین کرنا، قائل ہونا ● شہود و شاہد: گواہ ● نطق بالحکم ـِ نطقاً: فیصلہ سنانا ● برّأ تبرئة: بری کرنا ● تہلیل: خوشی کا نعرہ لگانا ● موفّق: کامیاب ● قاعة المحکمة: کمرۂ عدالت ● الجانی: مجرم ● جنایة: جرم ● نال ـَ نیلاً: پانا۔

ترجمہ: منصف فیصلہ میں انصاف کرتا ہے ، اس کے سامنے مقدمہ پیش کیا جاتا ہے تو وہ اس کے بارے میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، جج لوگ فیصلہ میں انصاف کرتے ہیں، ان کے سامنے مقدمات پیش کئے جاتے ہیں، وہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے ہیں، جج اللہ کے خوف اور قانون کے احترام کے باعث

انصاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اگر تم فیصلہ کرو تو ان کے درمیان انصاف کا فیصلہ کرو، اللہ کو انصاف کرنے والے پسند ہیں۔

یہ عدالت ہے، جج کرسی عدالت پر بیٹھا ہوا ہے، ملزم جج کے سامنے ہے، مقدمہ جج کے سامنے پیش ہے، جج کے سامنے مقدمہ کا فائل اور کاغذات کی مسل ہے، ملزم کا ایک وکیل ہے اور وکیل ملزمین کی پیروی کرتا ہے۔

اب وکیل بول رہا ہے، وکیل نے ملزم کی پیروی کی، اس نے یہ پیروی (ملزم کی) برأت کے لئے کی، اس نے گواہوں سے گواہی دلوائی اور قانونی دلائل پیش کئے، وہ دیر تک پیروی کرتا رہا، یہاں تک کہ جج کو ملزم کی برأت کا یقین ہوگیا، جج نے دونوں فریقوں کے بیانات لئے اور جانبین کے دلائل سنکر فیصلہ سنادیا اور ملزم کو یہ کہہ کر بری کر دیا کہ گواہ سچے ہیں اور دلائل مضبوط ہیں، بری ہونے والے نے خوش ہوکر آواز بلند کی، بری ہونے والا خوش قسمت ہے، ملزم کا وکیل کامیاب اور خوش نصیب ہے، وہ دونوں خوش نصیب ہیں، وہ دونوں کمرۂ عدالت سے مسرور و کامران نکلے۔

مجرم جج کے سامنے کھڑا ہے، جج کے سامنے دوسرا مقدمہ پیش کیا گیا، عدالت سے باہر یہ چور و قاتل وغیرہ مجرم کھڑے ہیں، ان کے جرائم کے مقدمات جلد ہی پیش ہوں گے اور وہ سزا پائیں گے۔

نوٹ: اس سبق میں مفعول لہٗ اور حال دونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ تم کم از کم پانچ پانچ جملے ایسے بناؤ جو مفعول لہٗ اور فاعل و مفعول کے حال پر مشتمل ہوں، سبق میں نمونے موجود ہیں، غور کرکے ان کو سمجھو۔

عدالت کے موضوع پر دس جملے اردو زبان میں اپنی طرف سے لکھ کر عربی میں ترجمہ کرو۔

تیرہواں سبق

بدء العام الدراسی — تعلیمی سال کا آغاز

حل — کید ودۃ: قریب ہونا • العطلة: چھٹی، تعطیل • العام: سال • استعداد: تیاری • إعداد: تیار کرنا • خاط یخیط خیاطة: سینا • الخیاط: درزی • هیّأ تهیئة: تیار کرنا • الأدوات المدرسیة: لکھنے پڑھنے کا سامان • الیوم التالی: اگلا دن • إفطار: ناشتہ کرنا • صلصلة: گھنٹی بجنا • برهة: تھوڑی دیر • ناظر المدرسة: ہیڈ ماسٹر • نشید: ترانہ • نظام: نظم و ضبط، سلیقہ • جدّ: محنت • تلقی الدروس: سبق۔

ترجمہ: سالانہ چھٹی ختم ہونے کو ہے، طلبہ نئے سال کا انتظار کر رہے ہیں، اور اس کے استقبال کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں۔

حامد نے اپنے وہ نئے کپڑے جن کو ہوشیار درزی نے سیا تھا تیار کر لئے اور لکھنے پڑھنے کا سامان اور خوبصورت بستہ تیار کر لیا، اگلے دن جو تعلیمی سال کا پہلا دن تھا، وہ سویرے سو کر اٹھا، اس نے وضو کر کے نماز پڑھی اور اپنا نیا صاف ستھرا جوڑا پہن لیا، اپنے بھائیوں اور والدین کے ساتھ ناشتہ کیا، پھر والدین کو ادب کے ساتھ سلام کیا اور مکان سے اپنا بستہ لے کر باہر نکلا، وہ اپنے اسکول پیدل پہنچا، اس کے چہرے پر خوشی اور مستعدی کے آثار تھے۔

جب وہ اسکول کے صحن میں پہنچا تو اس نے اپنے دوستوں سے ہاتھ ملایا اور ان کو ہنسی خوشی سلام کیا، وہ (بھی) اس سے ملے اور انھوں نے ہنستے اور خوش ہوتے ہوئے ہاتھ ملایا۔

جب اسکول کا گھنٹہ بجا تو حامد لیک لائن میں طالب علموں کے ساتھ کھڑا ہوگیا تھوڑی دیر بعد اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب آئے تو ان کو طلبہ نے نئے سال کی سلامی

دی، پھر انھوں نے اپنا ترانہ پڑھا اور ترتیب کے ساتھ وہ کلاسوں میں چلے گئے، انھوں نے اپنے اسباق خوشی اور محنت کے ساتھ شروع کئے، جب وہ اپنے سبق حاصل کر چکے تو اپنے گھروں کو پیدل چل کر واپس ہوئے۔

تمرین: پانچ جملے ایسے لکھو جن میں حال مفرد ہو اور پانچ ایسے جن میں حال تثنیہ ہو اور پانچ ایسے جن میں حال جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم ہو۔

نوٹ: حال وہ اسم منصوب ہے جو فاعل کی اس ہیئت یا کیفیت کو بتائے جو فعل کے صادر ہونے کے وقت ہوتی ہے یا مفعول بہ کی اس ہیئت یا کیفیت کو بتائے جو اس پر فعل کے واقع ہونے کے وقت ہوتی ہے، نیز یہ بات ملحوظ رہنی چاہیے کہ حال خواہ فاعل کا ہو یا مفعول کا وہ ذوالحال یعنی فاعل و مفعول کے مطابق ہوتا ہے۔ افراد، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث میں۔

ذیل میں دیے ہوئے سوالات کے طرز پر کم از کم بیس سوالیہ جملے بنا کر ان کے جوابات زبانی یا تحریری دیے جائیں۔

چودہواں سبق

رِحْلَةُ صَيْد — شکار کے لئے روانگی

صحو صاف ۔ اصطیاد: شکار کرنا ۔ ممتع: دلچسپ ۔ الصّنارۃ: کانٹا ۔ الطعم: چارہ ۔ اقترح علیہ کذا اقتراحاً: کسی کے سامنے تجویز رکھنا ۔ رضی بہ یرضی رضی: رضامند ہونا ۔ ترعۃ: نہر ۔ یحسن بنا: ہمارے لئے مناسب ہے، ہمیں چاہیے ۔ قصبۃ: چھڑ، بانس ۔ حبل: ڈور ۔ شص: کانٹا ۔ عوامۃ: ڈبکی ۔ مد یمد مدا: بڑھانا، پھیلانا ۔ ادلاہ: ڈالنا ۔ جذبۃ: کشش، جھٹکا ۔ اذا بہ: اچانک اس نے دیکھا ۔ انتصاف: آدھا ہونا ۔ محرقۃ: تیز، جلا دینے والی ۔ شھی: من پسند، مرغوب۔

ترجمہ: فضا صاف تھی اور سورج چمک رہا تھا، عادل نے کہا ہم آج شکار کیوں نہ کریں، آج شکار دل پسند ہوگا، عادل نے کانٹا اور چارہ لیا، اور اپنے دوست ساجد کے یہاں گیا، اور اس کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ وہ اس کے ساتھ شکار کو چلے، چنانچہ وہ چلنے کے لئے رضامند ہوگیا اور اس نے پوچھا۔

ساجد: ہم آج کہاں شکار کریں گے؟

عادل: مجھے ایک بہت مچھلیوں والی نہر معلوم ہے ہمیں وہاں جانا چاہیے۔

ساجد: کیا وہ ہمارے گاؤں سے دور ہے؟

عادل: نہیں، نہر دور نہیں ہے، ہم وہاں جلدی پہنچ جائیں گے۔

ساجد نے شکار کی چھڑ اٹھائی، اس کے سرے پر ایک لمبی مضبوط ڈور تھی، اور اس ڈور کے سرے پر ایک کانٹا تھا، اور اس کانٹے کے بیچ میں ڈبکی تھی۔

دونوں دوست نہر پر پہنچے وہ دونوں خوش ہو رہے تھے، عادل ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ گیا اور اس نے اپنے پٹارے سے چارہ نکالا اور اسے کانٹے پر لگایا پھر رکا اور چھڑ کو آگے بڑھایا، ڈور کو پانی میں ڈالا، ذرا سی دیر کے بعد اس نے چھڑ میں جھٹکا محسوس کیا، پس اس نے پانی سے کانٹا نکالنے میں عجلت کی، پس دیکھتا کیا ہے اس میں ایک بڑی مچھلی پھنسی ہوئی ہے، وہ چارہ کھانے کے لئے آئی تھی پس پکڑی گئی، ساجد کو اس بات سے خوشی ہوئی اور اس نے پھر دوسری تیسری کا شکار کیا، عادل نے ساجد سے کہا، مچھلیاں بہت ہوگئی ہیں ہماری قسمت اچھی ہے۔

دونوں دوست برابر شکار کرتے رہے یہاں تک کہ دن آدھا ہوگیا۔

ساجد نے کہا، دھوپ جھلسا دینے والی (سخت) ہے، اب ہمیں لوٹ جانا چاہیے۔

عادل نے جواب دیا، ٹھیک ہے، ہم نے بہت سی مچھلیاں پکڑ لی ہیں، اور شکار کامیاب رہا اور کھانا من پسند ہوگا، آؤ واپس چلیں، چنانچہ ہم خوشی خوشی

واپس آگئے۔

تمرین: چند جملے اسمیہ لکھئے اوران پر افعال ناقصہ داخل کیجئے جیسے ظل یصطاد، سبق کے موضوع پر مختلف سوالات کے جوابات طلبہ سے لئے جائیں، نیز شکار کے موضوع پر طلبہ سے ایک چھوٹا سا محادثہ لکھایا جائے۔

پندرہواں سبق

البترول پٹرول

نفیس: قیمتی، عمدہ قسم کا • الحُلِيُّ وحِلْيَة: زیور • القطن: روئی • محصول: پیداوار • وَقود: ایندھن • السُّفن البخاریة: دخانی کشتیاں، بحری جہاز • کامِن: پوشیدہ • آبار و بئر: کنواں • البحث عن شئ: تلاش • الدولة: ملک • عدّ یعدّ عدًّا: شمار کرنا، سمجھنا • وفیر: بکثرت، زیادہ • نفوذ: اثر ورسوخ • الشرکات الاجنبیة: غیر ملکی کمپنیاں • تدخّل: مداخلت۔

ترجمہ: زرد سونا اعلیٰ قسم کی ایک دھات ہے جو زمین کے اندرونی حصہ سے نکالی جاتی ہے اور اس کے زیورات بنائے جاتے ہیں۔

روئی اس ملک میں سفید سونا ہے جہاں روئی کی پیداوار بکثرت ہوتی ہے اس سے وہ کپڑے بنائے جاتے ہیں جن کی انسان کو ضرورت پڑتی ہے۔

اور پٹرول کو کالا سونا کہا جاتا ہے، تمھیں معلوم ہے کہ پٹرول نفع بخش ایندھن ہے، اس کے ذریعہ دخانی جہاز، ہوائی جہاز اور موٹریں چلتی ہیں۔ اس سے زراعت وصنعت کی مشینیں چلتی ہیں اور اسے ان بستیوں میں روشنی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جہاں بجلی نہ پہنچی ہو۔

پٹرول زمین کے اندر سے نکالا جاتا ہے، گویا کہ وہ اس میں چھپا ہوا ہے، اور کمپنیاں مختلف مقامات پر کنویں کھودتی ہیں اور وہ پٹرول کی تلاش اور کنووں

کی کھدائی پر ہزار روپیہ خرچ کرتی ہیں جیسے پٹرول زندگی ہو۔

بلاشبہ پٹرول ایسی چیز ہے جس کی موجودہ وقت میں بڑی اہمیت ہے ایسا لگتا ہے جیسے وہ مشینوں کی جان ہے اور قوموں کے جسم میں دوڑنے والا خون ہے۔ اور وہ ملک جس میں پٹرول بکثرت ہوتا ہے مالدار اور طاقتور سمجھا جاتا ہے۔ عرب ممالک پٹرول سے مالا مال ہیں لیکن پٹرول ان میں سے کچھ میں تو بہت ہے اور کچھ میں نہیں۔

کاش کہ عرب اس سے مکمل فائدے اٹھاتے اور کاش کہ وہ غیر ملکی کمپنیوں کے اثر ورسوخ اور ان کی مداخلت سے چھٹکارا پاتے۔

نوٹ: سونا، روئی اور پٹرول ہر ایک کے کم از کم تین تین فائدے عربی زبان میں بیان کرو، نیز درج ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو۔

پٹرول ایک سیال شے ہے جسے مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کی بڑی اہمیت اور افادیت ہے، جس ملک کے پاس یہ نہیں وہ سمجھ لو کہ غریب اور کمزور ہے کیوں کہ ہر ملک کو اپنی صنعت وتجارت کے لئے مشینوں کی ضرورت ہے اور مشینیں پٹرول سے چلتی ہیں، جن ملکوں کے یہاں پٹرول موجود نہیں وہ دوسرے ملکوں سے خریدتے ہیں، پٹرول سے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں اور اسے بہت سے طریقوں پر اور بہت سی ضروریات میں استعمال کیا جاتا ہے، آج کل ہر ملک اپنی زمینوں پر پٹرول کی تلاش کر رہا ہے۔

سولہواں سبق

حديقة المنزل گھر کا باغیچہ

إثمار: درخت پر پھل آنا • بُرتقالی: مالٹا، موسمی • مکث یمکث مکثًا: ٹھہرنا • انعقاد: قائم ہونا • ذکی: خوشبودار • خلّاب: دلکش • نَور: کلی • شمّ یشمّ شمًّا: سونگھنا •

إرواء: سیراب کرنا • ناضرۃ: سرسبز • غمّہ ۔ غمّاً: رنج پہنچانا، تکلیف پہنچانا • ناشف: سوکھا ہوا، مرجھایا ہوا • ذابل: کملایا ہوا • مِظلّۃ: سائبان • ارائك و اریکۃ: بینچ، کرسی • تعدیل: برابر کرنا، درست کرنا • عطش النبات ۔ عطشاً: مرجھانا • الحشائش: گھاس، پھونس۔

ترجمہ: ہمارے گھر کے باغیچہ میں اونچے اونچے درخت ہیں، ان میں کچھ پر ہر سال پھل لگتے ہیں اور کچھ پر پھل نہیں آتے۔

ہمارے باغیچہ کے پھل دار درختوں میں سے موسمی کا بڑا درخت ہے جب پھل آنے کا وقت ہوتا ہے تو اس (درخت) کی شاخوں پر خوب صورت سفید پھول نمودار ہوتا ہے، اس میں خوشبو ہوتی ہے اور یہ پھول بہت دنوں رہتا ہے پھر اس میں پھل بن جاتا ہے تو وہ چھوٹے لیموں کی طرح ہرا ہوتا ہے اور وہ برابر ہرا ہوتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ تقریباً سات ماہ بعد زرد رنگ کی موسمی بن جاتا ہے، پس ہم اسے لیتے ہیں اور کھاتے ہیں۔

باغیچہ میں خوب صورت خوشبو دار پھول ہیں، جب وہ کھلتے ہیں تو ان کا منظر دل کش ہوتا ہے، مجھے گلاب کا پھول بے حد پسند ہے، میں اس وقت نہیں توڑتا جب کہ وہ کلی کی شکل میں ہوتا ہے بلکہ اسے پودے پر رہنے دیتا ہوں یہاں تک کہ وہ پک جاتا ہے اور کھل جاتا ہے پھر میں اس کی خوشبو سونگھنے کے لئے اسے توڑتا ہوں اور اس کے مجموعوں سے گھر کے کمروں کو سجاتا ہوں۔

میرے والد گھر کے باغیچہ کا بہت خیال رکھتے ہیں چنانچہ وہ اسے روزانہ اپنے آپ سیراب کرتے ہیں، انھیں اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ وہ پودوں کو تر و تازہ اور بڑھتا ہوا دیکھیں اور انھیں اس بات سے تکلیف ہوتی ہے کہ وہ کسی پودے کو سوکھا ہوا اور پھولوں کو مرجھایا ہوا دیکھیں۔

باغیچہ میں سائبان اور کرسیاں ہیں ہم ان پر صبح و شام بیٹھتے ہیں، گلاب اور دوسرے پھولوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور خوشبو سونگھتے ہیں، باغیچہ کا ایک

مالی ہے جو اس کی نگرانی اور حفاظت کرتا ہے، وہ درختوں کے درمیان چلتا ہے ان کی ٹہنیوں کو درست کرتا ہے اور ان کی شاخوں کو ہموار کرتا ہے اور ان درختوں میں سے جو مرجھا جاتے ہیں ان میں پانی دیتا ہے اور زمین کو نقصان پہنچانے والے گھاس پھونس سے صاف کرتا ہے۔

مشق: ایسے دس جملۂ فعلیہ بناؤ جو افعال مضارع پر مشتمل ہوں اور فعل مضارع پر حروف ناصبہ لگا کر ان کا عمل ظاہر کرو۔

اردو سے عربی ترجمہ: مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ میں پھولوں کو کھلا ہوا دیکھوں، اور ان کو مرجھایا ہوا دیکھنے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے، تمھیں اس بات سے رنج ہوگا کہ تم اپنے باغیچہ کے پھولوں کو سوکھا ہوا دیکھو، مالی کا کام باغ کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنا ہے، نیز درختوں کی شاخوں کو برابر کرنا اور ٹھیک کرنا اس کی ڈیوٹی ہے، ہم نے اپنے باغیچہ سے خراب گھاس صاف کر دیا ہے، ان درختوں پر ایک سال پھل آتا ہے اور ایک سال نہیں آتا، ان درختوں پر پھول آگئے ہیں، لیکن پھل نہیں بنا، تم کون سے باغیچہ کا خیال رکھتے ہو اور کون سے درختوں کو روزانہ سیراب کرتے ہو؟

سترہواں سبق

حضارۃ العرب — عربوں کی تہذیب

الدراسۃ: تعلیم • الثانویۃ: سیکنڈری، ثانوی • الجامعۃ: یونیورسٹی • جامعی: یونیورسٹی کا • القطر: ملک • سیاحۃ: تفریح، سیر و سیاحت • کلیۃ: کالج • الھندسۃ: انجینیری • الحقوق: قانون • الصیدلۃ: دواسازی • الطب البیطری: طب حیوانات • جھل الشیء ۔ جھلاً: ناواقف ہونا • نھض ۔ نھضۃً: ترقی کرنا • رخاء: خوشحالی • عریقۃ: قدیم۔

ترجمہ: خالد نے ثانوی تعلیم مکمل کرلی ہے اور وہ یونیورسٹی میں داخل ہوگیا ہے ایک دن اس کی ملاقات بیرونی ممالک کے ایک یونیورسٹی کے طالب علم سے ہوئی، وہ اس ملک میں سیر وتفریح کے لئے آیا تھا، اس نے خالد سے پوچھا، آپ امسال کون سی یونیورسٹی میں ہیں؟

خالد: میں قاہرہ یونیورسٹی میں انجینئرنگ کالج میں ہوں۔

سیاح: یونیورسٹی میں کتنے کالج ہیں؟

خالد: ہماری یونیورسٹی میں بہت سے کالج ہیں، اس میں میڈیکل کالج ہے، سائنس کالج ہے، لاء (قانون) کالج ہے، دواسازی کالج ہے، معالجۂ حیوانات کا کالج ہے کامرس یعنی تجارت کا کالج ہے، اقتصادیات کا کالج ہے اور ہر کالج میں مختلف شعبے ہیں۔

سیاح: میں عربی تہذیب کے متعلق کچھ جاننا چاہتا ہوں۔

خالد: شاید آپ نے عرب کی تاریخ نہیں پڑھی، حالاں کہ ان کی تاریخ سے کوئی ناواقف نہیں ہے۔

سیاح: افسوس! میں ان کی تہذیب سے واقف نہیں، براہ کرم آپ اس کو بیان کیجیے۔

خالد: عربوں نے اسلام کے بعد ہی ترقی کی، اسلام نے ان کے کلمے کو جمع کیا (ان میں اتحاد پیدا کیا) ان کو جہاد کی دعوت دی تو انھوں نے بہت سے ممالک (فارس، روم) فتح کئے اور ان میں امن وانصاف پھیلایا جس کی وجہ سے وہاں کے باشندوں نے خوشحالی اور سلامتی کے ساتھ زندگی گذاری۔

سیاح: کیا انھوں (عرب) نے علوم وفنون پر توجہ دی؟

خالد: جی ہاں، انھوں نے علوم وفنون پر بہت زیادہ توجہ دی اور ان کو ترقی دی، فارسی، یونانی کتابوں کا ترجمہ کیا۔ فلسفہ، ادب، ریاضی، ہیئت میں انھوں نے اس طرح دلچسپی لی جس طرح سائنس وکیمیا میں ان کو شغف رہا۔

سیاح: اس سے پہلے میں نے اس کے بارے میں نہیں سنا۔

خالد: آپ کو عرب کی تاریخ پڑھنی چاہیئے، ان کے علوم وتہذیب سے واقف ہونا چاہیئے۔

سیاح: آپ نے مجھے اس بات کا شوق دلایا کہ میں عرب کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل کروں کیوں کہ وہ ایک قدیم قوم ہے، ان کی تہذیب بلند ہے۔

تمرین: دس جملے ایسے لکھو جن میں افعال مضارع کو لم، لائے نفی، لام امر کے ذریعہ جزم دو۔

سوالات: من اتم الدراسة الثانوية ودخل الجامعة؟ لماذا جاء طالب جامعي هذا القطر؟ من اين جاء طالب جامعي للسياحة؟ ماذا تعمل في جامعة القاهرة؟ في اي كلية انت هذا العام؟ هل في جامعتك كلية الطب؟ هل انت تريد ان تعرف عن حضارة العرب شيئا؟ من لم يقرأ تاريخ العرب؟ هل انت لا تعرف تاريخ العرب؟ من يتحدث عن حضارة العرب؟ متى نهض العرب؟ هل نهض العرب بعد الاسلام؟ اى شئ جمع كلمة العرب؟ من فتح بلاد الفرس والروم؟ ماذا فعل العرب في هذه البلاد؟ هل العرب نشروا فيها العدل والامن؟ كيف عاش اهل البلاد؟ من اهتم بالعلوم والفنون اهتماما بالغا؟ باى شئ اشتغل العرب؟ هل انت تطلع على علوم العرب وحضارتهم؟ من شوقك الى ان تعرف تاريخ العرب؟

اٹھارہواں سبق

الدَّجاجة الحمراء = لال مرغی

سارَ يسيرُ سيرًا: چلنا • فِناءُ الدار: صحن • طيور وطائر: پرندہ • حَبّ: دانے •

القمح: گیہوں • الاوزّة: بطخ • البطّة: مرغابی • تربة: مٹی • قلب الشیٔ ـ قلباً: کریدنا، کھودنا • الإرواء: سیراب کرنا، سینچائی کرنا • تعهّد: نگرانی کرنا • سنابل و سنبلة: خوشہ، بالی • اصفرار: زرد ہونا • طاب الثمرُ ـ طیبا: پکنا، تیار ہونا • درس القمح ـ درساً: گاہنا • ذرّى الشیٔ ـ تذریة: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا • خزن الشیٔ خزناً: جمع کرنا • طحن الغلّة ـ طحناً: پیسنا • طاحونة: آٹا پیسنے کی چکی، مشین • دقیق: آٹا • عجن الدقیق ـ عجنا: آٹا گوندھنا • خبز ـ خبزاً: روٹی پکانا • فُرْن: تنور، بھٹی • ردعلی القول ـ ردا: جواب دینا • کافاه علی کذا مکافأة: انعام دینا، بدلہ دینا۔

ترجمہ: لال مرغی صحن میں گھر کے دوسرے پرندوں کے ساتھ اپنے چھوٹے بچوں کو لے کر پھر رہی تھی، اس کو گیہوں کے دانے مل گئے تو اس نے پوچھا، اس گیہوں کو کون بوئے گا؟ بطخ نے جواب دیا میں اس کو بونا نہیں چاہتی، اور مرغابی نے کہا کہ میں اس کو نہیں بوسکتی، پھر لال مرغی نے کہا، میں اب ضرور بوؤں گی، اس نے گھر کے صحن کے ایک گوشہ میں مٹی کریدی، اس میں بیج ڈال دیا، اس کی سینچائی کی، پس دانہ اُگ آیا، وہ بڑھنے تک اس کی دیکھ بھال کرتی رہی، بالیں خوب آئیں اور زرد ہوگئیں، گیہوں عمدہ ہوئے، اس نے اس کو کاٹا اور گاہا، ہوا میں اڑا کر صاف کرلیا اور جمع کرلیا۔

پھر لال مرغی نے اپنے ساتھ رہنے والے پرندوں سے کہا، کل پیسنے کے لئے یہ گیہوں چکی میں کون لے جائیگا؟ بطخ نے کہا کہ اس کا لے جانا اور پیسنا اس کے بس سے باہر ہے، مرغابی نے اس کے لے جانے سے انکار کردیا، لال مرغی اٹھی اور اس نے گیہوں لے کر چکی میں پیسا، آٹا لے کر گھر آئی، پھر اس نے کہا کہ کون اس آٹے کو گوندھ کر ہمارے کھانے کے لئے روٹی پکائے گا؟ بطخ نے جواب دیا، میں آٹا نہیں گوندھ سکتی اور میرے لئے روٹی پکانا ناممکن ہے، مرغابی نے بھی یہی جواب دیا، لال مرغی

گئی آٹا گوندھا، تنور تیار کیا، روٹی پکائی، پھر پوچھا، کون روٹی کھائیگا؟ بطخ نے کہا، میں، مرغابی نے جلدی سے کہا میں، لال مرغی نے یہ کہتے ہوئے ان کو جواب دیا، تم دونوں کو روٹی کھانے کا بالکل حق نہیں، جو بوئے گا، کاٹے گا، جو پیسے گا، روٹی پکائیگا، اور جو روٹی پکائیگا کھائیگا، تم دونوں نے کام کرنے اور مدد کرنے سے انکار کردیا تھا، اس وجہ سے تمہارا بدلہ محرومی اور بھوک ہے، اس نے اپنے چھوٹے بچوں کو پکارا اور ان کو کھلایا، پھر خود اپنی کوشش کے ثمرہ کے طور پر کھایا۔

مشق: سبق سے مضارع منصوب پر مشتمل جملہ فعلیہ بناؤ نیز حروف مشبہ بالفعل پر مشتمل جملہ اسمیہ بناؤ۔

مشق: سبق کے عنوان پر بیس سوال و جواب پر مشتمل ایک محادثہ لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد کے پاس ایک لال مرغی ہے، اس کے چھوٹے چھوٹے بہت سے بچے ہیں، وہ صحن میں اپنے بچوں کو لے کر پھرتی رہتی ہے، ایک روز وہ مرغابی اور بطخ کے ساتھ صحن میں پھر رہی تھی کہ اس کو گیہوں کا ایک دانہ مل گیا، اس نے مرغابی سے کہا کیا تم اس کو بوؤگی؟ مرغابی نے کہا، میرے بس کا نہیں ہے، پھر اس نے بطخ سے پوچھا، بطخ نے نفی میں جواب دیا تو اس نے خود اس کو بویا، اور برابر اس کی سینچائی کرتی رہی، پکنے تک اس کی دیکھ بھال کرتی رہی، جب گیہوں تیار ہوگیا اس کو کاٹ کر گاہ لیا، پھر ہوا میں اڑا کر صاف کرکے جمع کرلیا، مرغابی اور بطخ کو مخاطب کرکے کہا، اس کو چکی میں لے جانے کے لئے کون تیار ہے؟ بطخ نے صاف انکار کردیا، مرغابی نے کہا، چکی میں لے جانا میرے بس سے باہر ہے، تو لال مرغی خود جاکر پسوا کر لے آئی اور کہا کون روٹی پکائیگا دونوں (مرغابی، بطخ) نے انکار کردیا، اس نے خود آٹا گوندھ کر روٹی پکائی اور پوچھا کون کھائیگا؟ دونوں (مرغابی، بطخ) نے جلدی سے کہا، ہم ہم، لال مرغی نے کہا تم دونوں کو بالکل حق نہیں، بچوں کو بلایا، خود کھایا اور ان کو کھلایا۔

انیسواں سبق

العاملان والفأس — دو مزدور اور کلہاڑا

حقل: کھیت ۔ عمدة القرية: مکھیا، چودھری ۔ ھدد بكذا: دھمکی دینا ۔
رفع الشيء الى .... : پیش کرنا، سامنے رکھنا ۔ السرقة: چوری ۔ ادرک
الخطر ادراکا: خطرہ محسوس کرنا ۔ اتهم بكذا: الزام لگانا ۔ سوء الحظ: بدقسمتی ۔
عثر على الشيء عثرا: پانا ۔ ندم ۔ ندامة: شرمندہ ہونا ۔ اعتذر الى .....:
معذرت کرنا ۔ افتضاح: رسوا ہونا ۔ نجا فلان ۔ نجاة: جان بچانا ۔
الاختصاص بشيء: کسی چیز کو خاص کر لینا ۔

ترجمہ: دو مزدور کام پر جا رہے تھے، ان میں سے ایک نے کھیت میں پڑا ہوا
کلہاڑا دیکھ کر اس کو اٹھایا اور کہا کہ مجھے ایک کلہاڑا ملا ہے، اس کے ساتھی نے
اس سے کہا، یہ مت کہو کہ مجھے ایک کلہاڑا ملا ہے۔ بلکہ یہ کہو کہ ہمیں ایک کلہاڑا ملا
ہے کیوں کہ ہم دو ہیں، لہٰذا ہم دونوں کو اس میں شریک رہنا چاہیئے، پہلے نے
اس فیصلہ کو نہ مانا اور پختہ ارادہ کر لیا کہ وہ کلہاڑا تنہا اپنے لئے رکھے گا۔ ادھر یہ
دونوں ابھی کھیت سے نکلے نہیں تھے کہ کلہاڑے والے نے ان کو دیکھ لیا، وہ ان
کے پیچھے دوڑا اور ان کو پکڑ لیا اور ان کے معاملہ کو مکھیا کے سامنے پیش کرنے کی
دھمکی دی کیوں کہ ان دونوں نے ایسا کلہاڑا اٹھایا تھا جو ان کا نہیں تھا، جس
مزدور کو کلہاڑا ملا تھا، اس کو چوری کے الزام کا خطرہ محسوس ہوا۔ تو اس نے اپنے
ساتھی سے کہا، ہائے افسوس بدقسمتی سے ہم دونوں کسان کے قبضہ میں آپڑے،
دوسرے نے جواب دیا، یہ مت کہو، ہم دونوں پھنس گئے بلکہ یہ کہو کہ میں پھنس گیا،
کیوں کہ تم نے مجھے اپنے ساتھ اس (کلہاڑے) میں اس وقت شریک نہیں کیا تھا
جب تمہیں یہ ملا تھا پھر تم کیسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ اس الزام میں شریک

رہوں جو تمہارے اوپر لگایا گیا ہے، پہلا مزدور اپنے اس فعل (دوسرے کی چیز اٹھانے)
پر شرمندہ ہوا اور کلہاڑے والے سے معافی مانگی، اس نے معاف کر دیا اور اس سے
کلہاڑا لے کر چلا گیا، مکھیا کے سامنے رسوائی سے دونوں بچ گئے۔

مشق: فعل مضارع کے جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان پر ان، حتی
لن، لم داخل کر کے ان سے جملۂ فعلیہ بناؤ نیز کان اور اس کے اخوات پر مشتمل
ایسے جملے بناؤ جن میں کان اور اس کے اخوات کی تمیز ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: دو لڑکے اسکول جا رہے تھے، ان میں سے ایک
نے راستہ میں گرا ہوا قلم دیکھا، اس کو اٹھا کر لے آیا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک قلم ملا ہے
دوسرے نے کہا کہ یہ مت کہو کہ مجھے ایک قلم ملا ہے، بلکہ یہ کہو کہ ہم دونوں کو ایک قلم دستیاب ہوا
ہے، کیوں کہ ہم دونوں اس میں حصہ دار ہیں، پہلا اس فیصلہ سے رضامند نہیں ہوا۔ ابھی وہ
دونوں تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ صاحب قلم نے دیکھ لیا، ان کا پیچھا کیا، پکڑ لیا اور دھمکی
دی کہ میں تمہارے استاد کے سامنے یہ معاملہ رکھوں گا کہ انھوں نے میرا قلم اٹھا لیا تھا
جس لڑکے کو قلم ملا تھا اس نے چوری کے الزام کا خطرہ محسوس کیا، تو اپنے ساتھی سے
کہنے لگا کہ بدقسمتی سے ہم دونوں یہاں پھنس گئے، دوسرے نے کہا کہ یہ مت کہو کہ ہم دونوں
پھنس گئے بلکہ یہ کہو کہ میں پھنس گیا، کیوں کہ جس وقت تم کو قلم ملا تھا تم نے مجھے حصہ دار
نہیں بنایا تھا، لہٰذا تمہارے اوپر لگائے گئے الزام میں میں کس طرح شریک رہوں، پہلے
کو اپنے اس فعل پر بڑی ندامت و شرمندگی ہوئی، صاحب قلم سے معافی مانگی، اس نے
معاف کر دیا اور اپنا قلم لے کر چلا گیا، استاد کے سامنے رسوائی سے وہ دونوں بچ گئے۔

بیسواں سبق

الجيش — فوج

تدرب على الشيء تدربا: مشق کرنا ۔ فنون ۔ فن: طریقہ ۔ الحروب والقتال:

جنگ، لڑائی • السّلم : امن وسلامتی • رابطة علیٰ مکان مرابطة : پڑاؤ ڈالنا • حدود وحد : سرحد • دافع عن الشئ مدافعة : بچاؤ کرنا • ردّ الشئ عن کذا ردا : ہٹانا • المعتدی : حملہ آور • حافظ علی الشئ محافظة : حفاظت کرنا • سیادة : اقتدار، بالادستی • تہاون : لاپرواہی • البناء والتعمیر : تعمیر و ترقی • کافح الشئ مکافحة : مقابلہ کرنا • الزراعة : کھیتی، کاشت • اسہم فی الشئ اسہاما : حصہ لینا • الصناعة : صنعت وحرفت • اسعف اسعافا : مدد کرنا • الکوارث وکارثة : حادثہ، مصیبت • ادّب تادیبا : سزا دینا، اصلاح کرنا • مفسد : شرپسند • متمرد : سرکش • تکوّن الشئ من کذا تکوّنا : بننا • اسلحة وسلاح : ہتھیار، طاقت • استخدم الشئ استخداما : استعمال کرنا • المدافع ومدفع : توپ • البنادق وبندقیة : بندوق • مدفع رشّاش : مشین گن • سیارة مصفحة : بکتر بند گاڑی (وہ گاڑی جس پر لوہے کی چادر چڑھی ہو) • الدبابات ودبابة : ٹینک • مدمّرة : تباہ کن • غوّاصة : آبدوز کشتی، غوطہ خور کشتی • زورق طوربید : تارپیڈو کشتی • قاذفة القنابل : بمبار جہاز • الطائرة المقاتلة : لڑاکا ہوائی جہاز • معسکرات ومعسکر : چھاؤنی، کیمپ • جہات وجہة : مقام۔

ترجمہ : فوج قوم کے افراد کی طاقت ہے، وہ (افراد) جنگ وجدال کے طریقوں کی مشق کرتے ہیں، ہر قوم وحکومت کے لئے ایک طاقتور فوج کا ہونا ضروری ہے، کیوں کہ وہ (قوم وحکومت) جنگ وامن کے بہت سے کاموں میں اس (فوج) پر بھروسہ کرتی ہے۔

فوج سرحدوں پر پڑاؤ ڈالتی ہے، ان (سرحدوں) کا بچاؤ کرتی ہے، ملک سے حملہ آوروں کو ہٹاتی ہے، لاپرواہی کئے بغیر ان (سرحدوں) کی آزادی اور بالادستی کی حفاظت کرتی ہے، امن وسلامتی کے زمانہ میں تعمیر وترقی میں حصہ لیتی ہے، حوادث کا شکار ہونے والوں کی مدد کرتی ہے، سرکشوں، فساد پسندوں کو سزا دیتی ہے۔

فوج چند طاقتوں (برّی طاقت، بحری طاقت، فضائی طاقت) سے مل کر بنی ہے۔

برّی طاقت : توپیں (ہلکی، بھاری) بندوقیں، مشین گنیں، بکتر بند گاڑیاں اور ٹینک استعمال کرتی ہے۔

بحری طاقت : تباہ کن جہاز، آبدوز کشتیاں، تارپیڈو کشتیاں استعمال کرتی ہے۔

فضائی طاقت : بمبار جہاز، لڑاکا طیارے استعمال کرتی ہے، اس کے مخصوص ہوائی اڈے ہیں جو فوجی مقاصد میں کام آتے ہیں۔

فوج کی چھاؤنیاں ہیں جن میں وہ رہتی ہے اور وہ چھاؤنیاں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔

تمرین : معروف افعال کو مجہول افعال سے بدل کر جملہ فعلیہ بناؤ، نیز اسمیہ جملوں کو فعلیہ اور فعلیہ جملوں کو اسمیہ بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ : ہر قوم وحکومت کے لئے ہتھیاروں کا ہونا ضروری ہے، تمام قومیں فوج اور ہتھیاروں پر بھروسہ کرتی ہیں، جنگ کے دنوں میں فوج ملک کا دفاع کرتی ہے، امن وسلامتی کے وقت فوج بہت سے تعمیری کام کرتی ہے، بکتر بند گاڑیاں کیسی ہوتی ہیں؟ چھاؤنیاں فوج کے رہنے کے لئے بنائی جاتی ہیں، فوجی ہوائی اڈے فوجوں کی آمد ورفت کے لئے بنائے جاتے ہیں، جنگ کے زمانے میں ان ہوائی اڈوں کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔

خالد نے انبالہ چھاؤنی میں توپیں، بندوقیں اور مشین گنیں دیکھیں، فوج حوادث سے شکار ہونے والوں کی امداد میں حصہ لیتی ہے، فوج تین طاقتوں سے بنتی ہے، بمبار جہاز فضائی فوج کا ہتھیار ہے، ملک کے دفاع کے لئے فوج سرحدوں پر رہتی ہے، لڑاکا طیارے شہر کے اوپر چکر لگا رہے ہیں، ہندوستان میں بہت سی چھاؤنیاں ہیں، قوم کے ہر فرد کو ہتھیار چلانا سیکھنا چاہیئے اور جنگ کے طریقوں کی مشق کرنی چاہیئے۔

اکیسواں سبق

الرسم والخط — نقشہ کشی اور لکھائی

اللوحة: تختی • **الفُرشاة**: برش • **الالوان** و **لون**: رنگ • **وزّع اللون على الشئ توزيعًا**: پھیلانا، تقسیم کرنا • **رسم يرسم رسمًا**: تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا • **البهيج**: فرحت بخش • **لون زاهٍ**: بھڑک دار، صاف رنگ • **لون معتم**: ہلکا رنگ، پھیکا رنگ • **مثّل الفرح تمثيلًا**: خوشی کی ترجمانی کرنا، مسرت پیدا کرنا • **رسّام**: نقشہ ساز، آرٹسٹ، فوٹوگرافر • **مصوّر**: فوٹوگرافر • **صور** و **صورة**: فوٹو • **التقط الصورة التقاطًا**: فوٹو لینا • **قيمة**: قدر، وزن • **قدّر تقديرًا**: قدر کرنا • **النّاشئ**: مبتدی • **شجّع تشجيعًا**: حوصلہ افزائی کرنا، ہمت بڑھانا • **منح منحًا**: عطا کرنا، دینا • **متفوّق**: ممتاز • **اعدّ الشئ اعدادًا**: تیار کرنا • **صحيفة الحائط**: دیواری پرچہ • **اخراج**: تیار کرنا • **اعمدة** من **صحيفة** و **عمود**: کالم • **مادّة**: مواد • **العناوين** و **عنوان**: سرخی۔

ترجمہ: ماجد تختی برش اور رنگ لایا۔ رنگوں کو برش سے تختی پر پھیلادیا اور دلچسپ منظر کا نقشہ بنایا، اسی لئے بھڑک دار رنگوں کو استعمال کیا، جس وقت وہ غمناک منظر کی نقشہ کشی کرتا ہے تو ہلکے رنگ استعمال کرتا ہے۔

رنگ خوشی وغم کی ترجمانی کرتے ہیں، بھڑک دار رنگ سے خوشی ومسرت کی ترجمانی کی جاتی ہے اور پھیکے وہلکے رنگ سے رنج وغم کا اظہار کیا جاتا ہے، ماجد بہترین نقشہ ساز (آرٹسٹ) بننا چاہتا ہے۔

ارشد نے اپنا کیمرہ لیا اور چند فوٹو لئے، وہ فوٹوگرافی کی مشق کررہا ہے اور اس کی خواہش کامیاب فوٹوگرافر بننے کی ہے۔

موجودہ دور میں فوٹوگرافروں اور آرٹسٹوں کی بڑی قدر ہے، ہر حکومت بڑے بڑے

(فوٹوگرافروں، آرٹسٹوں) کی قدر کرتی ہے اور مبتدیین کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور ممتاز (ماہرین) کو انعام دیتی ہے۔

احمد دیواری پرچہ کی تیاری سے فارغ ہوا تو اس کے استاذ نے اس سے دریافت کیا۔

استاذ: تم لوگوں نے پرچہ کیسے نکالا؟

احمد: ہم چند ساتھی پرچہ نکالنے میں شریک ہوئے، عادل واکرم نے پرچہ کے کالم بنائے اور تصویر ونقشے بنائے، پانچ ساتھیوں نے پرچہ کا مواد اکٹھا کیا ان کو پڑھا اور منتخب کیا پھر اپنی منشا کے مطابق لکھا اور میں نے خاص کہانی لکھی۔

استاذ: خط نسخ، خط رقعہ، خط فارسی، خط کوفی اور خط دیوانی میں سرخیاں کس نے لکھیں؟ تحریر بڑی اچھی ہے۔

احمد: یہ میری تحریر ہے، اسی سال میں نے سیکھی ہے۔

استاذ: کتنی اچھی تحریر ہے، یقینًا تو ماہر کاتب ہوگیا، بلاشبہ کاتبوں کی بڑی قدر ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ: راشد دلچسپ منظر کی نقشہ کشی کے لئے بھڑک دار رنگ استعمال کرتا ہے، پھیکے رنگ غمناک منظر کی نقشہ کشی کے لئے استعمال ہوتے ہیں، تیز رنگ خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہیں، ہلکے رنگ رنج وغم کی ترجمانی کرتے ہیں، خالد کی خواہش بہترین آرٹسٹ بننے کی ہے، آج کل آرٹسٹوں کی بڑی قدر ہے، ماجد کامیاب فوٹوگرافر بننا چاہتا ہے، ارشد نے اپنے ساتھیوں کے فوٹو لئے۔ راشد اپنے ساتھیوں کے ساتھ فوٹوگرافی کی مشق کرتا ہے، ہر حکومت اچھے فوٹوگرافروں اور آرٹسٹوں کی قدر کرتی ہے، ممتاز آرٹسٹوں کو حکومت کی جانب سے انعام ملتا ہے، احمد دیواری پرچہ کی تیاری میں لگا ہوا ہے، احمد کے ساتھیوں نے بھی پرچہ کی تیاری میں حصہ لیا اکرم نے کالم بنائے، راشد، ماجد نے مواد جمع کیا، ارشد نے ایک خاص کہانی لکھی، احمد نے تمام سرخیاں خط رقعہ میں لکھیں، اس کی تحریر بہت عمدہ ہے، موجودہ دور میں کامیاب کاتبوں کی ہر شخص قدر کرتا ہے، اور مبتدیین کی ہمت افزائی کرتا ہے۔

بائیسواں سبق

النحلة شہد کی مکھی

الهم فلانا الشئ: دل میں ڈالنا • دِقة: کمال • الذخائر و ذخيرة: اسٹاک، جمع کردہ سامان • الرطوبة: تری • الدهنية: چکنی • اجنحة و جناح: پر • حريري: ریشمی • سبح ـ سبحا: تیرنا • حمة: ڈنک • حادة: تیز • شوكة: کانٹا • امتص الشئ امتصاصا: چوسنا • رحيق: رس • العسل: شہد • طار ـ طيرانا: اڑنا • طول النهار: دن بھر • غلط ـ غلطا: غلطی کرنا • شمع: موم • الصيف: موسم گرما • القوت: غذا، خوراک۔

ترجمہ: شہد کی مکھی ایک چھوٹا سا جانور ہے، اللہ نے اس کو اپنے گھر کی تعمیر میں کمال صنعت سکھایا ہے، وہ اس (گھر) میں ضرورت کے سامان جمع کرتی ہے اس کے چار پیر اور دو ہاتھ ہیں، جن کے ذریعہ وہ درختوں کے پتے، پھول اور پھلوں سے ان چکنی رطوبات کو جمع کرتی ہے جن سے وہ اپنا گھر بناتی ہے، اس کے ریشم جیسے چار ہلکے پیر ہیں جن سے وہ آسمان میں اڑتی ہے، اس کے کانٹے جیسا ایک تیز ڈنک ہے جس سے وہ اپنا بچاؤ کرتی ہے، پھلوں کو کھاتی ہے پھولوں کا رس چوستی ہے اور اپنے پیٹ سے ہمارے لئے مزیدار شیریں شہد نکالتی ہے جس (شہد) کے رنگ مختلف طرح کے ہوتے ہیں، جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

ایک بچے نے شہد کی مکھی دیکھی تو اس سے کہا۔

بچہ: میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو دن بھر ایک پھول سے دوسرے پھول پر اڑتی رہتی ہے، کھیلنے کے سوا تجھے کسی چیز کی فکر نہیں، کاش کہ میں تجھ جیسا بے کام ہوتا تو تیری طرح میں بھی پورے دن کھیلتا رہتا۔

شہد کی مکھی: اے بچے تو نے غلط کہا، میں ایک پھول سے دوسرے پھول پر کام کے لئے

اڑتی ہوں، میں بے کام نہیں ہوں جیسا کہ تو کہہ رہا ہے۔

بچہ: تمہارا کیا کام ہے؟ اور جب تو دن بھر کام کرتی ہے تو تجھے آرام کا کوئی خیال کیوں نہیں؟

شہد کی مکھی: موسم گرما ختم ہونے اور سورج کی حرارت کم ہونے سے پہلے، موسم سرما میں کھانے کے لئے شہد اور گھر بنانے کے لئے موم جمع کرتی ہوں، کیونکہ اس وقت پھول ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر میں اب آرام کروں گی تو خوراک جمع کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل جائیگا اور میں بھوک سے موسم سرما میں مر جاؤں گی، لہٰذا تو مجھے اپنے لئے نمونہ بنا اور اپنے بچپن میں وہ چیز جمع کرلے جو تجھے بڑا ہونے پر فائدہ دے۔

اردو سے عربی ترجمہ: شہد کی مکھی مفید جانور ہے، وہ مختلف پھولوں سے رس چوس کر اسٹاک کرتی ہے، وہ ہمارے لئے شہد مہیا کرتی ہے، اللہ نے شہد میں بہت زیادہ منافع رکھے ہیں، ہر بیماری میں شہد مفید ہے، شہد بہت مزیدار اور میٹھا ہوتا ہے شہد کی مکھی سے ہمیں موم ملتا ہے، وہ دن بھر ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑتی رہتی ہے، وہ اپنے تیز ڈنک سے اپنا بچاؤ کرتی ہے، وہ اپنے ریشم جیسے بازوؤں سے آسمان میں اڑتی رہتی ہے، وہ مختلف پتوں، پھولوں اور پھلوں سے رطوبات جمع کرکے اپنا گھر بناتی ہے، موسم گرما ختم ہونے سے پہلے کھانے کے لئے شہد اور گھر بنانے کے لئے موم جمع کرلیتی ہے، موسم گرما میں وہ آرام نہیں کرتی ہے ورنہ خوراک جمع کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل جائیگا، ہر شخص کو شہد کی مکھی سے سبق سیکھنا چاہیئے اور بچپن میں وہ چیزیں جمع کرلینی چاہیے جو بڑے ہونے پر کام آئیں۔

تیئیسواں سبق

الشعر نظم

كتاب و كاتب: نثر نگار، مضمون نگار • نظم الشعر ـ نظماً: شعر کہنا • ابیات

و بیت؛ شعر • اشطر و شطر: مصرع • القصیدة: نظم • شاعر مجید: بہترین شاعر • الموھبة: خداداد صلاحیت • مران: مشق • واظب علی الشئ مواظبة: پابندی کرنا، مسلسل کرنا • انشد الشعر انشادا: شعر پڑھنا • شعر، نظم • متماسك، مربوط، گٹھا ہوا۔

ترجمہ: ادب کی دو قسمیں ہیں، نظم اور نثر، اور ادیبوں کی بھی دو قسمیں ہیں، نثر نگار اور شاعر، نثر نگار نثر لکھتے ہیں، شاعر شعر کہتے ہیں، عربی نظم میں چند اشعار ہوتے ہیں اشعار میں چند مصرعے ہوتے ہیں اور ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔

نظم کے اشعار وزن اور قافیہ میں یکساں ہوتے ہیں، شعراء کے لئے ضروری ہے کہ وہ وزن و قافیہ کی پابندی کریں تاکہ وہ مربوط نظم تیار کر سکیں۔

ہم اس وقت بزم شعر کی تقریب میں ہیں، نگراں استاذ نے ممبر طلبہ سے کہا، تم لوگ شاعر بننا چاہتے ہو تو یہ جان لو کہ شعر کے مخصوص قواعد ہیں، لہٰذا ان قواعد میں بے توجہی مت برتو۔

استاذ نے دو طالب علموں سے کہا، مجھے تم دونوں کے اس شعر سے جو میں نے ابھی ابھی سنا بڑی مسرت و خوشی ہوئی، تم دونوں کسی وقت بہترین شاعر ہو جاؤ گے، تمہارے اندر صلاحیت ہے، لہٰذا کوتاہی نہ کرو، کیوں کہ تمہیں معلوم ہے کہ شعر خداداد صلاحیت ہے مشق ہی کا نام ہے، جب تک تم دونوں مسلسل مشق نہیں کروگے شاعر نہیں بن سکتے۔

استاذ نے ایک دوسرے طالب علم سے کہا، تمہارے اندر شعر گوئی کی خداداد صلاحیت ہے، مجھے تمہارا وہ شعر جو ابھی ابھی تم نے پڑھا بہت پسند آیا، میری خواہش ہے کہ تم آئندہ تقریب کے لئے نئی نظم تیار کرو۔

تمرین: ایسے افعال مضارع پر مشتمل جملے بناؤ جن میں نون اعرابی نصب کی وجہ سے حذف کر دیا گیا ہو۔

تمرین: نظم کے عنوان پر دس ایسے جملہ اسمیہ بناؤ جن میں مبتدا مرکب توصیفی ہو۔

تمرین: "کان" اور اس کے اخوات پر مشتمل پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں "کان" اور اس کے اخوات کی خبر جمع سالم ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: ہر نظم میں چند اشعار ہوتے ہیں، دو مصرعے ایک شعر بنتا ہے، نظم کے تمام اشعار ہم وزن و ہم قافیہ ہوتے ہیں، ہر شاعر کو اچھا شعر کہنے کے لئے وزن اور قافیہ کی رعایت کرنی پڑتی ہے، شاعر بننے کے لئے شعر کے قواعد سے واقفیت ضروری ہے، ارشد کے اندر شعر گوئی کا ملکہ ہے، اس کو برابر مشق کرنی چاہیے بغیر مشق کے کوئی شخص اچھا شاعر نہیں بن سکتا، جن لوگوں میں شعر گوئی کی صلاحیت ہے ان کو مشق میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، مجھے وہ نظم بہت پسند آئی جو ارشد نے ابھی ابھی سنائی، میں نے ارشد کی جو نظم سنی وہ بہت اچھی ہے، حامد کے اشعار سن کر مجھے بے حد مسرت و خوشی ہوئی، ادب کی کتنی قسمیں ہیں؟ تم دونوں آئندہ تقریب کے لئے ایک اچھی نظم لکھو، شعر کے کچھ مخصوص قواعد ہوتے ہیں جن کی پابندی ہر شاعر کے لئے ضروری ہے، میں نے ارشد سے کہا ایک اچھی نظم کہو۔

چوبیسواں سبق

الجد والصبر فی العمل — کام میں محنت اور صبر

المَتجَر: دوکان • العمّال و عامل: کارکن • مدیر المتجر: منیجر • زبائن و زبون: گاہک • بَشاشَة: خندہ پیشانی • عرض الشئ علی فلان عرضا: پیش کرنا، دکھانا • الذوق: سلیقہ • غشّ ـ غشّا: دھوکہ دینا • النجّار: بڑھئی • نشر الخشب ـ نشرا: چیرنا • المنشار: آرا • الصق الشئ بکذا الصاقا: چپکانا، جوڑنا • الغِرَاء: سریش (وہ چیز جس سے کوئی چیز جوڑی جائے) • المسامیر و مسمار: کیل، میخ • دقّ المسمار ـ دقا: کیل ٹھونکنا • القدوم: بسولہ • حرث الارض ـ حرثا: ہل چلانا • المحراث: ہل • احواض الارض و

حوض: کیاری • خطوط و خط: لائن • بذر الحب ـ بذراً: بونا، بیج ڈالنا • سماد: کھاد • داوم علی الشئ مداومة: پابندی کرنا • سقی الزرع ـ سقیاً: آبپاشی کرنا، سینچائی کرنا • الانتاج: پیداوار • ربة البیت: مالکہ • تکاسل: سست ہونا • ترتیب الاسرة: چارپائیوں کو ترتیب سے رکھنا • حجرة الجلوس: بیٹھک • الاثاث: فرنیچر (گھر کا آرائشی سامان) • الاطباق و طبق: پلیٹ، طشتری • الاوانی و اناء: برتن • الخضر و خضرة: سبزی • السمن: گھی • التوابل: مصالحہ • الموقد: چولہا • المراقبة: دیکھ بھال کرنا • نضج ـ نضجاً: پکنا، تیار ہونا • التدبیر المنزلی: انتظام خانہ • عناء: تکلیف، تھکان • ضبط القیاس ـ ضبطاً: ٹھیک ٹھیک ناپنا • قص ـ قصاً: کاٹنا، کترنا • مقص: قینچی • خاط الثوب ـ خیاطة: سینا • ابرة: سوئی • ماکینة الخیاطة: سلائی مشین۔

ترجمہ: دوکان کھلی، کارکنان آگئے، نیجر نے ان سے کہا، جفاکشی، صبر اور محنت سے تم لوگوں کو کام کرنا چاہیئے، گاہکوں سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ، خوشی خوشی سامان دکھاؤ، سلیقہ، ادب اور ایمانداری کے ساتھ معاملہ کرو، اور دھوکہ مت دو، کیوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

بڑھئی نے اپنے دونوں لڑکوں سے کہا، دوکان میں کام زیادہ ہے، محنت اور صبر کی ضرورت ہے، تم دونوں آرے سے لکڑی چیرو، تختوں کو سریش سے جوڑ دو اور بسولے سے کیلیں ٹھونک دو۔

کسان نے اپنے بیٹے سے کہا، کھیت میں کام بہت ہے، محنت اور جفاکشی ضروری ہے، کھیت میں ہل چلاؤ اور اس (کھیت) میں کیاریاں یا لائنیں بنا دو، بیج بکھیر دو، اور کھاد ڈال دو، وقت پر آبپاشی (سینچائی) کی پابندی کرو، پیداوار اچھی اور زیادہ ہوگی۔

گھر کی مالکہ نے اپنی خادمہ سے کہا، کام کے لئے چست اور تیار رہو، سستی و کاہلی مت کرو، کھڑکیاں کھول دو، چارپائیوں کو ترتیب سے رکھ دو، بیٹھک کی صفائی کرو و

فرنیچر ٹھیک کر دو، کام میں پھرتی کرو۔

والدہ نے اپنی دو بیٹیوں سے کہا، باورچی خانہ میں کام زیادہ ہے، محنت کی ضرورت ہے، تم دونوں پلیٹیں اور برتن دھو ڈالو، ترکاریاں صاف کرو، گوشت کی بوٹیاں کرو، نمک گھی اور مصالحہ تیار کرو، چولہے پر کھانا تیار ہونے تک اس کی دیکھ بھال کرو۔

امور خانہ داری کی استانی نے اپنی طالبات سے کہا، کام میں محنت و مشقت کی ضرورت ہے، کپڑا لاؤ ٹھیک ٹھیک (صحیح صحیح) اس کی پیمائش کرو (ناپو) قینچی سے کاٹو اور سوئی یا مشین سے سیو۔

تمرین: ہر فعل کی اسناد ضمیر مرفوع متصل کی جانب کرو، نیز ہر فعل سے چودہ جملہ فعلیہ بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ: دوکان کھلتے ہی کارکنان آگئے، نیجر نے ان سے کہا، ہر کارکن کو محنت سے کام کرنا چاہیئے۔ ہر دوکاندار گاہکوں سے خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے، خوشی سے ان کو سامان دکھاتا ہے، ایمانداری اور سلیقہ سے گاہکوں کے ساتھ معاملہ کرتا ہے، ہر دوکاندار کو چاہیئے کہ گاہکوں کو دھوکہ نہ دے، بڑھئی نے کہا، دوکان میں کام بہت ہے، دو آدمیوں نے آرے سے لکڑی چیری، بڑھئی نے ملازم سے کہا کہ سریش سے تختوں کو جوڑ دو اور بسولے سے کیلیں ٹھونک دو۔

کسان پہلے کھیت جوت کر اس میں کیاریاں بناتا ہے پھر بوتا ہے، کھیت میں کھاد دینے سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے، وقت پر کھیت کی سینچائی ضروری ہے، خادمہ ہر وقت کام کے لئے تیار رہتی ہے، مالکہ نے اس سے کہا کہ بیٹھک کی صفائی کر کے فرنیچر ٹھیک سے لگا دو، چارپائیوں کو ترتیب سے رکھ دو اور کھڑکیاں کھول دو، ماں نے بیٹی سے کہا، پلیٹیں اور برتن دھو کر سبزی صاف کر دو، گوشت کاٹ کر نمک، گھی اور مصالحہ لے آؤ، امور خانہ داری کی استانی نے طالبات سے کہا، کپڑا ٹھیک سے ناپ کر قینچی سے کاٹ دو اور مشین سے سی دو۔

پچیسواں سبق

النصائح نصیحتیں

حان الوقت ــ حیناً: وقت آنا ● موسم الحصاد: کٹائی کا وقت ● محصول: پیداوار ● تعب ــ تعباً: محنت کرنا، تھکنا ● کسب ــ کسباً: کمانا، حاصل کرنا ● اضاع اضاعۃ: ضائع کرنا ● حصد الزرع ــ حصداً: کاٹنا ● عنایۃ: دیکھ بھال کرنا ● الدجاج: مرغیاں ● بیض: انڈے ● الفراخ ج افرخ: بچہ، چوزہ ● الصانع کاری گر ● اٰلۃ: مشین، اوزار ● وفّر من الوقت توفیراً: وقت بچالینا ● صان ــ صوناً: حفاظت کرنا ● الاجتہاد: کوشش کرنا، محنت کرنا ● نجح ــ نجاحاً: کامیاب ہونا، پاس ہونا ● رسب فی الامتحان ــ رسوباً: ناکام ہونا، فیل ہونا ● اھمل الشئ اھمالاً: کوتاہی برتنا ● اھانۃ: بے عزتی کرنا۔

ترجمہ: کسان نے اپنے بیٹے سے کہا، کٹائی کا وقت آگیا۔ یقیناً ہماری پیداوار بہت زیادہ ہے، ہم نے بڑی محنت و مشقت کی، اس لئے خوب کمایا، اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا، اگر تو بوئے گا تو کاٹے گا، نیز اگر محنت کرے گا تو کمائے گا، بچے نے کہا، جی ہاں ابا جان اگر کسان بوئے گا تو کاٹے گا، نیز اگر محنت و مشقت کرے گا تو کمائے گا۔

ماں نے اپنی بیٹی سے کہا، مرغیوں کی دیکھ بھال میں کوتاہی نہ کرو، جب اس کا اہتمام کروگی تو انڈے زیادہ ہوں گے اور جب کوتاہی کروگی تو انڈے کم ہوں گے۔

بیٹی نے کہا، جب انڈے زیادہ ہوں گے تو بچے بھی زیادہ ہوں گے اور جب انڈے کم ہوں گے تو بچے بھی کم ہوں گے۔

کاری گر نے ان دونوں لڑکوں سے جو اس کے پاس کام کرتے ہیں، کہا، یہ نئی مشین ہے تم دونوں اس کی حفاظت کرو، اگر اس (مشین) کی حفاظت کروگے تو بہت سا وقت

اور محنت بچالوگے اور جب اس مشین کی دیکھ بھال کروگے تو وہ ہمیشہ تمہارے کام آئیگی۔

استاذ نے اپنے طلبہ سے کہا، تم میں سے جو محنت کرے گا کامیاب ہوگا، اور جو اسباق میں کوتاہی کرے گا ناکام ہوگا، بچپن میں جو کچھ پڑھوگے بڑے ہونے پر کام آئیگا، (فائدہ دے گا) جو مدرسہ میں کامیاب ہوگا وہ زندگی میں بھی کامیاب ہوگا۔

طلبہ نے کہا، جی ہاں جو محنت و کوشش کرے گا کامیاب ہوگا اور جو اسباق میں کوتاہی برتے گا امتحان میں فیل ہوگا، جو کامیاب ہوگا اس کی عزت ہوگی اور جو فیل ہوگا اس کی بے عزتی ہوگی، قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، تم جو بھی نیک کام کروگے اللہ اس سے واقف رہے گا۔ (البقرہ ۱۹۷)، اپنے لئے جو نیک کام (دنیا میں) کروگے اس کو اللہ تعالیٰ کے پاس (قیامت کے دن) موجود پاؤگے۔ (البقرہ ۱۱۰) تم جہاں کہیں ہوگے وہیں تمہاری موت آجائیگی۔ (النساء)۔

تمرین: اِنْ، مَنْ، مَا، متی، اینما حروف شرط فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور نون اعرابی گرادیتے ہیں۔

ہر حرف شرط کو کم از کم پانچ جملہ شرطیہ میں استعمال کرو۔

اردو سے عربی ترجمہ: کٹائی کا وقت جب آگیا تو کسان نے اپنے بیٹے سے کہا ہم نے کافی محنت کی ہے اس لئے ہماری پیداوار زیادہ ہوگی، ماں نے بیٹی سے کہا، اگر تم مرغیوں کی خوب دیکھ بھال کروگی تو انڈے زیادہ ہوں گے تو چوزے زیادہ ہوں گے، اور دیکھ بھال میں کوتاہی برتوگی تو انڈے کم ہوں گے، بیٹی نے کہا اگر انڈے زیادہ ہوں گے تو چوزے بھی زیادہ ہوں گے۔

کاری گر نے اپنے ملازموں سے کہا کہ یہ نئی مشین ہے اس کی تمہیں حفاظت کرنی چاہیئے جب تم لوگ اس کی نگرانی کروگے تو کافی وقت بچالوگے، اگر اس مشین کی تم حفاظت کروگے تو وہ برابر تمہارے کام آئے گی، جو طالب علم پورے سال محنت سے پڑھے گا، امتحان میں اچھے نمبر سے پاس ہوگا، جو اسباق میں پابندی نہیں کرے گا امتحان میں فیل ہوگا، تم جو نیک کام کروگے اللہ تم کو اس کا بدلہ دے گا، جو بچپن میں پڑھوگے بڑے

ہونے پر کام آئے گا، جہاں تم جاؤ گے وہاں میں بھی جاؤں گا، جو تم کھاؤ گے میں بھی کھاؤں گا جو اسباق یاد کرے گا اس کی عزت ہوگی، جو اسباق نہیں یاد کرے گا اس کی بے عزتی ہوگی، جہاں تم پڑھنے جاؤ گے میں بھی جاؤں گا۔

چھبیسواں سبق

السّوق بازار

قامت السوق مـ قیاما : بازار لگنا • عادۃً : عام طور سے • مکان فسیح : کشادہ جگہ • الماشیۃ : چوپائے، جانور • الاردب : دو من • کتلۃ : گٹھری • ذُرۃ : مکی • ارُزّ : چاول • فلفل : مرچ • بطاطس : آلو • فأس : کلہاڑی • منجل : درانتی • صفّارۃ : سیٹی۔

ترجمہ : عام طور سے دیہاتوں میں بازار لگتے ہیں، ہر گاؤں کے لئے ہفتہ میں ایک دن (متعین) ہے جس میں بازار لگتا ہے، اس کے لئے گاؤں میں کشادہ جگہ ہوتی ہے۔

بازار کے مختلف حصے ہوتے ہیں، جانوروں کا بازار، اناج کا بازار، سبزیوں کا بازار، گھریلو سامان کا بازار، کھیتی کے سامان کا بازار، بچوں کے کھلونوں کا بازار۔

کسان کی بیوی بازار گئی، اس کے ساتھ اس کا شوہر بھی تھا، شوہر نے اپنے گدھے پر دو من گیہوں رکھے، اور بیوی نے سر پر مکی کی دو گٹھریاں اور ایک بڑے بادیہ کے بقدر چاول اور ہاتھ میں ایک جوڑا مرغیوں کا لیا۔

شوہر کے پاس جو کچھ تھا اس نے بازار میں بیچ دیا اور بیوی کے پاس جو کچھ تھا اس نے اس کو فروخت کر دیا، شوہر نے بیوی سے کہا، بازار سے کیا لینا ہے؟

بیوی نے کہا، ابراہیم کے لئے پانچ میٹر کپڑا، اور فاطمہ کے لئے چار میٹر ریشمین کپڑا چاہیئے، گھر کے لئے آدھا سیر مرچ، ایک پیالہ بھر نمک اور ایک کلو آلو کی ضرورت ہے۔

شوہر نے بچوں اور گھر کے ضروری سامان خریدے، پھر اپنے لئے ایک کلہاڑی اور درانتی لی اور اپنے چھوٹے بچے کے لئے ایک سیٹی خریدی اور خوشی خوشی اپنی بیوی کے ساتھ گھر واپس آگیا، جس چیز کی ضرورت نہیں تھی اس کو فروخت کر دیا، جس چیز کی ضرورت تھی اس کو خرید لیا۔

چھوٹا بچہ اپنے والدین سے مل کر خوش ہوا، اس کے والد نے اس کو سیٹی دی وہ اور زیادہ خوش ہوا۔

مشق : اردبًا قمحًا، کتلتین ذرۃ ، قدحًا ارزًا ، خمسۃ امتار نسیجًا ، حریرًا ، قدحًا ملحًا ، کیلو بطاطس ، ازداد سرورًا۔ ان مثالوں میں اسم منصوب تمیز ہے، (کیل، مساحت اور وزن کے اعتبار سے)

سبق کے الفاظ کی مدد سے ان مثالوں پر قیاس کر کے دوسری مثالیں بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ : ہر دیہات میں بازار لگتا ہے، دیوبند میں بدھ کو بازار لگتا ہے، دیوبند میں سبزی منڈی مدرسے سے زیادہ دور نہیں ہے، ہاپوڑ کی اناج منڈی بہت زیادہ مشہور ہے، سہارنپور کی سبزی منڈی بہت بڑی ہے، خالد کے گاؤں میں دو شنبہ کے دن بہت بڑا بازار لگتا ہے جس میں اناج، سبزی کپڑا، گھریلو سامان، کھیتی کے سامان، بچوں کے کھلونے ملتے ہیں، خالد کا نوکر گدھے پر لاد کر ایک من گیہوں بازار لے گیا، راشد دو گٹھر مکی اپنے سر پر رکھ کر بازار لے گیا، ارشد بازار سے ایک جوڑا مرغی لے آیا، خالد نے راشد سے کہا کہ مجھے ایک بوری چاول کی ضرورت ہے، ارشد نے دوکاندار سے کہا مجھے پانچ میٹر کپڑا چاہیئے، حامد بازار سے ایک کلو آلو، آدھا کلو ٹماٹر، ایک پاؤ پیاز لے آیا، ایک کسان نے بازار سے دو کلہاڑے اور دو درانتیاں خریدیں، ارشد نے اپنے چھوٹے بھائی کے لئے سیٹی لی، حامد اور راشد بازار گئے اور ضرورت کی چیزیں خرید کر خوشی خوشی واپس لگئے، اور گھر والوں سے مل کر بہت زیادہ خوش ہوئے۔

ستائیسواں سبق

العین — آنکھ

غالیۃ: بیش قیمت، قیمتی۔ دارالشیئ ۔ دورًا: گھومنا۔ مَحجر: خانہ۔ العظم: ہڈی۔ اھداب و ھُدب: پلک۔ سِیاج: احاطہ۔ ذبّ الشیئ عن کذا ۔ ذبًّا: ہٹانا۔ الذّباب: مکھی۔ البعوض: مچھر۔ الغبار: گرد۔ سبّبَ الشیئ لفلان المرض: سبب بننا۔ اوساخ و وسَخ: میل۔ جلاء ۔ جلاءً: روشن کرنا۔ ساعد علی الشیئ مساعدۃ: مدد کرنا۔ طرد الشیئ ۔ طردًا: بھگانا۔

ترجمہ: آنکھ ایک بیش قیمت جوہر ہے، جس کو پیسے سے خریدا نہیں جاسکتا ہے، انسان ہر چیز کو دیکھنے میں اس کو استعمال کرتا ہے، اس سے اچھی چیزوں میں سے خراب چیز کو پہچانتا ہے، وہ دائیں، بائیں، نیچے، اوپر حرکت کرتی رہتی ہے، تاکہ اس کا کام زیادہ ہو، اسی طرح سر بھی انھیں جہات میں گھومتا ہے تاکہ اس کے نفع میں اور اضافہ ہو۔

ان منافع ہی کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس (آنکھ) کو ہڈی کے مضبوط گھر میں رکھا ہے، اس کے اوپر ایک پردہ بنایا ہے جو اس (آنکھ) کو تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کو بالوں کے جھالر (پلکوں) سے گھیر دیا ہے تاکہ وہ ایک ایسا احاطہ ہو جائے جو آنکھ کی اُن مکھیوں، مچھروں اور گرد وغبار سے حفاظت کرے جو اس (آنکھ) میں پہنچ کر اس کے لئے بیماری اور تکلیف کا سبب بنتے ہیں اور اس پر بہنے والا پانی مسلط کر دیا ہے، جو ان گندگیوں (میلوں) کو دھو دیتا ہے جو اس (آنکھ) پر پہنچ جاتے ہیں جو شخص اپنی بینائی اور آنکھ کی درستگی کی حفاظت کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنے چہرہ پر مکھیوں اور مچھروں کو نہ بیٹھنے دے، بلکہ ان کو اپنے ہاتھوں سے ہمیشہ بھگاتا رہے، صاف پانی سے منہ کو زیادہ دھونا آنکھوں کو صاف کرتا ہے اور مکھیوں کو بھگانے میں مدد دیتا ہے۔

مشق: آنکھ کے عنوان پر دس ایسے جملے لکھو جو فعل امر و نہی سے شروع ہوں۔

مشق: پانچ ایسے جملہ اسمیہ لکھو جن میں لفظ عین (آنکھ) مبتدا ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: آنکھ اتنی قیمتی چیز ہے جس کو ہیرے وجواہرات سے نہیں خریدا جاسکتا، آنکھ ہی سے انسان ہر چیز کو دیکھتا ہے، اسی سے کھرا کھوٹا پہچانتا ہے، وہ ہر وقت ادھر ادھر ہلتی رہتی ہے، آنکھ کی طرح سر بھی چاروں طرف گھومتا رہتا ہے، خداوند قدوس نے آنکھ میں بہت سے منافع رکھے ہیں، آنکھ کی حفاظت کے لئے ایک پردہ بنایا گیا ہے جو پلکوں سے گھرا ہوا ہے، گرد وغبار کا آنکھ میں جانا باعث تکلیف ہے، آنکھ خداوند قدوس کی ایک بہت بڑی نعمت ہے انسان کو اس کی قدر کرنی چاہیئے، چہرہ پر مکھیوں اور مچھروں کو نہ بیٹھنے دینا چاہیئے، ہاتھوں سے مکھیوں کو بھگا دینا چاہیئے، دن بھر میں کئی مرتبہ چہرہ دھونا چاہیئے، زیادہ چہرہ دھونے سے مکھیاں نہیں آتی ہیں، صاف پانی سے بار بار چہرہ دھونا آنکھوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

اٹھائیسواں سبق

من سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم — نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت

ارسلہ الی کذا: بھیجنا۔ انقذ الشیئ عن کذا: نکالنا۔ الضلالۃ: گمراہی۔ ھدی الی مکان ۔ ھدایۃ: راستہ دکھلانا۔ وُلد یولد ولادۃ: پیدا ہونا۔ کفلہ ۔ کفالۃ: پرورش کرنا۔ شباب: جوانی۔ رعی الغنم ۔ رعیًا: چرانا۔ تزوّج فلانۃ اوبفلانۃ: شادی کرنا۔ شبہ الجزیرۃ: جزیرہ نما۔

ترجمہ: بلاشبہ نبی (اکرم) محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کے لئے بھیجا ہے تاکہ وہ ان (لوگوں) کو گمراہی سے نکال کر دین حق (اسلام) کا راستہ

دکھلائیں، آپؐ تمام نبیوں اور رسولوں میں سب سے افضل ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سنہ ۵۷۰ عیسوی میں حجاز کے شہر مکہ میں ہوئی، آپؐ کے والدین قبیلۂ قریش کی شاخ (جو عرب کے تمام قبیلوں میں سب سے افضل ہے) ہاشم کے خاندان سے تھے، آپؐ اپنی والدہ آمنہ بنت وہب کے پیٹ ہی میں تھے کہ آپ کے والد جناب عبد اللہ بن عبد المطلب کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور جب آپؐ چھ سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ کا بھی انتقال ہوگیا تو آپ کے چچا ابو طالب نے آپ کی دیکھ بھال کی، نوجوانی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تجارت اور بکریوں وغیرہ کے چرانے میں مشغول ہوئے، جب آپؐ پچیس سال کے ہوگئے تو آپ نے حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا سے شادی کرلی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے باہر حرا نامی پہاڑ کے غار میں ہر سال ایک مہینہ عبادت کرتے تھے، آپؐ پر غار حرا ہی میں جبکہ آپ کی عمر چالیس سال تھی وحی کا نزول ہوا، اور یہ (نزول) رمضان کی شب قدر میں ہوا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا، اور کیا تمھیں معلوم ہے کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ (سورہ قدر ۱۔۳)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس سال سے زائد تک قریش کو دعوت دی اور جب کفار کی اذیت رسانی بڑھ گئی تو آپؐ اور آپ کے اصحاب نے سنہ ۶۲۲ عیسوی میں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرلی اور یہ ہجرت ہی سے پہلے جزیرہ نما عرب میں اور پھر پورے عالم میں اسلام کی اشاعت کا آغاز ہوا۔

اردو سے عربی ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجا ہے، لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا آپ کا وظیفہ ہے، آپ کا کام لوگوں کو بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے، آپ کی ولادت باسعادت مکہ مکرمہ میں ہوئی، جس وقت آپ کی پیدائش ہوئی آپ کے والد محترم عبد اللہ بن عبد المطلب دنیا سے جا چکے تھے، چھ سال کی عمر میں ماں کی مامتا سے محروم ہوگئے تھے، آپ کے دادا کا انتقال جس وقت ہوا اس وقت آپ کی عمر آٹھ

سال کی تھی، بچپن میں آپ بکریاں چراتے تھے، جوانی میں آپ کا مشغلہ تجارت تھا، پچیس سال کی عمر میں آپ نے حضرت خدیجہ سے شادی کرلی، غار حرا میں آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے، وہیں آپ پر وحی خداوندی کا نزول ہوا، اس وقت آپ کی عمر چالیس سال کی تھی، اہل مکہ کو آپ دس سال تک مسلسل اسلام کی دعوت دیتے رہے، جب کافروں نے آپ کو بہت زیادہ ستایا تو آپ اپنے اصحاب کے ساتھ مدینہ چلے گئے اور وہیں سے آفتاب اسلام کی شعاعوں نے پورے عالم کو منور کردیا۔

انتیسواں سبق

الطائرة　　ہوائی جہاز

ازیز: گونج، گونج دار آواز • حلّقت الطائرة تحليقا: چکر لگانا، منڈلانا • النَّسر: گدھ • طوى البلاد ـ طيًّا: مسافت طے کرنا، سفر کرنا • هبط ـ هبوطًا: اترنا • هدم الشئ ـ هدمًا: گرانا • شرٌّ عظيم: بڑا فتنہ • خرّب المكان تخريبًا: برباد کرنا، اجاڑنا • التدمير: ہلاک کرنا، برباد کرنا • الطيران: ہوابازی، اڑان • قفز الى الامام ـ قفزًا: چھلانگ لگانا، ترقی کرنا • حاول محاولة: کوشش کرنا۔

ترجمہ: ہم لوگ ہوائی اڈے گئے، اور ایک جہاز فضا میں بلند ہوتے ہوئے دیکھا، اس کی گونج سنی، وہ گدھ کی طرح ہوائی اڈہ پر چکر لگا رہا تھا، وہ جلد ہی ممالک اور سمندروں کی مسافت طے کرے گا پھر اس ہوائی اڈہ پر اترے گا جہاں اس کو جانا ہے۔

میرے دوست نے مجھ سے کہا، امن وسلامتی کے زمانہ میں جہاز ایک بہت بڑی نعمت ہے، لوگوں کی بہت بڑی خدمت کرتا ہے، وہ فاصلوں کو قریب کردیتا ہے، مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتا ہے، سامان اور خطوط لے جاتا ہے اور وہ جنگ کے زمانہ میں ایک بڑا فتنہ ہے کیوں کہ وہ شہروں اور دیہاتوں کو تہس نہس کردیتا ہے، آباد علاقوں کو بالکل اجاڑ دیتا ہے، کھیتوں، کارخانوں کو تباہ وبرباد کردیتا ہے۔

میں نے اپنے دوست سے کہا، ہوابازی بہت آگے بڑھ گئی اور اس نے آگے کی طرف لمبی چھلانگ لگائی ہے (ترقی کی ہے) آج کل انسان فضا پر قابو پانے کی (فضا کو سر کرنے کی) کوشش کر رہا ہے اور اس میں بڑی کامیابی حاصل کرلی ہے۔

مشق: مفعول مطلق پر مشتمل دس جملے لکھو، جیسے قفز قفزة كبيرة

مشق: جہاز کے فوائد پر پانچ جملے اور اس کے نقصانات پر پانچ جملے لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: ارشد اپنے دوستوں کے ساتھ ہوائی اڈہ گیا، اوپر اڑتے ہوئے ایک جہاز کو دیکھا، اس کی گونج دار آواز سنی، گدھ کی طرح فضا میں منڈلاتے ہوئے ایک جہاز دیکھا، ارشد نے راشد سے کہا وہ دیکھو ایک جہاز نیچے اتر رہا ہے دوسرا اڑنے جارہا ہے، جہاز کے ذریعہ لوگ دور دراز کا سفر کرتے ہیں، وہ چند گھنٹوں میں ملکوں اور سمندروں کو پار کرتا ہوا منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے، دور دور کی ڈاک جہاز کے ذریعہ آتی جاتی ہے، تھوڑی دیر میں مسافروں کو ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچا دیتا ہے، امن وسلامتی کے دنوں میں لوگوں کی بڑی خدمت کرتا ہے، مصیبت کے وقت مصیبت کا شکار ہونے والوں کے لئے کھانے پینے اور پہننے کی چیزیں لے کر آتا ہے، جہاز لڑائی کے ایام میں بہت بڑا فتنہ ہے، اونچی اونچی بلڈنگوں کارخانوں، فیکٹریوں کو چند منٹ میں تہس نہس کر دیتا ہے، بڑے بڑے شہروں اور دیہاتوں کو برباد کرتا ہے، آباد بستیوں کو ویران کر دیتا ہے، کھیتوں، فصلوں کو بالکل تباہ کر دیتا ہے، ہر ملک ہوابازی میں آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے، بہت سے ممالک نے اس میں کافی ترقی کی ہے، آج کل انسان فضا پر بھی حکمرانی کی کوشش کر رہا ہے، کافی حد تک اس میں کامیاب ہے۔

تیسواں سبق

في المطار

ہوائی اڈہ پر

الركاب و راكب: سوار، مسافر • الممرات و ممر: پٹری، رنوے •

مجوزة: روکی ہوئی، ریزرو • اعطاء الاشارة: سگنل دینا، اشارہ کرنا • الحقائب و حقيبة: بیگ، اٹیچی • الجوازات و جواز: پاسپورٹ • الجمارك و جمرك: کسٹم • موظفوا الجوازات والجمارك: پاسپورٹ اور کسٹم کے افسران • فحص الشيء = فحصا: معائنہ کرنا، جانچ کرنا • فتش الشيء تفتيشا: تلاشی لینا • الطيار: پائلٹ • اجراءات و اجراء: کارروائی۔

ترجمہ: قاہرہ سے آنے والا جہاز پہنچنے کے قریب ہے، رشتہ دار اور دوست مسافروں کے انتظار میں کھڑے ہیں، ہوائی اڈہ پر ایک پٹری کے علاوہ تمام پٹریاں گھری ہوئی ہیں، اسی پٹری پر اترنے کے لئے جہاز کو سگنل دے دیا گیا، جہاز ہوائی اڈہ سے قریب ہوا اور پٹری پر اتر پڑا۔

جہاز اپنی خاص جگہ رک گیا، مسافروں اور سامانوں کو لے جانے کے لئے دو گاڑیاں تیزی سے جہاز کی طرف بڑھیں، ملازمین مسافروں کے اترنے کے لئے جہاز کے دروازہ پر سیڑھی لے آئے، پائلٹ اور اس کے دو مددگاروں کے علاوہ تمام مسافر اتر گئے، مسافروں کو ہوائی اڈہ کی عمارت تک گاڑی لے آئی، وہاں ان کو پاسپورٹ اور کسٹم افسران ملے۔

پاسپورٹوں کا معائنہ ہوا، اٹیچیوں کی تلاشی لی گئی، ان دو مسافروں کے علاوہ جن کی تمام کارروائیاں مکمل نہیں تھیں، تمام مسافروں کو ہوائی اڈہ سے باہر جانے کی اجازت دے دی گئی، تمام مسافروں کا اعزاز کے ساتھ استقبال کیا گیا، رہ جانے والے دو مسافروں کا انتظار کرنے والوں کے علاوہ تمام لوگ باہر آگئے، تھوڑی دیر کے بعد یہ دونوں مسافر بھی باہر آگئے۔

تمرین: جملہ مقیدہ میں حرف استثناء استعمال کرو۔

تمرین: جہاز اور ہوائی اڈہ کے عنوان پر ایک محادثہ لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد کے والد قاہرہ سے آنے والے ہیں، خالد اپنے بھائیوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ پالم ہوائی اڈہ پر پہنچا، تمام

لوگ ان کے انتظار میں کھڑے رہے، اعلان ہوا کہ قاہرہ سے آنے والا جہاز جلدی پہنچنے والا ہے، تھوڑی دیر میں گونج دار آواز سنائی دی، ہوائی اڈہ پر چکر لگاتے ہوئے ایک جہاز دکھائی دیا، فی الحال صرف ایک رن وے خالی تھا، اسی پر اترنے کے لئے اس کو سگنل دیا گیا، گدھ کی طرح تھوڑی دیر چکر لگانے کے بعد رن وے پر اتر پڑا، اس کے اترتے ہی مسافروں، سامانوں کو لانے کے لئے دو گاڑیاں بہت تیزی سے آگے بڑھیں مسافروں کو اترنے کے لئے جلدی سے سیڑھی لائی گئی، پائلٹ کے علاوہ تمام مسافر اتر گئے اور گاڑی سے ہوائی اڈہ کی عالیشان بلڈنگ پہنچے، وہاں پاسپورٹ افسران نے ان کے پاسپورٹوں کا معائنہ کیا اور کسٹم افسران نے ان کے سامانوں کی تلاشی لی پھر باہر جانے کی اجازت دے دی، تمام لوگ آہستہ آہستہ نکلتے رہے، خالد کے والد جب دروازہ پر پہنچے سب نے ان کا شاندار استقبال کیا اور خوشی خوشی تمام لوگ گھر آ گئے۔

اکتیسواں سبق

السفر بالقطار ٹرین کا سفر

محطة: اسٹیشن • السكة الحديدية: ریلوے • العاصمة: دار الحکومت راجدھانی • نفقات السفر: سفر خرچ • شباك التذاكر: ٹکٹ کھڑکی • صارف التذاكر: ٹکٹ بابو • رقم القطار: ٹرین نمبر • حارس الباب: گیٹ کیپر • الورق المقوى: گتا، دبیز کاغذ • مفتش التذاكر: چیکر، ٹی ٹی • الاطلال: جھانکنا • النافذة: کھڑکی • الباسقة: اونچی، اونچے • المظلة: سایہ دار • الجداول و جدول: نہر • النواعير و ناعورة: رہٹ • الادارة: چلانا۔

ترجمہ: ہمارے شہر میں ریلوے اسٹیشن ہے، جس پر دہلی (ہندوستان کی راجدھانی) جانے والی اور وہاں سے آنے والی بہت سی گاڑیاں رکتی ہیں، میرے والد

سفر خرچ بھیجتے ہیں تو میں ہفتہ میں ایک بار اپنے شہر کا سفر کرتا ہوں۔

میں تنہا سفر کرتا ہوں مجھے ڈر نہیں لگتا ہے، کیوں کہ سفر آسان ہے، بس میرا اتنا کام ہوتا ہے کہ اسٹیشن جاتا ہوں، ٹکٹ کھڑکی کے سامنے کھڑا ہوتا ہوں، اور ٹکٹ بابو کو اپنے شہر کی آمد و رفت کی قیمت دیتا ہوں اور ٹرین میں سوار ہو جاتا ہوں اور ٹکٹ گتے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتا ہے، جس کے ایک طرف کچھ نہیں لکھا رہتا ہے اور دوسری طرف اس اسٹیشن کا نام ہوتا ہے جہاں سے سوار ہوتے ہیں، اور اس اسٹیشن کا نام جہاں اترنا ہوتا ہے، ٹکٹ کی قیمت، بکنگ کی تاریخ، ٹرین نمبر اور فاصلہ لکھا رہتا ہے۔

میں پہلے یہ ٹکٹ گیٹ کیپر کو دیتا ہوں، وہ اس کو چیک کرتا ہے اور اپنی قینچی سے اس کو کاٹ دیتا ہے اور مجھے وہ گاڑی بتا دیتا ہے جس پر مجھے سوار ہونا ہوتا ہے۔

گاڑی پر ٹکٹ چیکر آتا ہے تو وہ ٹکٹ چیک کرتا ہے اور اسے قینچی سے کتر دیتا ہے اور یا اپنی پنسل سے اس پر نشان لگا دیتا ہے، پھر اس کو واپس کر دیتا ہے اور جب میں اپنے اسٹیشن پر پہنچتا ہوں تو گیٹ کیپر کو ٹکٹ دے کر باہر آ جاتا ہوں۔

جب میں ٹرین میں سوار ہوتا ہوں مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے اور کھڑکی سے جھانکتا ہوں اور خوبصورت مناظر دیکھتا ہوں، ٹرین تیز چلتی رہتی ہے، کسانوں کو جتی و محنت سے اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں اور بڑے بڑے سبز کھیتوں میں اونچے اونچے سایہ دار درختوں، بہنے والی نہروں اور چوپاؤں کو گھاس چرتے ہوئے دیکھتا ہوں، نیز یہ بھی دیکھتا ہوں کہ بیل ہل کھینچ رہے ہیں یا رہٹ چلا رہے ہیں۔

مشق: سبق کے ہر جملہ کو سوال بنا کر اس کا جواب لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: مدرسہ میں چھٹی ہو گئی، تمام لڑکے گھر جانا شروع ہو گئے، حامد بھی سفر کی تیاری کر رہا ہے، خالد آج دہلی جانے والی ٹرین سے گھر جا رہا ہے، اسٹیشن پہنچ کر اس نے دیکھا کہ مسافر ٹکٹ کے لئے لائن میں کھڑے ہیں، وہ بھی

مسافروں کے ساتھ لائن میں لگ گیا، تھوڑی دیر میں ٹکٹ کھڑکی تک پہنچا اور ٹکٹ بابو کو پانچ روپے دے کر کہا کہ میرٹھ کا ایک ٹکٹ دیجئے، ٹکٹ لے کر پلیٹ فارم پر آ کر بیٹھ گیا، چند منٹ کے بعد دھواں دکھائی دیا اور ٹرین کی سیٹی کی آواز آئی، تمام مسافر سوار ہونے کے لئے تیار ہو گئے، خالد بھی اپنا بیگ لے کر تیار ہو گیا، گاڑی پلیٹ فارم نمبر ۱ پر آکر رکی، مسافر اترنا شروع ہو گئے، خالد کھڑکی کے پاس والی سیٹ پر بیٹھ گیا، گارڈ نے سبز جھنڈی دکھائی، ٹرین پٹریوں پر آہستہ آہستہ چلتے چلتے تیز ہونے لگی، ابھی تمام مسافر سکون سے بیٹھے ہی تھے کہ ٹی ٹی آیا، اس نے تمام مسافروں کے ٹکٹ چیک کئے، ان پر پنسل سے نشان لگا کر ان کو واپس کر دیا، ٹرین رواں دواں تھی اور خالد کو ہرے بھرے کھیتوں کو دیکھ کر خوشی ہو رہا تھا، اونچے اونچے سایہ دار درخت اسے بہت اچھے لگ رہے تھے، پر کیف منظر کو دیکھ کر وہ لطف اندوز ہو ہی رہا تھا کہ ٹرین اس کے شہر کے اسٹیشن پر پہنچ گئی، ٹرین کے رکتے ہی وہ جلدی سے اتر گیا، گیٹ کیپر کو ٹکٹ دے کر باہر نکل آیا، رکشہ کر کے گھر پہنچا تو تمام لوگ اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

بتیسواں سبق

الشاب المؤدب — باادب نوجوان

استخدام: ملازم رکھنا ۰ الكاتب: محرر ۰ التقدم للوظيفة: ملازمت کا امیدوار ہونا ۰ المقابلة: انٹرویو ۰ فطنة: سمجھ، ہوشیاری ۰ استغراب: تعجب کرنا ۰ على أي شيء: کس بنیاد پر ۰ الممسحة: پائدان ۰ منتظم، سلیقہ مند ۰ المجاوبة: جواب دینا ۰ لبث ينتظر: انتظار کرتے رہنا ۰ دور: باری، نمبر۔

ترجمہ: ایک تاجر نے اعلان کیا کہ وہ اپنے پاس ایک نوجوان محرر کو ملازم رکھنا چاہتا ہے، تو نوجوانوں کی غیر معمولی تعداد اس ملازمت کی امیدوار ہوئی، اور وہ سب

انٹرویو کے لئے متعین وقت پر حاضر ہوئے، تاجر ان کو ایک ایک کر کے اپنے دفتر میں بلاتا تھا اور ان سے بہت سے مسائل میں گفتگو کرتا تھا تاکہ ان (امیدواروں) کی ہوشیاری اور ادب و شائستگی کو جان سکے، اخیر میں تھوڑی سی گفتگو کے بعد ان میں سے ایک کو منتخب کر لیا، تو اس عجلت پر اس کے ایک دوست کو تعجب ہوا جو وہاں موجود تھا اور اس نے کہا تم نے کس بنا پر اس نوجوان کو منتخب کیا ہے؟ کیوں کہ تم نے اس سے تھوڑی دیر گفتگو کی ہے، تو اس نے کہا، اس نے اس (دفتر) کے اندر آتے وقت پائدان پر اپنے جوتے صاف کئے اور سکون واطمینان سے دروازہ بند کیا تو میں سمجھ گیا کہ وہ صاف ستھرا اور سلیقہ مند ہے، پھر اس نے مجھے اشارہ سے سلام کیا اور پُر ادب و بشاشت کے ساتھ مجھے جواب دیا تو میں سمجھ گیا کہ وہ باادب ہے اور اپنی باری کا انتظار کرتا رہا، میرے سامنے آنے کے لئے دوسروں کو دھکا نہیں دیا تو میں سمجھ گیا کہ وہ منکسر المزاج بھی ہے اور جب یہ صفات کسی شخص میں پائی جائیں تو وہی بہتر ہوتا ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ۔ اخبار میں اعلان آیا کہ ایک دوکاندار کو ایک نوجوان باصلاحیت محرر کی ضرورت ہے، خواہش مند حضرات تین تاریخ تک درخواستیں بھیج سکتے ہیں اور چار تاریخ کو انٹرویو ہوگا، اعلان پڑھتے ہی سیکڑوں امیدواروں نے درخواستیں بھیجدیں اور متعین تاریخ میں انٹرویو کے لئے حاضر ہوئے، دوکاندار ان تمام امیدواروں کو فرداً فرداً اپنے دفتر میں بلاتا اور ان کی لیاقت و ذہانت جاننے کے لئے بہت زیادہ سوالات کر کے واپس کر دیتا، اخیر میں اس نے ایک امیدوار سے دو تین سوال کر کے اس کو منتخب کر لیا، دوکاندار کے دوست کو بڑا تعجب ہوا اور اس نے اس سے پوچھا اس معمولی گفتگو کے بعد کس بنیاد پر آپ نے اس نوجوان کو منتخب کر لیا؟ اس نے کہا جس وقت یہ نوجوان کمرہ میں داخل ہوا اسی وقت اس کے چہرے نظافت، سلیقہ، ادب، تواضع وغیرہ جیسی صفات حمیدہ ظاہر ہو رہی تھیں، کیوں کہ کمرہ میں داخل ہونے کے وقت پائدان سے جوتے صاف کرنا، پھر آہستہ

سے دروازہ بند کرنا اور سلام کرنا پھر ادب و مستعدی کے ساتھ سوالات کا جواب دینا، ذہانت، سلیقہ مندی اور شائستگی کی علامت ہے، ایسا شخص ملازمت میں لے جانے کے قابل ہے۔

تینتیسواں سبق

المراکب کشتیاں

السُّفن و سفینۃ: کشتی ● القلاع: بادبان ● المراکب الشراعیۃ: بادبانی کشتیاں ● البخار: اسٹیم، بھاپ ● الاختراق: چاک کرنا ● عدم المبالاۃ لاپرواہی ● ملاطمۃ: ٹکرانا ● رسا المرکب یرسو: لنگرانداز ہونا، ٹھہرنا ● الموانی و میناء: بندرگاہ ● تفریغ البضائع: خالی کرنا، سامان اتارنا ● شحن السفینۃ یشحنُ: کشتی پر سامان لادنا، بھرنا ● السُّکان: پتوار ● الرُّبان: کپتان ● التوجیہ: رخ پھیرنا ● ھیجان: جوش میں آنا، طغیانی آنا ● غطس یغطس: غوطہ لگانا، ڈوبنا ● صخرۃ: چٹان ● صدم یصدم: ٹکرانا ● فتحۃ: سوراخ ● الملاح: جہازران ● الحاکم: کرتا دھرتا ● الملاحۃ: جہازرانی ● شرکۃ: کمپنی ● الحدید الصلب: فولاد۔

ترجمہ: پہلے زمانہ میں تمام سواریاں (کشتیاں) لکڑی کی بنائی جاتی تھیں اور بادبان سے چلتی تھیں، وہ بادبانی کشتیاں کہلاتی تھیں اور آج کل ان میں سے اکثر فولاد کی بنائی جاتی ہیں اور وہ بھاپ سے چلتی ہیں اور وہ دخانی کشتیاں (اسٹیمر) کہلاتی ہیں، آج کل دنیا میں ان کا استعمال عام ہے۔

بڑے جہازوں میں کچھ تو ایسے جہاز ہیں جو ہزاروں آدمیوں اور سامانوں سے بھری ہوئی بڑی بڑی پیٹیاں لے جاتے ہیں اور پانی میں چلتے ہیں، بڑے بڑے سمندروں کو ان پہاڑوں جیسی موجوں کی پرواہ کئے بغیر جو ان سے ٹکراتی ہیں، پار

کرتے ہیں، یہاں تک کہ اس ملک میں پہنچ جاتے ہیں جہاں مسافروں اور سامانوں کو لے جانا چاہتے ہیں، پھر ان بندرگاہوں پر لنگرانداز ہوتے ہیں جہاں مسافر اترتے ہیں، سامان اتارا اور لادا جاتا ہے۔

یہ جہاز کئی کئی دن اور کئی کئی ہفتے سفر میں رہتے ہیں، کیوں کہ ٹرین سے رفتار کم ہے اور سمندر میں بہت بڑے بڑے فاصلے طے کرتے ہیں، ان کے پچھلے حصہ میں ایک مشین ہوتی ہے جس کو سکان یعنی روکنے کی مشین کہتے ہیں، جس کے ذریعہ کپتان جدھر چاہتا ہے اس "جہاز" کا رخ موڑتا ہے۔

جس وقت سمندر میں طغیانی آتی ہے جہاز ادھر ادھر ڈگمگانے لگتا ہے لیکن ڈوبتا نہیں ہے ہاں اگر کسی چٹان سے ٹکرا جائے اور اس میں کوئی سوراخ ہو جائے تو ڈوب جاتا ہے۔

ہر جہاز کا نام ہے جس سے پہچانا جاتا ہے، اس میں کام کرنے والوں کو جہاز ران کہتے ہیں، وہ بڑے طاقت ور ہوتے ہیں کیوں کہ ایسا بہت کم ہے کہ صفائی اور عمدگی میں "کوئی ہوا سمندری ہوا کے مانند ہو" اور ان جہاز رانوں کا صدر کپتان ہوتا ہے وہی جہاز کا کرتا دھرتا ہوتا ہے جو لوگ اس میں ہوتے ہیں حتیٰ کہ مسافر سب پر اس کا حکم چلتا ہے، دور حاضر میں جہاز رانی کی کمپنیاں قائم ہو چکی ہیں، جو سامانوں، مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے جہاز چلاتی ہیں، سمندری سفر آسان اور دلچسپ ہو گیا ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ: بادبانی کشتیاں لکڑی کی بنی ہیں اور بادبان سے چلتی ہیں، اسٹیمر زیادہ تر لوہے کے بنتے ہیں اور بھاپ سے چلتے ہیں، پہلے بادبانی کشتیاں زیادہ چلتی تھیں اور اسٹیمر اب زیادہ چلتے ہیں، جہاز ہزاروں آدمیوں کو سمندر کے اس پار سے اس پار لے جاتے ہیں، سامانوں سے بھرے ہوئے بکس جہازوں کے ذریعہ ادھر سے ادھر منتقل کئے جاتے ہیں، جہاز پہاڑوں جیسی موجوں سے ٹکراتے ہوئے بڑے بڑے سمندروں کو پار کرتے ہیں، جہاز جب بندرگاہوں پر لنگرانداز ہوتے

میں تو مسافر اتر جاتے ہیں اور سامان اتار لے جاتے ہیں، کپتان مشین کے ذریعہ جہازوں کو جدھر چاہتا ہے لے جاتا ہے، سمندر میں طغیانی کے وقت جہاز اِدھر اُدھر ڈگمگاتے رہتے ہیں، عام طور سے ملاحوں کی صحت اچھی رہتی ہے، وہ بڑے طاقتور ہوتے ہیں، سمندری آب و ہوا بہت صاف اور اچھی ہوتی ہے تیز صحت کے لئے بہت مفید ہے، چاندنی راتوں میں جہاز کا سفر بہت بھلا معلوم ہوتا ہے، آج کل سمندری سفر بہت آسان ہوگیا ہے۔

چونتیسواں سبق

السَّنَّان　　دھار رکھنے والا

سنّ السّکّین: سنًّا، دھار رکھنا، تیز کرنا • بَکَرَۃ: چرخی • سَیْر: تسمہ • المِسَنّ: دھار رکھنے کی مشین • الشَّرر: چنگاری • حادّ: تیز • کتف: کندھا • المُناداۃ: آواز لگانا۔

ترجمہ: صالح اپنے گھر میں بیٹھا آرام کر رہا تھا، اس نے ایک آدمی کو راستہ میں آواز لگاتے ہوئے سنا، ہم چھریوں پر دھار لگاتے ہیں اور قینچیوں پر دھار لگاتے ہیں (چھری پر دھار رکھوالو، قینچی پر دھار رکھوالو)، نوکر نے اس کو بلایا اور اس سے ٹھہرنے کے لئے کہا، تاکہ چھریاں جمع کرلے، جب ان کو جمع کرلیا تو صالح اس کے ساتھ نکلا تاکہ دھار رکھنے والے کا کام دیکھے، اس نے دیکھا کہ اس کے پاس ایک چرخی ہے جس کے اردگرد چمڑے کا تسمہ ہے، جب وہ (چرخی) گھومتی ہے تو اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا پتھر بھی گھومتا ہے جس کو دھار رکھنی کہتے ہیں۔

آدمی (دھار رکھنے والے) نے اپنے پیر سے چرخی چلائی وہ گھوم پڑی اور اس کے ساتھ پتھر بھی گھومنے لگا اور ہر طرف سے چنگاریاں اڑنے لگیں اور دھار رکھنے والا چھری اِدھر اُدھر گھماتا رہا یہاں تک کہ وہ تیز و چمک دار ہوگئی، اس کو چھوڑ دیا اور

دوسری چھری لے لی، پھر تیسری، یہاں تک کہ تھوڑے سے وقت میں تمام چھریوں سے فارغ ہوگیا، نوکر نے اس کو اس کی مزدوری دی، دھار رکھنے والے نے اپنی چرخی اپنے کندھے پر اٹھائی اور آواز دیتا ہوا چلا گیا "چھری قینچی پر دھار رکھوالو، چھری قینچی پر دھار رکھوالو" تو صالح نے کہا، یہ آدمی بڑا کارآمد ہے، لوگوں کی بڑی خدمت کرتا ہے اور ان کی ان کے کاموں میں مدد کرتا ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد چھٹی کے بعد گھر آیا، کھانا کھا کر آرام کر رہا تھا کہ ایک شخص کو آواز دیتے ہوئے سنا، چھری قینچی پر دھار رکھوالو، خالد نے اپنے نوکر کو بلا کر کہا کہ دھار رکھنے والے کو بلاؤ اور کہہ دو کہ تھوڑی دیر انتظار کرو، چند منٹ کے بعد خالد اپنے نوکر کے ساتھ چاقو لے کر نکلا اور دھار رکھنے کے لئے دھار رکھنے والے کو دے دیا، دھار رکھنے والے نے پیر سے چرخی کو حرکت دی اور وہ گھومنے لگی اور اس کے ساتھ ساتھ چھوٹا سا پتھر بھی گھومنے لگا، چاروں طرف سے چنگاریاں اڑنی شروع ہوگئیں اور دھار رکھنے والا چاقو کو دھار رکھنی پر الٹتا پلٹتا رہا، تھوڑی دیر میں وہ تیز اور بہت چمک دار ہوگیا، نوکر نے دھار رکھنے والے کو اس کی مزدوری دی اور چاقو لے کر گھر آگیا، دھار رکھنے والا کندھے پر چرخی اٹھا کر پھر آواز دینے لگا "چھری قینچی پر دھار رکھوالو، چھری قینچی پر دھار رکھوالو" خالد نے گھر والوں سے کہا کہ اس سے لوگوں کا بڑا فائدہ ہے، وہ لوگوں کی بڑی خدمت کرتا ہے کام میں ان کا ہاتھ بٹاتا ہے۔

پینتیسواں سبق

سیّارتنا　　ہماری موٹر

طراز حدیث: نئے ڈیزائن • ضواحی و ضاحیۃ: اطراف شہر • قماش لَمّاع: آئل کلاتھ، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا • سوّاق السیارۃ: ڈرائیور • زحام: رش، بھیڑ • مہارۃ: ہوشیاری • دقّۃ: احتیاط • بُوق: ہارن • نفخ فی البوق:

نفخ: ہارن بجانا • مصباح کشّاف: سرچ لائٹ • برا بلب۔

ترجمہ: ہماری موٹر خوب صورت ہے، نئے ڈیزائن کی ہے، روزانہ عصر کے وقت اطراف شہر میں ٹہلنے کے لئے ہم جاتے ہیں، اس میں دو سیٹیں ہیں، پچھلی اور سامنے والی دونوں پر آئل کلاتھ چڑھا ہوا ہے، میں پیچھے کی سیٹ پر بیٹھتا ہوں اور میرا بھائی ڈرائیور کے برابر میں بیٹھتا ہے اور وہ (ڈرائیور) ہوشیاری و احتیاط سے موٹر چلاتا ہے، اور سامنے دیکھتا رہتا ہے، جب رش دیکھتا ہے تو ہارن بجاتا ہے یا تھوڑی دیر رک جاتا ہے، اور ہم چوراہے کے پاس پولیس مین کو کھڑا ہوا پاتے ہیں، وہ گاڑیوں، موٹروں کی بھیڑ کو روکتا ہے۔

ہماری موٹر کی چھت میں بجلی کا بلب ہے، رات کو اس (موٹر) کو روشن کرتا ہے، اس کے سامنے دو بلب ہوتے ہیں جو تاریکی میں راستہ روشن کرتے ہیں، اس میں ایک سرچ لائٹ ہے جو اپنی روشنی بہت دور تک پھینکتی ہے جس کی وجہ سے وہ (موٹر) درخت یا راستہ میں کسی رکاوٹ سے نہیں ٹکراتی ہے، موٹر سے سفر کرنا آرام دہ اور صاف ستھرا ہے، نہ اس میں گرد و غبار آتا ہے اور نہ ہم میں سے کوئی اس میں مزاحمت کرتا ہے۔

اردو سے عربی ترجمہ: راشد کے پاس نئے ڈیزائن کی ایک خوبصورت موٹر ہے، وہ روزانہ عصر کے بعد اپنے ساتھیوں کو لے کر شہر کے اطراف میں تفریح کے لئے جاتا ہے، راشد ڈرائیور کے برابر میں اگلی سیٹ پر بیٹھتا ہے اور دوسرے ساتھی پیچھے والی سیٹ پر بیٹھتے ہیں، راشد کا ڈرائیور بہت تیز موٹر چلاتا ہے، اس کو اس میں بڑی مہارت ہے، راستہ میں رش کے وقت وہ ہارن بجاتا ہوا تیزی سے موٹر نکال لے جاتا ہے، شہروں میں چوراہے پر ایک پولیس مین کھڑا رہتا ہے جو زیادہ رش نہیں ہونے دیتا۔ رات میں روشنی کے لئے ہر موٹر کی چھت میں بجلی کے بلب لگے رہتے ہیں اور سامنے دو بلب ہوتے ہیں جو اندھیرے میں راستہ کو روشن کرتے ہیں موٹر میں ایک سرچ لائٹ ہوتی ہے جس کی روشنی دور دور تک جاتی ہے، آج کل موٹر میں سفر کرنا بڑا آرام دہ ہے، نہ گرد و غبار اندر آتا ہے اور نہ کوئی کسی سے ٹکراتا ہے۔

چھتیسواں سبق

السَّماء　　آسمان

قبّۃ: گنبد • القطار السّریع: ایکسپریس ٹرین • حَجَبَ الشیَٔ ـِ حجبًا: چھپانا • الظلّ و ظلّۃ: چھتری • نشر المظلّۃ ـُ نشرًا: چھتری کھولنا • تعطّل الحرکۃ: ٹریفک بند ہونا • وَحل: کیچڑ۔

ترجمہ: آسمان کو دیکھو، تم اس کو نیلا گنبد پاؤگے، دن میں سورج اس کو روشن کردیتا ہے، اور رات میں چاند ستارے اس کے زینت بنتے ہیں، کیا تم نے ان ستاروں کی تعداد کے بارے میں غور کیا؟ اور اس فاصلہ کے بارے میں سوچا جو تمہارے اور سورج یا چاند کے درمیان ہے؟ اگر تم جنگل کے ریت کے ذرات کو شمار کرسکتے ہو تو ستاروں کو بھی شمار کرسکتے ہو، تم اگر ایکسپریس ٹرین میں سوار ہو کر رات دن چلتے رہو تو دو سو سال کے بعد سورج تک پہنچوگے۔

آسمان میں کچھ ایسے ستارے ہیں جو سورج سے بہت دور اور بہت بڑے ہیں، لیکن ہم ان کو چھوٹے چھوٹے چراغوں کی طرح دیکھتے ہیں، ان (ستاروں) کے ہم سے زیادہ دور ہونے کی وجہ سے پس اللہ کی قدرت کتنی بڑی ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔

آسمان کو دیکھو اس میں بہت سے بادل پاؤگے اور وہ (بادل) آہستہ آہستہ زیادہ ہوگئے یہاں تک کہ سیاہ ہوگئے اور انھوں نے سورج کو ہم سے چھپالیا ہے یہ گرج کی آواز ہے اور بجلی آسمان میں چمک رہی ہے، زمین کو روشن کر رہی ہے، اس کے بعد فوراً ہی بارش ہونا ضروری ہے، بھیگنے کے خوف سے چھتریاں کھولدی جائیں گی، ٹریفک بند ہوجائیگی اور راستوں میں کیچڑ ہوجائیگا۔

مشق: آسمان اور بارش کے عنوان پر محادثہ لکھو۔

نوٹ: انظر فعل امر ہے اور تجد جواب امر ہے، جواب امر ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے، تم متعدد جملے بناؤ جس میں فعل امر اور جواب امر مجزوم کا استعمال ہو۔

سینتیسواں سبق

الحدّاد والنجّار — لوہار اور بڑھئی

مہنۃ: پیشہ • الملقط: چمٹا • الکور: بھٹی • کیر: دھونکنی • السندان: سوہان • المطارق و مطرق: ہتھوڑا • سلاسل و سلسلۃ: زنجیر • المدافئ و مدفأۃ: انگیٹھی • اقفال و قفل: تالا • نشر الخشب و نشراً: چیرنا • سحج الخشب ـ سحجاً: رندا پھیرنا • مسحج: رندہ • المثقاب: برما • الزنبور: پلاس • برد الحدید ـ برداً: رگڑنا، گھسنا • المبرد: ریتی • مُثلّث: گونیا • الاخونۃ: وخوان: دسترخوان، کھانے کی میز • الارائک و اریکۃ: آرام دہ کرسی • صُوان: الماری • جودۃ: عمدگی • متانۃ: مضبوطی۔

ترجمہ: طلبہ نے اپنے اسکول کے قریب ایک لوہار کی دوکان دیکھی، تاکہ ان کو اس (لوہار) کے پیشہ اور اس کے مشغلہ سے واقفیت ہوجائے، تو ان لوگوں نے دیکھا کہ لوہار لوہے کے ٹکڑے کو چمٹے سے پکڑ کر بھٹی میں ڈال دیتا ہے اور دھونکنی سے ہوا بھر کر آگ کو تیز کرتا ہے، یہاں تک کہ لوہے کا ٹکڑا سرخ اور نرم ہوجاتا ہے، پھر وہ (لوہار) اس ٹکڑے کو لے کر سوہان پر رکھ دیتا ہے، اور اس کو اپنے کارکنوں کے ساتھ ہتھوڑے سے پیٹتا ہے یہاں تک کہ وہ (لوہا) اُس شکل کا ہوجاتا ہے جیسا وہ چاہتا ہے، اس کے بعد پانی سے اس کو ٹھنڈا کرتا ہے اور انھوں (طلبہ) نے دوکان میں بہت سا سامان دیواروں پر لٹکے ہوئے دیکھے جیسے زنجیریں، کلہاڑیاں، ہل، انگیٹھیاں، تالے۔

طلبہ آگے بڑھے اور تھوڑی دور پر ایک بڑھئی کی دوکان دیکھی، وہ طلبہ کھڑے ہوکر

بڑھئی اور اس کے ملازمین کو دیکھنے لگے، تو ان کو محنت اور چستی سے کام کرتے ہوئے پایا، ایک شخص لکڑی کے لمبے تختوں پر ہے، دوسرا آرے سے لکڑی کو چیر رہا ہے، تیسرا رندے سے رندائی کر رہا ہے اور اس کے پاس ایک برما ہے جس سے وہ لکڑی کے ٹکڑوں میں سوراخ کرتا ہے اور کیل سے ایک دوسرے کو جوڑ دیتا ہے اور ہتھوڑے سے کیل ٹھونکتا ہے اور پلاس سے اس کو نکالتا ہے اور اسے ریتی سے گھستا ہے اگر اس کی ضرورت پڑتی ہے، اس کے پاس ایک بڑا گونیا ہے جس سے وہ لکڑی کے گوشوں کی سیدھ اور ٹیڑھ معلوم کرلیتا ہے۔

طلبہ نے بڑھئی کی دوکان میں مختلف قسم کے فرنیچر دیکھے، جیسے کھانے کی میزیں آرام کرسیاں اور کرسیاں، نیز انھوں نے وہاں عمدہ بنی ہوئی بہتر نقش ونگار کی ہوئی ایک الماری دیکھی، ان میں سے ایک نے اس کو خریدنا چاہا، بڑھئی سے اس کے دام معلوم کئے تو اس نے مناسب دام مانگے اور نرمی سے جواب دیا۔

ان میں سے ایک نے کہا، بلاشبہ یہ بڑھئی حسن معاملہ، سچائی، دیانت داری اور پختہ کاری میں مشہور ہے، اسی وجہ سے اس کی طرف لوگوں کی توجہ زیادہ ہوئی ہے اور اس کو کافی نفع ہوا، اس کے فرنیچر کی صنعت مقبول ہوئی اور اس کی بعض مصنوعات عمدگی اور مضبوطی میں غیر ملکی مصنوعات سے بڑھ گئیں۔

مشق: سبق میں سے ایسے جملے نکالو اور بناؤ جو تمیز، استثناء اور ایسی صفات پر مشتمل ہوں جو مرکب اضافی ہوں۔

فاقت مصنوعاتہ اتقاناً	جیسے اس کی مصنوعات پختگی کے لحاظ سے ممتاز ہوگئیں
لم یطرق الحدید الّا مرّۃً واحدۃً	اس نے لوہے کو صرف ایک بار کوٹا
الارائک متقنۃ الصنع	آرام کرسیاں مضبوط بنی ہوئی ہیں

سوالات کے عربی میں جوابات دو اور سبق میں مذکورہ بڑھئی اور لوہار کے آلات میں ہر ایک آلہ پر مشتمل جملہ بناؤ۔

اڑتیسواں سبق

فی السوق — بازار میں

دھن الشئ = دھناً: روغن کرنا، پینٹ کرنا • دھّان (طلّاء): روغن گر، پینٹر • دلو (سطل): ڈول، بالٹی • حکّ الشئ = حکّاً: رگڑنا • ورق السنفرۃ (ورق الزجاج): ریگ مال • المعجون: پینٹ، روغن • فُرشاۃ: برش • الحذّاء: موچی • منضدۃ صغیرۃ: اسٹول • المنزعۃ: پلاس • المثقب: ستاری • القوالب و قالَب: سانچہ • المخرز: سوان • شدّ علی القالب = شدّاً: سانچہ پر کسنا • الخیّاط: درزی، ٹیلر • مرایا و مرآۃ: شیشہ • أخذ قیاس الجسم = أخذاً: ناپ لینا • آلۃ الخیاطۃ: سلائی مشین • أزرار و زِرّ: بٹن • العُریٰ و عُروۃ: کاج • کوی الثوبَ = کیّاً: پریس کرنا، استری کرنا • الجزّار (القصّاب): قصاب • فرم اللحم = فرماً: بوٹیاں کرنا، قیمہ کرنا • رغبۃ: مرضی، خواہش • فحص الشئ = فحصاً: معائنہ کرنا • الجوامیس و جاموس: بھینس • الخراف و خروف: دنبہ • سلخ الذبیحۃ = سلخاً: کھال اتارنا۔

ترجمہ: خالد نے کہا میں نے اپنے اسکول میں ایک پینٹر کو دیکھا کہ وہ دروازوں کھڑکیوں اور دیواروں پر روغن کر رہا ہے، وہ (پینٹر) سیڑھی پر کھڑا ہوتا ہے اور اس نے روغن سے بھری ہوئی بالٹی سیڑھی پر لٹکا رکھی ہے، اور میں نے اس کو دیکھا کہ وہ ریگ مال سے کھڑکیوں کو رگڑ رہا ہے پھر تھوڑا سا روغن لگا دیتا ہے، اس کے بعد اس نے اپنے ہاتھ میں برش لیا اور اس سے کھڑکیوں اور دروازوں پر روغن کرنے لگا۔

راشد نے کہا، روغن کرنے سے کیا فائدہ ہے؟ خالد نے جواب دیا کہ روغن

دروازوں اور کھڑکیوں کو جلد خراب ہونے سے بچا لیتا ہے اور اس کو بہترین بنا دیتا ہے۔

امجد موچی کی دوکان پر گیا، اس نے اس دوکان میں مختلف جگہوں پر بیٹھے ہوئے کارکنوں کو دیکھا، ہر ایک کے سامنے ایک اسٹول ہے جس پر کچھ سامان ہے جیسے پلاس ستاری، ہتھوڑی، کیلیں، سانچے اور سوان، اور اس نے ان میں سے ایک کو دیکھا تیز چھری سے چمڑا کاٹ رہا ہے اور دوسرا سلائی مشین کے قریب بیٹھا ہوا ہے اور اس چمڑے کو سیتا ہے پھر چمڑے کے ٹکڑوں کو لکڑی کے سانچوں پر کستا ہے۔

یہ درزی کی دوکان ہے جس میں بڑا سا تختہ ہے اور متعدد شیشے ہیں، وہ اپنے گاہک کا کپڑے ناپ لیتا ہے، پھر تختہ پر کپڑا رکھتا ہے اور صابون کے ٹکڑے سے لکیریں کھینچتا ہے، پھر اس کو قینچی سے کترتا ہے اور ایک کارکن مشین سے کپڑے سیتا ہے پھر اس میں بٹن لگاتا ہے، سوئی اور دھاگے سے کاج بناتا ہے اور اس پر پریس کرتا ہے۔

یہ قصاب کی دوکان ہے، ذبح شدہ جانور مضبوط لوہے کی زنجیروں میں لٹکے ہوئے ہیں، قصائی بڑی چھری سے گوشت کاٹتا ہے، پھر گاہکوں کی مرضی کے مطابق بوٹیاں بناتا ہے، گوشت کے بعض ٹکڑوں پر نیلی، ہری مہریں لگی ہوئی ہیں، یہ جانوروں کے ماہر ڈاکٹروں کی مہریں ہیں جو گائے، بھینس اور دنبہ وغیرہ کو ذبح کرنے سے پہلے معائنہ کرتے ہیں، اگر وہ ٹھیک ہوں تو ان کے ذبح کی اجازت دیتے ہیں، اور وہ ایک خاص جگہ جس کو مذبح کہتے ہیں، ذبح ہوتے ہیں، پھر ان کی کھال اتارنے کے بعد مہریں لگائی جاتی ہیں۔

مشق: لوہار، موچی، درزی، قصاب ہر ایک پر پانچ جملے لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد نے اپنے گھر میں روغن گر کو دیکھا کہ وہ سیڑھی پر کھڑا ہوا کھڑکیوں پر روغن کر رہا ہے اور اس نے روغن سے بھری ہوئی بالٹی سیڑھی میں لٹکا رکھی ہے، روغن گر کا کام کھڑکیوں، دروازوں، دیواروں پر روغن کرنا ہے، روغن کرنے سے دروازے، کھڑکیاں وغیرہ جلدی خراب نہیں ہوتی ہیں،

روغن میزوں، کرسیوں کو بہترین بنا دیتا ہے، روغن کرنے سے پہلے دروازوں
کھڑکیوں، کرسیوں کو ریگ مال سے خوب رگڑنا چاہیے پھر برش سے ان پر روغن
کرنا چاہیے۔

ارشد اپنے دوستوں کے ساتھ موچی کی دوکان پر گیا تو انھوں نے دیکھا کہ چند
کارکن دوکان میں الگ الگ جگہ بیٹھے ہوتے ہیں، ایک چھری سے چمڑا کاٹ رہا ہے تو دوسرا
اس کو سی رہا ہے، تیسرا سانچے پر رکھ کر کس رہا ہے، ہر ایک کے سامنے ایک اسٹول
ہے جس کے اوپر پلاس، ستاری، ہتھوڑی، کیلیں، دوسری ضروری چیزیں
رکھی ہوئی ہیں، ارشد نے اپنا ٹوٹا ہوا جوتا موچی کو دیا کہ اس کو ٹھیک سے سی دو،
موچی نے پہلے پلاس سے پرانی کیلیں نکالیں اور نئی کیلیں ہتھوڑی سے ٹھونک دیں
پھر سوئیں سے جوتا سی کر ارشد کو دے دیا، ارشد کے دوست نے نئے جوتے
کے لئے موچی سے کہا تو اس نے اس کے پیر کا ناپ لے کر تیز چھری سے چمڑا کاٹا، پھر
اس کو مشین سے سی کر لکڑی کے سانچے پر کس دیا۔

خالد اپنے گھر کے قریب درزی کے یہاں گیا، تو اس نے دیکھا کہ اس کی دوکان
میں ایک بڑا ساتختہ رکھا ہوا ہے اور دیوار میں چند شیشے کی الماریاں لگی ہوئی ہیں،
جن میں سلے ہوئے کپڑے ترتیب سے رکھے ہوتے ہیں، خالد نے درزی سے کہا کہ یہ
دو میٹر کپڑا ہے، میرا ایک کرتا سی دو، درزی نے میٹر سے اس کا ناپ لیا اور تختہ پر
کپڑا رکھ کر لال پنسل سے اس پر لکیریں کھینچیں پھر قینچی سے کتر دیا اور خالد سے کہا کہ میں
کل اس کو مشین سے سیوں گا اور سوئی دھاگے سے کاج بنا کر بٹن لگاؤں گا پھر پریس
کروں گا، پرسوں آکر اپنا کرتہ لے جائیے۔

ایک روز قصاب کی دوکان میں گیا تو میں نے دیکھا کہ اس کے سامنے تختہ پر
ذبح شدہ جانور رکھا ہوا ہے اور چند ذبح شدہ جانور لوہے کی مضبوط زنجیروں میں
لٹکے ہوئے ہیں، میں نے اس سے کہا کہ ایک کلو گوشت دے دو، تو اس نے ایک
بڑی چھری سے گوشت کاٹا، پھر میری مرضی کے مطابق اس کی بوٹیاں بنا کر مجھے دیا،

میں نے گوشت کے کچھ ٹکڑوں پر نیلی، ہری مہریں لگی دیکھیں تو قصائی سے میں نے
پوچھا کہ یہ کیسی مہریں ہیں تو اس نے کہا کہ یہ جانوروں کے ماہر ڈاکٹروں کی مہریں
ہیں جو ہر جانور کا ذبح کرنے سے پہلے معائنہ کرتے ہیں، اگر وہ ٹھیک ہوتے ہیں
تو ذبح کی اجازت دیتے ہیں ورنہ نہیں، شہروں میں ایک مخصوص جگہ جانوروں
کو ذبح کیا جاتا ہے جس کو مذبح کہتے ہیں، کھال اتارنے کے بعد گوشت کے ٹکڑوں
پر مہریں لگائی جاتی ہیں۔

انتالیسواں سبق

فی السوق — بازار میں

بقالة: پرچون کی دوکان • التزويد: سپلائی کرنا، مہیا کرنا • الزبدة: مکھن •
الجبن: پنیر • اللبن الجاف: پکا ہوا دودھ • الرفوف ورف: الماری •
ورقة: چٹ • الثلاجة: آئس بکس، ریفریجریٹر، ٹھنڈا کرنے کی مشین •
المخابز و مخبز: روٹی کی دوکان، بیکری • المعجن الخشبي: لکڑی کا کونڈا
المعجن الآلي: خودکار کونڈا، آٹا گوندھنے کی مشین • اختمار: خمیر اٹھنا •
ساخنة: گرم گرم۔

ترجمہ: طلبہ کی ایک جماعت اسکول کے برابر میں پرچون کی ایک بڑی دوکان
میں پرچون فروشی جاننے کے لئے گئی، اس کا مالک ان (طلبہ) سے خوشی خوشی ملا،
اور ان کو بتلانے لگا کہ پرچون فروش آپ لوگوں کے لئے چینی، چاول، تیل،
نمک، صابون، مکھن، پنیر، پکا ہوا دودھ، مربے، ڈبوں میں محفوظ مچھلیاں
وغیرہ دوسری کھانے اور گھر کی صفائی ستھرائی کی ضروری چیزیں مہیا کرتا ہے،
پھر وہ ان الماریوں کی طرف مڑا جن میں سامان رکھے ہوئے ہیں اور کہا، ہم ہر قسم کے
سامان کو ترتیب سے رکھتے ہیں اور الگ رکھتے ہیں، اور اس پر ایک چٹ لگا دیتے

ہیں جس پر اس کے دام لکھ دیتے ہیں اور صفائی کا خیال رکھتے ہیں لہٰذا ہم پنیر اور تیل شیشے کے بکس میں گرد و غبار سے دور رکھتے ہیں، جیسا کہ آپ لوگ دیکھ رہے ہیں، مکھن اور دودھ ریفریجریٹر میں رکھتے ہیں تاکہ خراب نہ ہو، طلبہ نے اس کا شکریہ ادا کیا اور چلے گئے۔

پھر طلبہ ایک روٹی کی دوکان کی طرف مڑے اور اس میں دیکھا کہ آٹا گوندھنے والا لکڑی کے کونڈے میں آٹے میں پانی اور نمک ملا رہا ہے، پھر اس کو دونوں ہاتھوں سے گوندھتا ہے اور پلٹتا رہتا ہے، اس کے پاس خودکار کونڈا نہیں ہے جس میں کارکن کے بجائے مشین خود گوندھتی ہے، پھر کارکن تھوڑا سا خمیر رکھتا ہے اور چند گھنٹے انتظار کرتا ہے تاکہ اس گوندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھ جائے اور دوسرا کارکن آٹے کو ٹکیوں کی شکل میں کاٹتا ہے اور اس کو پتلا کرتا ہے یا اس کو کیک کی شکل کا بناتا ہے، پھر لکڑی کے ایک بڑے ٹکڑے (جس کو ملحہ کہتے ہیں) پر رکھ کر تنور میں رکھتا ہے، پھر تھوڑی دیر کے بعد گرم گرم مزیدار روٹیاں نکال لیتا ہے۔

مشق: پرچون کی دوکان اور روٹی کی دوکان کے عنوان پر دس جملے اپنے بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ: میرے پڑوس میں پرچون کی بہت بڑی دوکان ہے، پرچون فروش لوگوں کے لئے مکھن، پنیر، تیل، صابون، چینی، پیک شدہ دودھ وغیرہ دوسری ضروری چیزیں مہیا کرتا ہے، دوکان میں کئی الماریاں لگی ہوئی ہیں جن میں ہر قسم کا سامان ترتیب سے رکھا ہوا ہے، ہر سامان پر ایک چٹ لگی ہوئی ہے جس پر سامان کے دام لکھے ہوئے ہیں، تیل، پنیر وغیرہ شیشے کے بکس میں گرد و غبار سے دور رکھا ہوا ہے، دودھ، مکھن ریفریجریٹر میں رکھا ہوا ہے، میں عصر کے بعد پرچون کی دوکان میں گیا تو اس کا مالک خوشی خوشی مجھ سے ملا، اور مجھ سے کہنے لگا کہ یہ پیک شدہ دودھ ہے، یہ پنیر ہے، یہ مکھن ہے، یہ مربے ہیں، یہ پیک شدہ مچھلیاں ہیں، ہم اپنے گاہکوں کے لئے اچھے

اچھا مال لاتے ہیں اور مناسب دام پر فروخت کرتے ہیں۔

میرے گھر کے قریب ایک نانبائی رہتا ہے، میں ایک روز اس کی دوکان دیکھنے کے لئے گیا تو اس نے مجھ سے بتایا کہ یہ لکڑی کا کونڈا ہے، اس میں ہم آٹے میں پانی اور نمک ملاتے ہیں اور دونوں ہاتھ سے اس کو خوب گوندھتے ہیں اور پلٹتے رہتے ہیں اور تھوڑی دیر تک آٹا رکھ دیتے ہیں تاکہ اس میں خمیر اٹھ جائے پھر اس کی ٹکیاں بنا کر پتلا کرتے ہیں، پھر لکڑی کے ایک بڑے ٹکڑے پر رکھ کر تنور میں رکھ دیتے ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد گرم گرم روٹیاں نکال لیتے ہیں۔

چالیسواں سبق

الفخّار — مٹی کے برتن

فخّار: مٹی کے برتن • أطباق و طبق: رکابی • الأزیار و زِیر: مٹکا • القدور و قِدر: ہانڈی • القِلل و قُلّة: گھڑا، صراحی • تکدیس: ڈھیر لگانا، اوپر نیچے رکھنا • الصلصال: کھنکھنی مٹی • شدید الحرارة: تیز آنچ • قسا الإناء قسوا: پکنے کے بعد سخت ہونا • مباشرة: براہ راست۔

ترجمہ: ہم مٹی کے برتنوں کے کارخانہ میں گئے، داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے ہم نے دیکھا کہ رکابیاں ہانڈیاں اور گھڑے اوپر نیچے رکھے ہوئے ہیں اور ہم نے کارکن کو دیکھا کہ کھنکھنی مٹی میں پانی ملا رہا ہے اور اس کو پلٹ رہا ہے، یہاں تک کہ وہ گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو جاتا ہے، اور ہم نے دوسرے کارکن کو دیکھا کہ وہ اس گوندھی ہوئی مٹی میں سے تھوڑا سا لیتا ہے اور اس سے مختلف قسم کے برتن تیار کرتا ہے، اور دھوپ میں اس کو سکھاتا ہے، پھر ان کو تیز آنچ والی بھٹی کے اندر رکھتا ہے، اور ہم نے تیسرے کارکن کو دیکھا کہ وہ بھٹی میں سے ان برتنوں کو نکالتا ہے جو پک کر سخت ہو گئے ہیں، اور ان کو ٹھنڈا کرنے

کے بعد فوراً بیچنے کے لئے لایا جاتا ہے ، یا اس سے پہلے ان پر چمک دار روغن کیا جاتا ہے ، مٹی کے برتن زیادہ تر گاؤں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: ارشد کے گاؤں میں مٹی کے برتن کا کارخانہ ہے ، وہاں ہانڈیاں ، مٹکے ، گھڑے ، صراحیاں اور دوسرے مٹی کے برتن اوپر نیچے رکھے ہوئے ہیں ، ایک روز ارشد مٹی کے کارخانہ میں گیا تو اس نے دیکھا کہ کمہار مٹی میں پانی ملا رہا ہے اور اس کو خوب پلٹ رہا ہے ، تھوڑی دیر کے بعد وہ مٹی گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو گئی ، کمہار اس میں سے تھوڑی سی مٹی لے کر صراحی ، رکابی ، گھڑا ، مختلف قسم کے برتن بناتا ہے ، اور اس کو دھوپ میں سکھاتا ہے ، پھر اس کو تیز آنچ والی بھٹی میں ڈال دیتا ہے ، چند گھنٹے کے بعد وہ پک کر سخت ہو جاتے ہیں ، تو وہ ان برتنوں کو نکال کر ٹھنڈا کرتا ہے ، ٹھنڈا ہونے کے بعد کچھ برتنوں پر چمک دار روغن کرتا ہے ، پھر ان تمام برتنوں کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے ، دیہات کے لوگ مٹی کے برتن زیادہ پسند کرتے ہیں ، دیہاتوں میں مٹی کے برتن زیادہ استعمال ہوتے ہیں ، صراحیاں ، گھڑے وغیرہ بہت خوبصورت ہوتے ہیں ، صراحی کا پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

اکتالیسواں سبق

القدّاحة   لائٹر

عُلبة: ڈبیہ • طریفة: انوکھی • ضَغَطَ الشیءَ ضغطاً: دبانا • عود الکبریت: دیاسلائی • المبادرة الی.....: دوڑنا • محل العیادة: مطب • ربَطَ الجرحَ ربطاً: زخم پر پٹی باندھنا۔

ترجمہ: صادق نے اپنے والد کے ہاتھ میں دھات کی ایک انوکھی چھوٹی سی ڈبیہ دیکھی ، اس کے والد اس (ڈبیہ) کے ایک حصے کو دباتے ہیں تو ڈبیہ

کا ڈھکن کھل جاتا ہے اور اس سے آگ کا چھوٹا سا شعلہ نکلتا ہے جیسے دیاسلائی سے نکلتا ہے ، پھر ڈھکن بند کرتے ہیں اور اس کو دباتے ہیں تو آگ بجھ جاتی ہے اور ڈبیہ بند رہتی ہے اور اس کو دوبارہ جیب میں رکھ لیتے ہیں ، صادق نے اپنے والد سے اس ڈبیہ کے بارے میں سوال کیا تو اس کے والد نے اس سے کہا کہ اس کو لائٹر کہتے ہیں اور ہم اس کو دیاسلائی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ صادق اپنے والدین کی عدم موجودگی میں لائٹر سے کھیلنے لگا ، وہ اس کے ہاتھ سے گر گیا ، جب کہ وہ کھلا ہوا تھا ، اس سے آگ نکل رہی تھی جس کی وجہ سے اس کے کپڑے کے پلّے میں آگ لگ گئی اور وہ زور سے چلّایا ، اسے تکلیف ہو رہی تھی ، اس کے پاس جلدی سے اس کا بھائی آیا ، اور آگ بجھائی اور اس کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا جس کا مطب گھر کے برابر میں تھا ، اس (ڈاکٹر) نے اس کا علاج کیا ، اس کے ہاتھ پیر میں جلنے کی جگہ پٹی باندھی ، کچھ دنوں کے بعد اس کی والدہ اس کے ہاتھ پیر پنڈلی کے اوپر سے پٹی اتار دی ، لیکن دونوں (ہاتھ پیر) میں جلنے کا اثر باقی رہا ، جب وہ اس کو دیکھتا غمگین ہو جاتا اور یہ تہیہ کر لیتا کہ لائٹر اور گھر کے دوسرے سامانوں سے نہیں کھیلے گا۔

مشق: سوالیہ جملے بناؤ پھر ان کا جواب لکھو۔

اردو سے عربی ترجمہ: میں نے اپنے دوست کے ہاتھ میں دھات کی ایک خوبصورت چھوٹی سی ڈبیہ دیکھی ، تو میں نے اس سے اس ڈبیہ کے بارے میں پوچھا تو اس نے مجھ سے کہا کہ اس کو لائٹر کہتے ہیں ، لوگ اس کو دیاسلائی کی جگہ استعمال کرتے ہیں ، میرے دوست نے ڈبیہ کے ایک حصہ کو دبایا تو ڈبیہ کا ڈھکن زور سے کھل گیا اور اس سے دیاسلائی کی طرح آگ کا شعلہ نکلنے لگا ، پھر اس حصہ کو دبایا تو ڈھکن بند ہو گیا اور آگ بجھ گئی ، دوست نے دوبارہ اس کو جیب میں ڈال لیا۔

ایک روز دوست باہر گیا ہوا تھا ، لائٹر کمرے میں رکھا ہوا تھا ، اس کا چھوٹا

بھائی لائٹر سے کھیلنے لگا، لائٹر اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا، اتفاق سے وہ (لائٹر) کھلا ہوا تھا آگ نکل رہی تھی جس کی وجہ سے اس کی قمیص کے دامن میں آگ لگ گئی اور تکلیف سے وہ چیخنے لگا تو اس کے والد دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے، آگ بجھائی اور اس کو ڈاکٹر کے پاس لے گئے، ڈاکٹر صاحب کا مطب گھر کے برابر ہی میں تھا، انھوں نے اس کا علاج کیا، جہاں جہاں جل گیا تھا پٹی باندھ دی کچھ ہی دنوں کے بعد اس کی والدہ نے پٹی اتار دی، زخم اچھا ہو گیا تھا لیکن جلنے کا اثر باقی تھا، جب وہ اس کو دیکھتا تو اسے بہت زیادہ دکھ ہوتا اور بچہ نے ارادہ کر لیا کہ اب گھر کے کسی سامان سے نہیں کھیلے گا۔

بیالیسواں سبق

من يعلق الجرس؟ گھنٹی کون باندھے

فيران و فار: چوہا • جلسة سرية: خفیہ میٹنگ • القطة: بلی • المدخرات: ذخائر • الغزو على المدخرات: ذخیروں پر دھاوا بولنا • رن الجرس - رنينا: گھنٹی بجنا • الفكرة: رائے، خیال • القرار: تجویز • هجم على ..... - هجما: حملہ کرنا • تفرق الجمع: مجمع منتشر ہو جانا۔

ترجمہ: چوہوں نے ایک خفیہ میٹنگ کی ایسی ترکیب سوچنے کے لئے جس سے ان کو بلی کے شر سے نجات مل جائے اور اس کے ہراس (چوہے) سے نجات مل جائے جو باورچی خانہ میں جائے، تو ایک چوہا جو اُن میں ذخیروں پر دھاوا بولنے اور کپڑے کے کاٹنے میں مشہور تھا کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ میرا خیال یہ ہے کہ ہم سب مل کر ایک بار بلی پر حملہ کر دیں اور اس کو مار ڈالیں تو ہم اس کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

چوہوں کا لیڈر کھڑا ہوا، اور اس نے کہا، میں تمھاری رائے سے متفق ہوں اگرچہ میں خون بہانا پسند نہیں کرتا لیکن کس ہتھیار سے تم بلی کو مارو گے؟ جب کہ تمھارے پاس

پنجے نہیں ہیں، زیادہ بہتر یہ رہے گا کہ جب بلی سو رہی ہو تو اس کے گلے میں گھنٹی باندھ دیں، لہذا جب وہ چلے گی گھنٹی بجے گی اور ہم اس کے سامنے سے محفوظ ہو کر بھاگ جائیں گے۔

سب نے اس رائے کو پسند کیا لیکن ایک چوہا کھڑا ہو کر کہنے لگا، تجویز بہت اچھی ہے لیکن اس کو عملی جامہ کون پہنائے گا؟ بلی کے گلے میں کون گھنٹی باندھے گا؟

ان کا لیڈر کھڑا ہوا اور سینہ پر ہاتھ مار کر کہا، میں گھنٹی باندھوں گا، لیکن یہ چوہا ابھی اپنی بات پوری نہیں کر پایا تھا کہ بلی نے ان پر حملہ کر دیا، ان کا مجمع منتشر ہو گیا اور ان میں سب سے آگے ان کا وہ لیڈر تھا جس نے اپنا سینہ ٹھونکا تھا بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے پر۔

مشق: پانچ جملے ایسے لکھو جن میں ابتدا فعل مضارع سے ہو، نیز پانچ جملے ایسے جن میں مبتدا موصوف، صفت ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: راشد کے گھر میں ایک بلی تھی، باورچی خانہ میں جو چوہا جاتا وہ اس کو مار ڈالتی، بلی کے شر سے بچنے کے لئے چوہوں کی ایک خفیہ میٹنگ ہوئی، تمام چوہے میٹنگ میں شریک ہوئے، سب نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا، ایک نے کہا، میری رائے یہ ہے کہ اگر ہم سب مل کر ایک بار بلی پر حملہ کر کے اس کو مار ڈالیں تو ہم اس کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے اور سکون و آرام سے رہیں گے دوسرے نے کہا کہ میں تمھاری رائے سے متفق ہوں لیکن پریشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس پنجے نہیں ہیں، لہذا کس ہتھیار سے مارو گے؟ میرے خیال میں سب سے اچھی ترکیب یہ ہے کہ جب بلی سو جائے تو ہم اس کے گلے میں گھنٹی باندھ دیں، جب بلی چلے گی تو گھنٹی بجے گی اور ہم گھنٹی کی آواز سن کر اپنے بلوں میں گھس جائیں گے اور اس کے شر سے بچ جائیں گے، تمام چوہوں نے تالیاں بجائیں اور بہت خوش ہوئے، سب نے ایک آواز ہو کر کہا کہ بہت اچھی تجویز ہے، اخیر میں ایک بوڑھا چوہا کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ تجویز تو بہت اچھی ہے لیکن اس تجویز کو عملی جامہ کون پہنائے گا؟ بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے گا؟ تو ان کا لیڈر جو ذخیروں پر دھاوا بولنے اور کپڑوں کے

کترنے میں مشہور تھا کھڑا ہوا اور سینہ پر ہاتھ مار کر کہا، میں گھنٹی باندھوں گا، ابھی یہ اپنی بات پوری نہ کر پائے تھے کہ اچانک بلی نے ان پر حملہ کر دیا، ان کا مجمع منتشر ہو گیا اور سب کے سب بھاگ گئے اور بھاگنے والوں میں سب سے آگے آگے ان کا لیڈر تھا۔

تینتالیسواں سبق

الأرض　　زمین

یابس: خشکی • شغل الشیئ = شغلاً: گھیرنا • قارۃ: براعظم • محیط: سمندر • قمۃ الجبل: پہاڑ کی چوٹی • السفح: دامن کوہ • البرکان: کوہ آتش فشاں • سلسلۃ جبال: کوہستان • الصحراء: جنگل • الحیوان الکاسر: خونخوار جانور، حملہ آور جانور • السھل: نہری علاقہ، کھادر • منخفضۃ: نشیبی علاقہ • تلال و تل: ٹیلہ۔

ترجمہ: زمین کی دو قسمیں ہیں، خشکی، تری، خشکی سطح زمین کے تہائی حصہ سے کم ۲۹ فیصد علاقے کو گھیرے ہوئے ہے، اور وہ چھ براعظموں پر بٹی ہوتی ہے، (براعظم) وہ زمین کے چھ بڑے حصوں میں سے ایک حصہ ہے، اور وہ براعظم ایشیا، براعظم افریقہ، اور براعظم یورپ، ان تینوں کو پرانی دنیا کہا جاتا ہے، براعظم شمالی امریکہ، براعظم جنوبی امریکہ ان دونوں کو نئی دنیا کہا جاتا ہے، اور براعظم آسٹریلیا اس کو جزیروں سمیت جو اس کے پڑوس میں ہیں آسٹریلیشیا کہا جاتا ہے۔

باقی ماندہ زمین (۷۱ فیصد) پر پانی پھیلا ہوا ہے اور وہ پانچ سمندروں میں بٹا ہوا ہے۔

سمندر، تری کے پانچ بڑے حصوں میں سے ایک حصہ کو کہتے ہیں اور وہ بحر اوقیانوس یا بحر اعظم، بحر اٹلانٹک، بحر ہند، بحر منجمد شمالی، بحر منجمد جنوبی ہے۔

خشکی کے حصے

الجبل: (پہاڑ) چند ٹھوس مضبوط چٹانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

القمۃ: (چوٹی) پہاڑ کے سرے کو کہتے ہیں۔

السفح: (دامن کوہ) پہاڑ سے ملے ہوتے علاقہ کو کہتے ہیں۔

البرکان: (کوہ آتش فشاں) اس پہاڑ کو کہتے ہیں جس سے آگ، دھواں، اور دوسرے آتشی مادے نکلتے ہیں۔

سلسلۃ جبال: (کوہستان) ایسے چند پہاڑوں کو کہتے ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہوں۔

الصحراء: (جنگل بیابان) اس بڑے علاقہ کو کہتے ہیں جس میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے دور تک خشکی ہی خشکی ہوں۔

الغابۃ: (گھنا جنگل) زمین کا وہ حصہ جس میں ملے ہوتے بہت سے درخت ہوں اس کے ایک طرف خونخوار جانوروں کا ٹھکانا ہوتا ہے۔

الواحۃ: (نخلستان) وہ زرخیز علاقہ جو ریگستان میں واقع ہو جس کو کنوؤں اور چشموں سے سینچا جاتا ہو۔

السھل، (کھادر) وہ بڑا علاقہ جو عام طور سے نشیب میں ہوتا ہے۔

الوادی: (وادی) وہ علاقہ جو پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان میں واقع ہو۔

الجزیرۃ: (جزیرہ) خشکی کا وہ علاقہ جس کے چاروں طرف پانی ہو

شبہ الجزیرۃ: (جزیرہ نما) خشکی کا وہ علاقہ جس کے تین طرف پانی ہو۔

مشق: خشکی کے حصوں کو اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد اور راشد رات میں سبق یاد کر رہے تھے، خالد نے راشد سے پوچھا، سبق یاد ہوا؟ راشد نے کہا، یاد ہو گیا، خالد نے کہا، میں پوچھوں اور تم جواب دو، راشد نے کہا کہ ٹھیک ہے۔

خالد: زمین کے کتنے حصے ہیں؟

راشد: زمین کے دو حصے ہیں، خشکی اور تری۔
خالد: خشکی سطح زمین کے کتنے علاقے کو گھیرے ہوئے ہے؟
راشد: سطح زمین کے تہائی حصہ سے کم کو خشکی گھیرے ہوئے ہے۔
خالد: خشکی کے کتنے حصے ہیں اور ان کو کیا کہا جاتا ہے؟
راشد: خشکی کے چھ حصے ہیں اور ہر ایک کو برّاعظم (قارة) کہا جاتا ہے۔
خالد: برّاعظم کتنے ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟
راشد: برّاعظم چھ ہیں، برّاعظم ایشیا، برّاعظم افریقہ، برّاعظم یورپ، برّاعظم شمالی امریکہ، برّاعظم جنوبی امریکہ، برّاعظم آسٹریلیا۔
خالد: کن برّاعظموں کو پرانی دنیا کہا جاتا ہے؟
راشد: برّاعظم ایشیا، برّاعظم افریقہ، برّاعظم یورپ کو پرانی دنیا کہا جاتا ہے۔
خالد: نئی دنیا میں کون برّاعظم شامل ہیں؟
راشد: برّاعظم شمالی امریکہ اور برّاعظم جنوبی امریکہ نئی دنیا میں شامل ہیں۔
خالد: بُرکان کس کو کہتے ہیں؟
راشد: جس پہاڑ سے آگ، دھواں اور دوسرے آتشی مادے نکلتے ہیں، اس کو عربی میں بُرکان اور اردو میں کوہ آتش فشاں کہتے ہیں۔
خالد: پہاڑ سے متصل علاقہ کو عربی اور اردو میں کیا کہتے ہیں؟
راشد: پہاڑ سے متصل علاقہ کو عربی میں "سفح" اور اردو میں "دامن کوہ" کہتے ہیں۔
خالد: جزیرہ اور جزیرہ نما میں فرق کیا ہے؟
راشد: خشکی کے جس حصہ کے چاروں طرف پانی ہو اس کو جزیرہ اور جس کے صرف تین طرف پانی ہو اس کو جزیرہ نما کہتے ہیں۔
خالد: اَلْوَاحۃ: کس کو کہتے ہیں؟
راشد: جو زرخیز علاقہ ریگستان میں واقع ہو اور کنوؤں اور چشموں سے سینچا جاتا ہو اس کو عربی میں "الواحۃ" اور اردو میں نخلستان کہتے ہیں۔

چوالیسواں سبق

اقسام الماء الشهيرة — تری کے مشہور حصے

المنارۃ: روشنی کا منارہ • حفّ الشیٔ ـُ حفًّا: گھیرنا • مدخل: راستہ • البوغاز: تنگ نالے • المضیق: آبنائے • القناۃ، الترعۃ: مصنوعی نہر • الرّی: آبپاشی • قناۃ السویس: نہر سوئز • الشلال: آبشار • منبع النہر: نہر کا سرچشمہ • مصبّ النہر: نہر گرنے کی جگہ • البُحیرۃ: جھیل • الضفۃ: الشاطئ: کنارہ • انحدر الشیٔ الی المنحدر انحدارًا: نیچے گرنا۔

ترجمہ: محیط: تری کے پانچ حصوں میں سے ایک حصہ ہے، جیسا کہ گزر چکا۔
بحر: کھارے پانی کے بڑے حصہ کو کہتے ہیں جیسے بحر احمر۔
ساحل: وہ علاقہ جو سمندر کو گھیرے ہوئے ہو جیسے بحر احمر کا ساحل جدہ، بحر ہند کا ساحل بمبئی۔
منار، فنار: وہ اونچی عمارت جو سمندر میں یا کسی بندرگاہ کے راستہ میں قائم کی جاتی ہے اور اس کے بالائی حصہ میں ایک بڑا بلب ہوتا ہے جو گھومتا رہتا ہے جس کی روشنی میں رات میں جہاز راہنمائی حاصل کرتے ہیں جیسے منارہ طور۔
خلیج: سمندر کا وہ بڑا حصہ جو خشکی کے اندر ہوتا ہے جیسے خلیج عدن۔
بوغاز یا مضیق: (آبنائے) تری کا وہ تنگ حصہ جو خشکی کے دو حصوں میں گھرا ہوا ہو اور دو سمندروں کو ملا دیتا ہو برزخ کے برعکس کیوں کہ وہ خشکی کا تنگ حصہ ہے جو دو سمندروں میں گھرا ہوا ہو اور خشکی کے دو حصوں کو ملاتا ہو۔
القناۃ او الترعۃ: (نہر) پانی کا وہ بنائی ہوئی نہر جس کو انسان آبپاشی، جہاز رانی کے لئے کھودتا ہے جیسے نہر سوئز۔
البحیرۃ: (جھیل) پانی کا وہ حصہ جس کے چاروں طرف خشکی ہو۔

شلّال: (آبشار) وہ جگہ جس میں نہر کا پانی اوپر سے نیچے نہر کے دھارے میں گرتا ہے۔
منبع النہر: (نہر کا چشمہ) وہ جگہ جس سے نہر کا پانی نکلتا ہے۔
مصبّ النہر: (نہر گرنے کی جگہ) وہ جگہ جہاں نہر کا پانی ختم ہو جاتا ہے اور کسی سمندر یا جھیل میں گرتا ہے۔
الضفّۃ: (کنارہ) نہر کے دونوں کناروں میں سے ایک کنارہ کہ جب انسان منبع نہر کی طرف کھڑا ہو تو داہنا کنارہ داہنی جانب اور بایاں کنارہ بائیں جانب ہو۔
حوض النہر: (نہر کا نشیبی علاقہ) وہ تمام علاقے جن میں نہر بہتی ہے اور اس کی شاخوں کے پانی اس میں گرتے ہیں۔
جدول: (گول چھوٹی نہر) وہ چھوٹی نہر جو دوسری نہر میں گرتی ہو۔
مشق، سوالیہ جملے بنا کر ان کے جوابات لکھو۔
اردو سے عربی ترجمہ: تری کے پانچ حصے ہیں، ہر ایک حصہ کو محیط کہتے ہیں، سمندر میں ایک اونچی بلڈنگ بنائی جاتی ہے اور اس کے بالائی حصہ میں بڑا سا بلب ہوتا ہے جو گھومتا رہتا ہے اس کی روشنی سے رات میں جہاز رہنمائی حاصل کرتے ہیں، اس بلڈنگ کو منار کہتے ہیں، خشکی کے اندر سمندر کا جو حصہ ہوتا ہے اس کو خلیج کہتے ہیں، بوغاز کس کو کہتے ہیں؟ تری کا وہ تنگ حصہ جو خشکی کے دو حصوں میں گھرا ہوا ہو اور دو سمندروں کو ملا دیتا ہو، جس نہر کو انسان آب پاشی یا جہاز رانی کے لئے کھودتا ہے اس کو قناۃ یا ترعہ کہتے ہیں، منبع النہر، الضفۃ، الشلال، جدول کو اردو میں کیا کہتے ہیں؟

پینتالیسواں سبق

نصیحۃ المعلم — استاد کی نصیحت

قرین السوء: بدچلن • السمعۃ: شہرت • تشویہ السمعۃ: بدنام کرنا • تلویث

السیرۃ: عادت خراب کرنا • تأنّ: آہستگی، سست روی • عرّض نفسہ لکذا: نشانہ بنانا • بقدر المستطاع: بقدر گنجائش، جہاں تک ممکن ہو • المعاکسۃ: پریشان کرنا، ستانا • فُسحۃ و فسحۃ: چھٹی • التسطیر: لکیر کھینچنا • مِسح: ٹاٹ • المراقب: نگراں • الہدوء: سنجیدگی • ضجّ ضجیجًا: شور وغل کرنا۔

ترجمہ: استاد نے اپنے شاگردوں کو نصیحت کی، کہا۔

۱۔ بروں سے مت ملا کرو، کیوں کہ بروں سے ملنا اخلاق کو خراب کر دیتا ہے۔
۲۔ بدچلن لوگوں کی صحبت میں مت رہا کرو، کیوں کہ ان کے ساتھ رہنا بدنام کر دیتا ہے اور عادت خراب کر دیتا ہے۔
۳۔ جب تم لوگ چلو تو راستہ کے داہنی جانب آہستگی سے چلا کرو، کوئی کتاب یا اخبار مت پڑھا کرو، بلکہ اپنے سامنے دیکھو تاکہ کسی سے ٹکرا نہ جاؤ۔
۴۔ جب ایک طرف سے دوسری طرف سڑک پار کرنا چاہو تو پار کرنے سے پہلے داہنی اور بائیں طرف مڑ کر دیکھ لو، اور جب تم لوگ رش یا جھگڑا دیکھو تو اس سے دور رہو اور اپنے آپ کو خطرہ کا نشانہ مت بناؤ اور جب تم لوگ راستے میں کوئی ایسا محتاج پاؤ جو مدد کا مستحق ہو تو بقدر گنجائش اس کے ساتھ بھلائی کرو۔
۵۔ جب درسگاہ میں داخل ہو تو اپنے بھائیوں کو سلام کرو اور ان کے سامنے اظہارِ مسرت کرو اور ان کو خوش کرو، کسی کو تنگ مت کرو، اور نہ پریشان کرو، اپنے ساتھیوں کو گالی مت دو اور نہ ان سے جھگڑو۔
۶۔ صرف چھٹی کے اوقات میں کھیلو، مدرسہ کی کوئی چیز خراب نہ کرو، دیواروں کا منظر لکھ کر یا لکیر کھینچ کر خراب مت کرو، اسی طرح ٹاٹ یا فرش اور ان جیسی دوسری چیزیں جن پر تم لوگ بیٹھتے ہو ان کو گندہ مت کرو۔
۷۔ جب نگراں سیٹی بجائے یا گھنٹہ بج جائے تو درسگاہ میں باادب ہو کر سنجیدگی و سکون سے بیٹھو، استاد کی طرف کان لگاؤ جس وقت وہ سبق سمجھائیں

سبق کی تقریر کریں) اس لئے کہ لاپرواہی کا نتیجہ نقصان اور اس کا انجام ناکامی ہے۔

٨۔ جب درسگاہ سے نکلو تو ادب و سنجیدگی کا خیال رکھو، شور مت کرو، راستوں اور درسگاہوں کے سامنے شور و شغب نہ کرو۔

٩۔ جب اپنے گھر پہنچو تو تہذیب کے ساتھ اندر جاؤ اور جو لوگ وہاں ہوں ان کو سلام کرو، باہر والے کپڑے اتار دو، میز یا الماری پر کتابیں ترتیب سے رکھ دو، کھانے اور آرام کرنے کے بعد اپنے اسباق کا مذاکرہ کرو اور ان کو اچھی طرح یاد کرو، اور اس ضروری کام کو پورا کرو جس کا استاد نے تمھیں پابند بنایا ہے۔

١٠۔ اپنے والدین کی اطاعت کرو، ان کی تعظیم و تکریم کرو، ان کے حکم کی خلاف ورزی نہ کرو، اپنے بھائیوں کے ساتھ اچھی طرح مل جل کر رہو، گھر کے نوکروں کے ساتھ اچھا معاملہ کرو۔

اردو سے عربی ترجمہ: خالد اور حامد دونوں اپنے شہر کے اسکول میں پڑھتے ہیں، وہ دونوں ایک کلاس میں پڑھتے ہیں، بخار کی وجہ سے حامد ایک روز اسکول نہیں گیا، خالد چھٹی کے بعد جب اسکول سے آیا تو حامد نے خالد سے پوچھا کہ استاد نے آج سبق پڑھایا؟ خالد نے کہا آج سبق نہیں ہوا، استاد نے تمام طلبہ کو نصیحت کی ہے حامد نے خالد سے کہا مجھے بھی بتادو، تو خالد نے کہا کہ استاد نے کہا کہ برے لوگوں سے مت ملا جلا کرو، کیوں کہ ان سے ملنے سے اخلاق خراب ہوجاتے ہیں، بدچلن کے ساتھ مت اٹھا بیٹھا کرو اس لئے کہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے میں بدنامی ہوتی ہے اور عادت خراب ہوتی ہے، راستہ کے داہنی جانب چلو، راستہ میں کوئی کتاب یا اخبار مت پڑھو، بلکہ ہر وقت سامنے دیکھا کرو، سڑک پار کرتے وقت داہنی، بائیں جانب دیکھ لیا کرو، جھگڑے اور رش سے دور رہو، درسگاہ میں داخل ہونے کے وقت ساتھیوں کو سلام کرو، ان کے سامنے خوشی و مسرت کا اظہار کرو، ان سے جھگڑا لڑائی مت کرو، مدرسہ کی کوئی چیز خراب مت کرو، فرش اور ٹاٹ کو گندہ مت کرو، گھنٹہ بجتے ہی ادب کے ساتھ

سکون و وقار سے اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاؤ، استاد کی تقریر غور سے سنا کرو کیوں کہ لاپرواہی کا انجام ناکامی ہے، درسگاہ میں شور و شغب مت کرو، رات میں اپنے اسباق کا مذاکرہ کرو ان کو اچھی طرح سے یاد کرو، تمام گھر والوں کے ساتھ اچھی طرح مل جل کر رہو۔

چھیالیسواں سبق

العرب عرب

عِيشَة: طرز زندگی • حرص على الحرية = حرصًا: آزادی کا دل دادہ ہونا • صريح في القول: بے باک • عزيز النفس: خوددار • لهجة: بولی۔

ترجمہ: وہ عرب جن کی زبان ہم سیکھ رہے ہیں ان کے بزرگوں نے جزیرۃ العرب میں زندگی گزاری، بعض نے یمن اور حجاز کے شہروں میں شہری زندگی بسر کی اور اکثر لوگوں نے دیہاتی زندگی گزاری، وہ خیموں میں رہتے تھے، چوپائے چراتے تھے۔

دیہات کے باشندے جماعت بنا کر رہتے تھے، ہر جماعت کو قبیلہ کہا جاتا تھا، ہر قبیلہ کا ایک سردار ہوتا تھا جس کو شيخ القبيلة کہتے تھے۔

ہر عرب نے جنگل کی زندگی سے مخصوص صفات حاصل کیں، چنانچہ وہ آزادی کے دل دادہ، صاف گو، خوددار، شریف، وفادار اور بہادر ہوتے تھے۔

اہل عرب کی زبان عربی تھی لیکن ہر قبیلہ کی ایک خاص بولی تھی، پھر یہ بولیاں ایک دوسرے سے قریب ہوگئیں، مکہ کے ان اسفار کی وجہ سے مذہبی اور تجارتی ہوتے تھے لیکن اہل قریش کی بولی غالب آگئی، اہل قریش کعبہ کی خدمت کرتے تھے، حرم پاک کی زیارت کرنے والوں کا خیال رکھتے تھے، اہل قریش کی بولی شعراء و مقررین کی بولی ہوگئی، پھر اس میں قرآن کریم کا نزول ہوا لہذا وہ تمام عرب کی زبان ہوگئی اور وہ اب ایک ایسی زبان ہے جس کو تمام اہل عرب بولتے ہیں اور جو بین الاقوامی زبانوں میں سے ایک زبان شمار کی جاتی ہے۔

مشق: فعل مضارع منصوب پر مشتمل جملہ فعلیہ بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ: عربی زبان جس کو ہم سیکھ رہے ہیں وہ ان بزرگوں کی زبان ہے جنھوں نے جزیرۃ نما عرب میں زندگی گذاری، جن لوگوں کو شہری رہن سہن پسند تھا، وہ یمن و حجاز کے شہروں میں رہے اور جن کو دیہاتی رہن سہن سے انسیت تھی وہ دیہات میں رہے، عرب کو جنگل کی زندگی سے بہت زیادہ دلچسپی تھی، آزادی کا شوق صاف گوئی، خودداری، شرافت، وفاداری اور بہادری جیسی صفات عرب نے جنگل کی زندگی ہی سے حاصل کیں، پورے عرب میں عربی زبان بولی جاتی تھی، لیکن ہر قبیلہ کی ایک خاص بولی ہوتی تھی، مکہ کے مذہبی اور تجارتی اسفار کی وجہ سے تمام بولیاں ایک دوسرے کے قریب ہوگئیں، اہل قریش کی بولی تمام قبائل کی بولیوں پر غالب آگئی، اہل قریش کا کام خانہ کعبہ کی خدمت اور اس حرم پاک کے زائرین کی دیکھ بھال تھا، عربی زبان ہی وہ زبان ہے جس کو سید الکونین محمد صلی اللہ علیہ وسلم بولتے تھے اور اسی زبان میں اللہ کی مقدس کتاب کا نزول ہوا، تمام اہل عرب اسی کو بولتے ہیں، اہل جنت کی زبان عربی ہی ہوگی، عربی زبان کا شمار بین الاقوامی زبانوں میں ہوتا ہے، علوم اسلامیہ کا ذخیرہ زیادہ تر عربی زبان میں ہے، قرآن کریم اور احادیث نبویہ کو سمجھنے کے لئے عربی زبان کا سیکھنا نہایت ضروری ہے۔

سینتالیسواں سبق

المذياع والحاكي — ریڈیو اور گراموفون

مسکین: قابل رحم • تراكم الشئ: ڈھیر لگنا • حل محل فلان: جگہ لینا • المبالغ: رقمیں • المحاضرة العلمية: علمی تقریر • اسطوانات: ریکارڈ • طالما: بہت دفعہ، زمانہ دراز • طوع: تابعدار • ميزات و ميزة: خصوصیت • التسجيل محفوظ رکھنا • الماضي المجيد: شاندار ماضی۔ خَمَتَ: آواز پست ہونا، مدھم

ترجمہ: گراموفون اور ریڈیو دونوں جمع ہوئے تو دونوں میں مندرجہ ذیل گفتگو ہوئی۔

ریڈیو: اے گراموفون تو قابل رحم ہے، تیرا دور ختم ہوگیا ہے، تیری آواز خاموش ہوگئی، لوگوں نے تیرا ذکر چھوڑ دیا اور تجھ سے منہ موڑ لیا، تجھ پر مٹی جم گئی اور تو متروک ہوگیا، میں نے تیری جگہ لے لی، لوگوں نے میری عزت کی اور وہ لوگ مجھے خریدنے کے لئے رقمیں خرچ کرتے ہیں، اپنے گھروں، اپنی مجلسوں میں مجھے لانے کے لئے جلدی کرتے ہیں تاکہ وہ میٹھے میٹھے نغمے، روزانہ کی خبریں، مشہور اساتذہ کی علمی تقریریں اور قرآن کریم کی وہ آیات سنیں جن کی تلاوت بڑے بڑے قرّاء کرتے ہیں اور جس سے گوشے گوشے میں مسلمان ہدایت حاصل کرتے ہیں۔

گراموفون: میرے عزیز! ذرا ٹھہرو، خود فریبی میں مبتلا نہ ہو اور اپنے آپ کو فوقیت دینے میں مبالغہ سے کام مت لو، کیا تم بھول گئے کہ میں اپنے ریکارڈوں سے تمہاری مدد کرتا ہوں، پھر تم اس سے گاتے ہو، میں نے زمانۂ دراز تک تمہارے وجود میں آنے سے پہلے بلکہ تمہارے وجود کے بعد بھی دلوں کو خوش کیا ہے، غموں کو دور کیا ہے دلوں کو تسلی دی ہے، میں اپنے مالک کا فرمانبردار ہوں (میں اپنے مالک کے اشارہ پر چلتا ہوں)، جب چاہتا ہے وہ مجھ سے سنتا ہے، جہاں چاہتا ہے وہ لے جاتا ہے۔

ریڈیو: اے گراموفون تجھ پر تعجب ہے، حکومت کی سیاست، تجارتی اور صنعتی کاموں میں میری برتری سے تو واقف ہے، میں قوم کے اخلاق پر توجہ دیتا ہوں، صحت اور تعلیم کا اہتمام کرتا ہوں، کاشتکاری اور تجارت میں میری خدمات بہت ہیں اور میں امور خانہ داری کا بہترین معلم ہوں۔

گراموفون: اس کو مت بھولو کہ میں بہت سی خصوصیات میں ممتاز ہوں، گذشتہ زمانہ میں میں نے لوگوں کی خدمت کی ہے اور اپنے ریکارڈوں سے مشہور گانے محفوظ کئے ہیں، موسیقی میں تاریخ مدون کی ہے اور گانے والوں کے گانے محفوظ کئے ہیں اور بار بار اپنے گانے سے دیہاتیوں کو خوش کرتا ہوں، نہ مجھے بجلی کی ضرورت ہے اور نہ خرچ کی حاجت ہے، میرا نفع زیادہ ہے اور دام کم ہے۔

ریڈیو: سچ کہا تم نے میرے ساتھی! ہم میں سے ہر ایک فائدہ مند اور کار آمد ہے تجھ کو

اپنے شاندار ماضی پر فخر کرنے کا حق ہے اور مجھے اپنے خوش نصیب دور حاضر پر فخر ہے
سبق: گراموفون سے متعلق پانچ جملے اور ریڈیو کے بارے میں دس جملے لکھو

اردو سے عربی ترجمہ: گذشتہ زمانے میں گراموفون نے لوگوں کی خدمت کی ہے، اپنے ریکارڈوں سے مشہور گانے محفوظ کئے ہیں، موسیقی کی تاریخ محفوظ کی ہے، دلوں کو خوش کیا ہے، رنج و غم کو دور کیا ہے، لوگوں کو تسلی دی ہے، یہ اپنے مالک کے اشارے پر رہتا ہے، جہاں چاہتا ہے وہ لے جاتا ہے اور جب چاہتا ہے بجتا ہے، اس میں نہ بجلی کی ضرورت ہے اور نہ زیادہ خرچ کی حاجت ہے، لیکن آج کل اس کا دور ختم ہو گیا ہے، اس کی آواز خاموش ہو گئی ہے، لوگوں نے اس سے منہ موڑ لیا ہے اور ریڈیو نے اس کی جگہ لے لی ہے، اب لوگ ریڈیو کی تعظیم کرتے ہیں، اس کے خریدنے کے لئے بڑی بڑی رقمیں خرچ کرتے ہیں، میٹھے میٹھے نغمے، مشہور اساتذہ کی علمی تقریریں، مقبول واعظین کے مواعظ حسنہ، روزانہ کی خبریں وغیرہ سننے کے لئے لوگ اسے اپنے گھروں اور مجلسوں میں لے آتے ہیں، آج کل ریڈیو بہت زیادہ مقبول ہو گیا ہے، ہر میدان میں اس نے نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں، زراعت اور تجارت میں اس کی خدمات بہت ہیں، قوم کے اخلاق پر اس نے پوری پوری توجہ دی ہے، صحت اور تعلیم کا بھی بہت زیادہ خیال کیا ہے، گراموفون اپنے شاندار ماضی پر فخر کرنے کا مستحق ہے اور ریڈیو کو اپنے خوش نصیب مستقبل پر فخر کرنے کا حق ہے۔

اڑتالیسواں سبق

الثعلب — لومڑی

سبح فی الماء ـ سباحة: تیرنا ● دھاء: چالاکی، تدبیر ● مکر: دھوکہ بازی ● فخاخ و فخ: پھندہ، جال ● عیشة الجماعة: اجتماعی زندگی ● قصب السکر: گنا ● خباء: پناہ گاہ ● فریسة: شکار ● متمھل: آہستہ آہستہ ● حذر: چوکنا

● خطف الشیٔ ـ خطفاً: اچک لینا ● التردد علی...: آمد و رفت ● الجرذان و جرذ: چوہا ● المصادفة: سامنے آنا ● ثعابین و ثعبان: سانپ۔

ترجمہ: لومڑی تیز دانت اور مضبوط پنجے والا جانور ہے، اس کو تیز دوڑنے اور پھرتی سے کودنے پر قدرت حاصل ہے، وہ پانی میں بڑی مہارت سے تیرتی ہے، وہ اپنی ہوشیاری اور چالاکی میں مشہور ہے، اس کی حس تیز ہے، اس کی چال زبردست ہوتی ہے (وہ بہت چالاک ہے) اسی لئے ان پھندوں سے چھٹکارا پا جاتی ہے جن کو انسان اس کے شکار کرنے کے لئے اس کے راستہ میں لگاتا ہے۔

لومڑی گنے، مکئی، گیہوں اور جو وغیرہ کے کھیتوں میں گھوم پھر کر زندگی گذارتی ہے، اسے اجتماعی زندگی پسند نہیں ہے، بلکہ اکثر اوقات تنہا یا اپنے مادہ کے ساتھ رہتی ہے، اور لومڑی اپنی پناہ گاہ سے رات میں نکلتی ہے تاکہ ایسی جگہوں میں اپنا شکار تلاش کرے جہاں نہ کسی کو دیکھے اور نہ وہاں کسی کی آواز سنے اور نہ ان جگہوں پر کتے پہرہ دیتے ہوں۔

وہ گھروں میں آہستہ آہستہ بڑی احتیاط سے گھستی ہے اور مرغیوں، خرگوشوں کے اچک لینے میں کامیاب ہو جاتی ہے، کسی کو اس کا پتہ تک نہیں چلتا ہے، اور وہ ایسی جگہ میں نہیں گھستی جہاں سے نکلنا دشوار ہو، وہ بڑی محتاط ہوتی ہے اور لوگوں کی غفلت سے فائدہ اٹھاتی ہے اور اپنے شکار کی تلاش میں دن میں نکلتی ہے۔

وہ مرغیوں اور خرگوشوں کو کھانا پسند کرتی ہے بمقابلہ دوسرے جانوروں کو کھانے کے، اسی وجہ سے دیہات میں کسانوں کے گھروں میں اس کی آمد و رفت زیادہ رہتی ہے، کیونکہ وہ ان میں اپنی پسندیدہ غذا پاتی ہے نیز وہ چوہوں، مینڈکوں اور سانپوں کو بھی کھاتی ہے اور جب کچھ نہیں ملتا تو کیڑے مکوڑے اور چیونٹیوں کو کھاتی ہے، اسی طرح وہ میوے اور ان باغات اور کھیتوں کے پکے ہوئے پھل کھاتی ہے جو اس کو راستے میں ملتے ہیں۔

مشق: لومڑی پر ایک کہانی لکھو جس میں اس کی چالاکی اور دھوکہ بازی کا تذکرہ

ہو، نیز دس جملے اسمیہ ایسے بناؤ جس میں مبتدا لفظ "الثعلب" ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: لومڑی بہت چالاک اور ہوشیار جانور ہے وہ چالاکی اور ہوشیاری میں بہت زیادہ مشہور ہے، اپنی چالاکی ہی کی وجہ سے جلدی لوگوں کے پھندے میں نہیں آتی، اس کے دانت بہت تیز اور پنجے بہت زیادہ مضبوط ہوتے ہیں، گنے اور گیہوں کے کھیتوں میں گھومتی رہتی ہے، اجتماعی زندگی اس کو بالکل پسند نہیں ہے، اسی لئے اکثر اوقات تنہا رہتی ہے، اپنے شکار کی تلاش میں وہ رات کو پناہ گاہ سے نکلتی ہے اور ایسی جگہ جاتی ہے جہاں نہ کسی کی آواز سنے اور نہ وہاں کسی کو دیکھے، مرغیوں اور خرگوشوں کو اچکنے کے لئے وہ گھروں میں بڑی احتیاط سے گھستی ہے، اتنے آہستہ آہستہ گھستی ہے کہ لوگوں کو پتہ بھی نہیں چلتا، وہ ایسی جگہ کبھی نہیں گھستی ہے جہاں سے نکلنا دشوار ہو، اس کی پسندیدہ غذا مرغی، خرگوش اور بطخ وغیرہ ہے، اسی وجہ سے کسانوں کے یہاں اس کی آمد و رفت زیادہ ہوتی ہے، چوہوں، سانپوں، چیونٹیوں اور مینڈکوں کو بھی کھا جاتی ہے۔

انچاسواں سبق

سَفِينَةُ الصَّحْرَاءِ جنگل کی کشتی

مُلْتَحٍ، مُلْتَحِيَة: ڈاڑھی والا، ڈاڑھی والی • مُنْبَسِطٌ، مُنْبَسِطَةٌ: پھیلا ہوا
مُنْبَطِحَة: پھیلی ہوئی • أَحْمَال د حِمْل: بوجھ • سَنَام: کوہان • العُشْب: ترگھاس • الشَّوْك: کانٹا • الفُول: لوبیا • تِبْن د تِبْنَة: بھس • الجمال: شتربان • حداء: گانا • وبر: اونٹ کے بال • ظعن: سفر۔

ترجمہ: اونٹ بھاری جسم کا جانور ہے، وہ جنگل سے انسیت رکھتا ہے، عرب ممالک، شمالی افریقہ، چین اور عجمی ممالک میں کثرت سے ہوتا ہے اور وہ تنہا جانور ہے جو ریت پر آسانی سے چل سکتا ہے کیوں کہ اس کے کھر پھیلے ہوتے ہیں اسی وجہ سے اس کو "جنگل کی کشتی" کہا جاتا ہے، اونٹ کی لمبائی تقریباً دو میٹر ہوتی ہے،

اس کی لمبی گردن ہوتی ہے جو اس کو گھاس چرنے، نہروں سے پانی پینے اور سامانوں کے اٹھانے پر قادر بناتی ہے، اس کی پیٹھ پر چربی کا ایک کوہان ہوتا ہے جس سے اس کے جسم کو غذا ملتی ہے، جس وقت وہ جنگل میں چلتا ہے اور اس کو کھانے اور پینے کو کچھ نہیں ملتا۔

اونٹ اپنے پیٹ میں اتنا پانی جمع کر سکتا ہے جو کئی روز تک اس کے لئے کافی ہو، کیوں کہ اس کی عادت ہے کہ وہ اپنے دور دراز کے سفر میں نکلنے سے پہلے جہاں اس کو پینے کے لئے پانی نہیں ملتا ہے خوب پانی پی لیتا ہے، اونٹ گھاس اور کانٹے کھاتا ہے وہ فول، بھس، برسیم اور جو وغیرہ کھاتا ہے جیسے گھوڑے، خچر، گدھے کھاتے ہیں۔

شتربان کا گانا اونٹ کو مست بنا دیتا ہے، جب وہ اس (گانا) کو سن لیتا ہے تو اس کی رفتار میں پھرتی آجاتی ہے، سواری کے اونٹ کو ذلول کہا جاتا ہے، وہ بغیر تکان کے ایک دن میں سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کر لیتا ہے۔

اونٹ کی مادہ کو ناقہ کہا جاتا ہے، بدو اس کے دودھ کو بطور غذا استعمال کرتے ہیں، لوگ اونٹوں کے بال سے موسم سرما میں بہت گرم لباس بناتے ہیں، اس کی کھالوں کو صاف کیا جاتا ہے پھر اس سے بدوی ایسے خیمے بناتے ہیں جن کو وہ اپنے سفر و حضر میں اٹھائے پھرتے ہیں، سرد ممالک میں اونٹ نہیں رہتا ہے کیوں کہ وہ سردی برداشت نہیں کر پاتا، وہ گرم اور معتدل علاقوں میں رہتا ہے، اونٹوں کی ایک اور قسم ہے جس کے دو کوہان ہوتے ہیں وہ خراسان اور ہندوستان میں زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑا طاقتور ہوتا ہے سامانوں کے اٹھانے پر اس کو بڑی قدرت ہوتی ہے، اس کو قرعوش کہتے ہیں۔

مشق: اونٹ کے عنوان پر دس جملے اسمیہ بناؤ جن میں لفظ الجمل مبتدا ہو۔

اردو سے عربی ترجمہ: اونٹ کو جنگل سے بہت زیادہ انسیت ہوتی ہے، وہ عرب، شمالی افریقہ، چین میں زیادہ پایا جاتا ہے، وہ ریت پر بڑے آرام سے چلتا ہے، اسی وجہ سے اس کا نام جنگل کی کشتی ہے، اونٹ کی گردن لمبی ہوتی ہے آسانی سے اونچے درختوں کے پتے کھاتا ہے، نہروں سے پانی پیتا ہے، اونٹ ہی ایک ایسا جانور ہے جو اپنے پیٹ میں اتنا پانی بھر لیتا ہے جو کئی روز تک اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔

اونٹ جب لمبے سفر میں جاتا ہے تو خوب پانی پیتا ہے، گھوڑے، خچر، گدھے کی طرح اونٹ بھی گھاس، لوبیا، بھس، برسیم اور جو کھاتا ہے، اونٹ ایک دن میں تقریباً سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہیں، اونٹ کے بال سے گرم گرم کمبل بناتے ہیں جو موسم سرما میں استعمال ہوتے ہیں، بدو اس کا چمڑا صاف کر کے اس کے گھر بناتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں اسے اٹھائے پھرتے ہیں، اونٹ سردی نہیں برداشت کر سکتا، اسی وجہ سے وہ سرد علاقوں میں نہیں پایا جاتا ہے، خراسان اور ہندوستان میں اونٹ کی ایک ایسی قسم پائی جاتی ہے جس کے دو کوہان ہوتے ہیں، بڑا طاقتور ہوتا ہے، شتربان کے گانے سے اونٹ مست ہو جاتا ہے، اس کی رفتار میں پھرتی آ جاتی ہے۔

پچاسواں سبق

الهيكل العظمي للإنسان — ہڈیوں کا انسانی ڈھانچہ

النسيجة و نسيج: پردہ • الرخوة: نرم، باریک • المخ: بھیجہ، دماغ • الرئة: پھیپھڑا • المفاصل و مفصل: جوڑ • الجذع: دھڑ • الجمجمة: کھوپڑی • الفقري: گول ہڈی والا • عمود فقري: گول ہڈیوں کا سلسلہ • تجاويف: خانے • ضلع: پسلی • حرقفة: سرین کے قریب کی ہڈی • منكب: مونڈھا • عضد: بازو • ساعد: کلائی • فخذ: ران • ساق: پنڈلی • الياف و ليف: ریشہ • ركبة: گھٹنا • جرّاء: سبب • صدمة: جھٹکا، ٹکر • اربطة: و رباط: پٹی، پٹھا • التواء: موچ • خلع: ہڈی اتر جانا۔

ترجمہ: وہ ہڈیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے، وہ ملائم پردے رکھتا ہے اور جسم کے اعضاء رئیسہ جیسے دماغ، دل، پھیپھڑے کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے اور جسم کے جوڑوں اور پٹھوں کے واسطے سے آمد و رفت میں جسم کی مدد

کرتا ہے، اس کے مندرجہ ذیل حصے ہیں۔ (۱) سر (۲) دھڑ (۳) ہاتھ پیر

سر: اس میں کھوپڑی ہوتی ہے اور وہ (کھوپڑی) ایک ہڈی کا ڈبہ ہے جو گول ہڈیوں کے سلسلہ پر ٹکا ہوا ہے اس کے اندرونی حصہ میں بھیجہ ہوتا ہے، اس میں خانے ہوتے ہیں جن میں دیکھنے، سننے، سونگھنے اور چکھنے کی طاقتیں ہوتی ہیں۔

دھڑ: وہ مرکب ہوتا ہے اور وہ ہڈیوں کی ایک زنجیر ہے جو تینتیس گول ہڈیوں سے مرکب ہوتی ہے، اور چوبیس پسلیوں اور سرین کی ہڈی سے پیچدار گول ہڈیوں کے سلسلہ سے وہ دو ہوتی ہیں، ہر جانب ایک حرقفہ ہوتا ہے۔

ہاتھ پیر: چار ہیں، دو اوپر کے ہیں اور دو نیچے کے ہیں، ہر اوپر کے حصہ میں ایک کندھا، بازو، کلائی اور ہاتھ ہوتا ہے، اور ہر نیچے کے حصہ میں ایک ران، پنڈلی اور پیر ہوتا ہے۔

ہڈیاں ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط ریشوں سے ملی ہوئی ہوتی ہیں، جس جگہ دو ہڈیاں ملتی ہیں اس کو "جوڑ" کہتے ہیں، کچھ جوڑ ہڈیوں کو تمام طرف حرکت کرنے کا موقع دیتے ہیں، جیسے مونڈھے اور ران کا جوڑ اور کچھ جوڑ ان (ہڈیوں) کو متعین جہت میں حرکت کرنے کا موقع دیتے ہیں جیسے گھٹنے کا جوڑ اور کچھ جوڑ صرف خفیف سی حرکت کا موقع دیتے ہیں، جیسے پیٹھ کا جوڑ، اور کچھ جوڑ بالکل حرکت کا موقع نہیں دیتے ہیں جیسے سر کی ہڈیوں میں۔

جب ہڈی کسی جھٹکے یا گرنے یا کسی اور سبب سے کٹ جائے، تو ایسے موقع پر کہتے ہیں کہ یہاں ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے اور جب اندرونی پٹھے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں یا اس کا کوئی حصہ بغیر جوڑ کے اپنی جگہ سے ہٹتے ہوئے پھٹ جائے تو ایسے موقع پر کہتے ہیں کہ یہاں موچ ہے، اور جب اندرونی پردے پھٹ جائیں اور ہڈیاں اپنی جگہوں سے ہٹ جائیں تو ایسے موقع پر کہتے ہیں کہ یہاں ہڈی اتر گئی ہے، انسان اور جانور کو ہڈی ٹوٹنے، موچ آنے اور ہڈی اترنے کی جگہ تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

مشق: اس سبق سے بیس سوال پہلے بناؤ پھر اس کے جوابات لکھو۔

اکانواں سبق

الاستحمام غسل

سطح: بیرونی حصہ • الطبقۃ: تہ • الغُدد و غُدّۃ: غدہ • الافراز من الگ کرنا • الوسخ: میل • مسام و سَمّ: جلد کے سوراخ • علق بالشیٔ علقاً: لگنا، اٹکنا • الاذابۃ: پگھلانا • الماء الساخن: گرم پانی • الماء الفاتر نیم گرم پانی • آدران و درن: میل کچیل • غمر الجسم _ غمراً: ڈبونا • المواقد و مَوْقِد: انگیٹھی • منشفۃ صفیقۃ: کھردرا تولیہ • تدلیک الجسم: بدن کو خوب ملنا۔ نَتَج _ الشیٔ من: نتیجہ نکلنا،

ترجمہ: بلاشبہ جسم کی سطح ہمیشہ دہنیت اور پسینے کی ایک تہ سے ڈھکی ہوتی ہے، جن کو دہنیت والے اور غدے خارج کرتے ہیں۔

یہ چیزیں ہمیشہ جسم کی سطح کو تر رکھتی ہیں، اسی سطح کو مٹی اور میل کچیل لگ جاتی ہے اگر جسم کی صفائی کا ہمیشہ خیال نہ کیا جائے تو اس پر دہنی مادے، میل، مٹی جم جائیں گے، اور اس کے سوراخوں کو بند کردیں گے جس سے بہت سی تکلیفیں پیدا ہوجائیں گی، جسم کا دورانِ خون اور اس کی احساسیت ختم ہوجائیگی، اسی لئے جسم کی صفائی اور جسم کی سطح سے میل کچیل کے دور کرنے کا خیال کرنا ضروری ہے۔

صحت کی حفاظت اور جسم کی سلامتی کے لئے غسل ضروری ہے اور وہ پانی اور صابون سے ہونا چاہیئے، بغیر صابون کے پانی سے غسل بے فائدہ ہے، کیوں کہ صابون جسم کے لگے ہوئے دہنی مادوں کو پگھلا دیتا ہے اور صرف پانی ان کو نہیں پگھلاتا۔ غسل میں **کھجور کی چھال کا استعمال** جسم سے لگے ہوئے میل کے ازالہ اور دورانِ خون کے بڑھانے میں مدد دیتی ہے، گرم اور نیم گرم پانی غسل میں زیادہ مفید ہے، کیوں کہ یہ دونوں جسم کو لگے ہوئے میل کے پگھلانے میں ٹھنڈے پانی کے مقابلے میں زیادہ مدد دیتے ہیں اور ٹھنڈا

پانی دورانِ خون کو تیز کرنے اور چستی پیدا کرنے میں گرم اور نیم گرم پانی سے زیادہ بہتر ہے نیم گرم کا تو اس میں کوئی دخل نہیں اور گرم پانی اگر زیادہ مقدار میں بدن پر ڈال دیا جائے تو سستی پیدا کرتا ہے۔

اور پانی سے غسل جسم پر فوارہ کے ذریعہ پانی ڈال کر ہوتا ہے اور یہ ٹھنڈے پانی کے استعمال کے وقت بہتر ہے یا پانی سے بھرے ہوئے حوض میں جسم کو ڈبو کر ہوتا ہے یا جسم پر کسی برتن سے رک رک کر پانی ڈال کر ہوتا ہے۔

اور غسل کے شرائط میں سے یہ ہے کہ کھانا کھانے کے فوراً بعد نہ ہو، بلکہ اس کے تقریباً دو گھنٹے کے بعد ہو یا اس سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے ہو تاکہ وہ ہضم میں رکاوٹ کا سبب نہ بنے اور دم گھٹنے سے بچنے کے لئے انگیٹھیاں غسل خانے میں نہ کی جائیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے پرہیز کیا جانا چاہیئے اور جسم کو اچھی طرح ملنے پر توجہ دینی چاہیئے، غسل کے بعد جسم کو خشک کھردرے تولیہ سے خشک کرنا چاہیے اور نرم حصوں کو اچھی طرح سے خشک کرنے کا خاص خیال رکھنا چاہیئے جیسے بغلوں کے نیچے کا حصہ، رانوں کے درمیان کا حصہ، سرین کے پیچھے کا حصہ، گردن کے اوپر کا حصہ۔

اردو سے عربی ترجمہ: جسم کو اگر صاف ستھرا نہ رکھا جائے تو اس پر میل کچیل جم جاتے ہیں، مسامات بند ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں، خون کا دوران کم ہوجاتا ہے اسی وجہ سے صحت و تندرستی کی بقاء کے لئے جسم کی صفائی و ستھرائی بے حد ضروری ہے، تندرستی میں غسل کو بڑا دخل ہے، غسل صابون سے کرنا چاہیئے کیوں کہ صرف پانی سے غسل کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے اس لئے کہ صابون کی خاصیت جسم پر لگے ہوئے میل کچیل کو دور کرنا ہے اور صرف پانی میل نہیں صاف کرسکتا۔ کھجور کی چھال سے میل جلد صاف ہوجاتا ہے، غسل میں گرم پانی اور نیم گرم پانی اس لحاظ سے زیادہ مفید ہیں کہ ان سے بدن پر لگے ہوئے میل جلدی سے صاف ہوجاتے ہیں اور ٹھنڈا پانی اس لحاظ سے بہتر ہے کہ اس سے دورانِ خون میں تیزی آجاتی ہے اور چستی جلدی پیدا ہوجاتی ہے۔

پانی سے تین طرح سے غسل کرنا چاہیئے، جسم پر فوارہ سے پانی ڈال کر، یا پانی سے بھرے ہوئے حوض میں غوطہ لگاکر، یا جسم پر کسی برتن سے رک رک کر پانی ڈال کر، ٹھنڈے پانی کے استعمال کے وقت پہلی صورت زیادہ بہتر ہے، کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد فوراً غسل نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد یا کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے غسل کرنا چاہیئے۔ غسل کرتے وقت بدن کو خوب ملنا چاہیئے اور غسل کے بعد کھردرے تولیے سے بدن کو خوب صاف کرنا چاہیئے۔

باونواں سبق

الرياضة البدنية جسمانی ورزش

کُتلۃ: لوتھڑا، گوشت کا تودہ • عظیمۃ العدد: بڑی تعداد میں • کبیر الحجم: بڑے سائز کا • المقاومۃ: مقابلہ کرنا، مدافعت کرنا • التمرین: ورزش، مشق • استنشاق الهواء: ہوا کھانا • الهواء الطلق: کھلی ہوا، تازہ ہوا • کُلیۃ: گردہ • مخایل، آثار • خمول: سستی • انحطاط: گراوٹ • العوامل: اسباب، محرکات۔

ترجمہ: یقیناً انسان کا گوشت ایک تودہ نہیں ہے جیسا کہ بظاہر لگتا ہے، بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے گوشت کے تودوں سے بنا ہوا ہے اور وہ عضلات ہیں، ان کا کام جسم کے مختلف اعضاء میں حرکت پیدا کرنا ہے اور عضلات بڑی تعداد میں ہیں، کچھ بڑے سائز کے ہیں اور کچھ چھوٹے سائز کے ہیں۔

عضلات کو نشو ونما دینے سے ان کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کی طاقت سے جسم کی طاقت بڑھ جاتی ہے اور جب بدن کے اندر طاقت ہوگی تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کی انجام دہی پر زیادہ قادر ہوگا۔ اور وہ امراض کی زیادہ مدافعت کرسکے گا، پریشانیاں زیادہ برداشت کرسکے گا، اسی لئے ضروری ہے کہ ورزش، اچھی غذا، کھلی ہوا، اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعہ عضلات کی نشو ونما کا خیال رکھا جائے۔

یہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا بہم پہنچاتا ہے اور اس سے زائد چیزوں کو کھال، گردے اور پھیپھڑوں کے ذریعہ جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔

جسمانی ورزش سے پٹھوں کی نشو ونما کے لئے بہت بڑا فائدہ ہے اور وہ جسم کی تندرستی کے لئے ضروری ہے، اس سے دوران خون ٹھیک رہتا ہے، سانسیں ٹھیک سے آتا ہے، کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور ہضم کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے، جس سے دل، پھیپھڑے اور دوسرے جسم کے اندرونی اعضاء طاقتور ہوتے ہیں اور بڑھتے ہیں اور جسم میں چستی رہتی ہے اور اس پر طاقت کے آثار، تندرستی اور جوانی کی علامات نمایاں رہتی ہیں، یہ کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے کہ دل کی قوت اور عقل کی سلامتی جسم کی صحت کے تابع ہوتی ہے جیسا کہ کہا گیا ہے "عقل سلیم تندرست جسم میں ہوتی ہے"۔

اور جسمانی ورزش میں زیادتی جسم کے تکان کا باعث بنتی ہے اور اسے آرام سے محروم کردیتی ہے، عقل اور بدن میں گراوٹ، سستی اور کمزوری پیدا کردیتی ہے۔

مشق: جسمانی ورزش کے فوائد پر پانچ جملے بناؤ، نیز جسمانی ورزش کی زیادتی کے نقصانات پر پانچ جملے فعلیہ بناؤ۔

اردو سے عربی ترجمہ: جسم کی تندرستی کے لئے ورزش کرنا بہت ضروری ہے، جسمانی ورزش کے بے شمار فوائد ہیں، ورزش انسان کی دماغی اور جسمانی سوئی ہوئی قوتوں کو جگاکر کام میں لگاتی ہے، اندرونی اعضائے جسمانی کے نقائص اور خرابیوں کو دور کرکے ان کے اعمال وافعال کو درست کرتی ہے، ورزش کرنے سے دوران خون ٹھیک رہتا ہے، سانس خوب ٹھیک سے آتا ہے، کھانے کی خوب خواہش پیدا ہوتی ہے کھانا جلدی ہضم ہو جاتا ہے، خوب بھوک لگتی ہے، ہضم کی صلاحیت بڑھنے کی وجہ سے دل

پھیپھڑے اور دوسرے اندرونی اعضاء کو تقویت ملتی ہے، ورزش سے جسم میں پیدا ہونے والی گندگی پسینہ ورزش کے ساتھ اچھی غذا ضرور استعمال کرنی چاہیئے، زیادہ ورزش نہیں کرنی چاہیئے ورنہ جسم کے اندر تکان پیدا ہو جاتی ہے اور دن بدن صحت گرتی جاتی ہے، عقل میں سستی و کمزوری آجاتی ہے، ورزش سے عضلات کی نشوونما ہوتی ہے، عضلات کی طاقت و قوت سے بدن میں قوت و طاقت پیدا ہوتی ہے، جب بدن طاقتور ہوگا تو انسان اپنے فرائض و واجبات کو اچھی طرح ادا کر سکے گا، بیماریوں کی مدافعت کر سکے گا، مشقتیں برداشت کر سکے گا، ہر شخص کو اپنی صحت و تندرستی کی بقاء کے لئے تھوڑی بہت ورزش کرنی چاہیئے۔

تریپنواں سبق

الشای چائے

انعاش، سرور و کیف پیدا کرنا، حرکت پیدا کرنا • مُنعِش: نشاط بخش، کیف آور • عمیم الاستعمال: کثیر الاستعمال • احراش: جھاڑ، درختوں کا جھنڈ • اوراق مضرسة، کھردری پتیاں • طریۃ: تازہ، تر • الجنینۃ: باغیچہ • تعبئۃ الشئ فی عُلب: ڈبوں میں پیک کرنا • تصدیر الاموال: مال برآمد کرنا، ملک سے باہر مال بھیجنا۔

ترجمہ: چائے ایک نشاط بخش مشروب ہے، آج کل بہت زیادہ مستعمل ہے اور یہ مشروب پکا ہوا پانی چائے کی پتیوں پر ڈال کر بنایا جاتا ہے، اس کا اصل مقام ملک "چین" ہے، سب سے پہلے یہیں اس کا ظہور ہوا پھر اس کی کاشت اس (چین) کے باہر پھیلی، اب وہ جاپان اور ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں جیسے آسام، سیلون وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

ابتدا میں وہ ایک جنگلی گھاس تھی، اونچے اونچے درختوں کی شکل میں جھاڑیوں میں اگتی تھی، اور اب اس کا فائدہ معروف و مشہور ہو گیا تو لوگ اس کی کاشت پر زیادہ

توجہ دینے لگے ہیں، مخصوص باغات میں اس کو لگاتے ہیں، اس کے پودوں کی بڑی دیکھ بھال کرتے ہیں، ان کو زیادہ بڑھنے نہیں دیتے، بلکہ جب وہ چھوٹے رہتے ہیں اسی وقت قلم کر دیتے ہیں تاکہ پتے اور زیادہ ہوں۔

چائے کے پودے میں ایک سفید خوب صورت اور خوشبودار پھول ہوتا ہے، اس کے بیچ میں زرد ریشے ہوتے ہیں وہی پتیاں تو وہ جو چھوٹی اور کھردری ہوتی ہیں، پورے سال وہ اگتی رہتی ہیں، اسی وجہ سے چائے کا شمار ان نباتات میں ہوتا ہے جو ہمیشہ ہرے بھرے رہتے ہیں۔

درخت سے پتیاں اسی وقت توڑی جاتی ہیں جب درخت تین سال کا ہو جائے، اور سال میں تین مرتبہ پتیوں کی توڑائی ہوتی ہے جس وقت وہ تر و تازہ رہتی ہیں، پہلی توڑائی میں بہترین رنگ والی، خوشبودار اور مزیدار چائے حاصل ہوتی ہے، دوسری اور تیسری توڑائی کی پتیوں میں جوہر کم اور تلخی زیادہ ہوتی ہے۔

پتیوں کی توڑائی کے بعد پہلے وہ دھوپ میں پھر آگ میں خشک کی جاتی ہیں، پھر اکٹھا کی جاتی ہیں پھر ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں اور بڑے بڑے بکسوں میں رکھی جاتی ہیں، اور بازار میں فروختگی کے لئے جاتی ہیں اور تجارت کے لئے باہر بھیجی جاتی ہیں۔

مشق، چائے کے تعارف پر چند ایسے طویل جملے لکھو جن میں مبتدا لفظ الشای ہو، سوالات کے جوابات لکھو۔

چونواں سبق

صناعۃ الصابون صابن سازی

الصودا: سوڈا • الصید لانی: دوا فروش • ذاب یذوب ذوباً: گھلنا، پگھلنا • زجاجۃ: شیشی • ذوب الصودا: سوڈے کا پانی • طفا یطفو طفواً: تیرنا • سدّ یسدّ سدّاً: بند کرنا • کوّن تکویناً: بنانا • السائل: سیال شے • مدھون:

چکنا، تیل لگاہوا • دَسَم: چکنائی • انحلال: گھل جانا، حل ہوجانا • الرغوۃ: جھاگ • اماعۃ: پگھلانا۔

ترجمہ: ماجد نے صابن بنانا سیکھا، پھر اس نے اپنے بھائی کے سامنے بنانا چاہا تو اسے دوا فروش کے یہاں تھوڑا سا سوڈا اور پانی ایک گلاس میں لانے کو کہا، جب اس کا بھائی اسعد ان دونوں چیزوں کو لے آیا تو اس (ماجد) نے گلاس میں سوڈا ڈالا اور اسے ہلانے لگا یہاں تک کہ وہ گھل گیا، پھر اس نے اسعد سے کہا کہ وہ تیل سے آدھی بھری ہوئی ایک شیشی لائے، جب وہ آگئی تو اس نے سوڈے کا پانی تیل پر چھوڑ دیا۔ اسعد بولا، پانی تیل میں ملے گا کیوں کہ پانی تیل سے ہلکا ہے پس وہ (تیل) اس پر تیرتا رہے گا۔ ماجد نے کہا، ذرا ٹھہرو، ابھی تم دیکھو گے کہ وہ کیسے ملتا ہے پھر اس نے شیشی کو بند کر دیا اور اسے کچھ دیر زور زور ہلاتا رہا، چنانچہ تیل سوڈے میں ملنے لگا اور ایک ایسی نئی چیز بنانے لگا جو رنگ میں تیل سے مختلف تھی، جب شیشی سیال آمیزہ کی حرکت بند ہوگئی تو اسعد کو ایک نئی چیز نظر آئی، اس نے اس میں سے اپنے ہاتھ پر تھوڑا سا لیا تو اسے نرم اور ہاتھ میں لگانے پر ملائم پایا، پھر ماجد نے اسے آگ پر پکایا کچھ دیر کے بعد وہ ٹھنڈا ہوگیا اور جم گیا پھر وہ صابن بن گیا، اسے اسعد نے لیا اور اس سے اپنے ہاتھ دھوئے، ان دونوں ہاتھوں پر چکناہٹ لگی ہوئی تھی پس وہ چکناہٹ دور ہوگئی اور دونوں ہاتھ صاف ہوگئے۔ پس اسعد کو اپنے بھائی کے ساتھ اس کامیاب تجربہ سے خوشی ہوئی اور اس نے اپنے بھائی سے صابن کے چکناہٹ کو دور کرنے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا، چکناہٹ محض رگڑنے سے نہیں جاتی بلکہ اس کے لئے پانی کا استعمال ضروری ہے کیوں کہ صابن علاوہ اس کے کہ وہ پانی میں گھل جاتا ہے چکناہٹ کو بھی اس (پانی) میں گھلنے اور اس میں حل جانے کے قابل بنا دیتا ہے پس وہ چکناہٹ ہاتھ وغیرہ سے صابن کی طرف اس جھاگ میں منتقل ہوجاتی ہے جیسے تم شروع میں صاف دیکھتے ہو، پھر وہ (جھاگ) ہاتھ کو ایک دوسرے سے ملنے کی وجہ سے میلی ہوجاتی ہے اور یہ میلی جھاگ پانی سے زائل ہوجاتی ہے پھر ہاتھ صاف

ہوجاتا ہے، کبھی کبھی تیل کے بجائے چربی لی جاتی ہے اسے پگھلا کر اور اس کو جوش دینے کے وقت اس میں سوڈا ملا کر پھر اس سے صابن مذکورہ طریقہ پر بنالیا جاتا ہے۔

مشق: صابن کے موضوع پر بیس جملے لکھو۔

پچپنواں سبق

مسجد حرام

اروِقۃ و رُواق: برآمدہ • مسقوفۃ: چھت دار • قِباب و قبّۃ: گنبد • اَعْمِدۃ و عمود: ستون • فرش الارض بکذا = فرشا: زمین پر کوئی چیز بچھانا • فالارض مفروشۃ بذلک الشی • الحصباء و حصبۃ: کنکریاں • تخلّل: درمیان میں ہونا • ممرّات: پٹریاں، روشیں • مرصوف: پختہ کیا ہوا • استلام: چومنا • اوصی بکذا ایصاء: مشورہ دینا، نصیحت اور وصیت کرنا • تحسینات: اصلاحات • زوّد بکذا تزویداً: مہیا کرنا • المرافق: ضروریات، لوازم • الخلّاب: دل کش • ثریّات و ثریّا: جھاڑ فانوس، بجلی کی قندیلیں۔

ترجمہ: مسجد حرام (خدا کے پرامن شہر) مکہ مکرمہ میں واقع ہے، وہ بہت بڑی اور کشادہ ہے اس کے بہت سے دروازے ہیں، ہر ایک ان میں سے کسی خاص نام سے مشہور ہے، پس جب کوئی شخص کسی ایک دروازہ سے اندر جائے گا تو وہ ایسے دالان پائے گا جو گنبدوں سے ڈھکے ہوئے ہیں اور سنگ مرمر کے ستونوں پر قائم ہیں، اس (مسجد) کا درمیانی حصہ کھلا ہوا ہے اور اس کی زمین پر کنکریاں بچھی ہوئی ہیں جن کے اندر سے پتھر کی بنی ہوئی پٹریاں گذرتی ہیں، اس کے درمیان میں سنگ مرمر کا ایک صحن ہے وہی وہ طواف گاہ ہے جو کسی وقت بھی طواف کرنے والوں سے خالی نہیں ہوتا۔

اس کے بیچ میں خانۂ کعبہ ہے اور وہ ایک مربع شکل کی بلند عمارت ہے اس کے

چار کونے ہیں، ایک رکن شرقی اسی میں سنگ مرمر ہے، رکن شامی، رکن جنوبی اور رکن
یمانی ہے، مسلمان کعبہ کے چاروں طرف گھومتے ہیں، وہ اپنا طواف رکن شرقی سے
شروع کرتے ہیں اور حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔

خانہ کعبہ کے دروازہ کے سامنے "مقام ابراہیم علیہ السلام" اور "بیر زمزم" ہے وہ
(بیر زمزم) مطاف کی ایک جانب کعبہ کے مشرقی حصہ میں ایک خوبصورت عمارت کے اندر
ہے، زمزم کا پانی بابرکت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پینے کا مشورہ دیا ہے۔
زمزم کا پانی "حضرت اسمٰعیل علیہ السلام" کے پیروں تلے سے جاری ہوا۔

سعودی حکومت کے دور میں "مسجد حرام" کے اندر بہت سی اصلاحات کی گئی ہیں
اور بڑی حد تک اسے وسیع کر دیا گیا ہے، نیز اس میں بجلی اور دیگر ضروری چیزیں بھی مہیا
کردی گئی ہیں، پس وہ رات کو (بجلی کی دل کش) "قندیلوں" اور "قمقموں" سے روشن
کی جاتی ہے۔

مشق: مسجد حرام کے تعارف پر بیس سطر کے مضمون لکھو۔

چھبیسواں سبق

مدینہ منورہ

لحق بہ لحوقاً: ملنا • الرفیق الاعلیٰ: رفیق اعظم، صدیق اکبر • حاضرۃ:
پایۂ تخت، دار الحکومت • ضریح: قبر، مزار • رُقعۃ: رُقیۃ • السجاجید ج د
سجادۃ: قالین، جانماز • شمالی: جانب شمال • نحو: تقریباً • سہل:
ہموار زمین • مخصب: زرخیز • اودیۃ: وادیاں • علی حساب فلان: فلاں
کے خرچ پر • عزیز عزاً: مضبوط ہونا۔

ترجمہ: مدینہ بلند رتبہ شہر ہے جسے "مدینہ طیبہ" بھی کہا جاتا ہے، وہ وہ شہر
ہے جہاں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" اور آپ کے "صحابہ رضی اللہ عنہم" نے اس

وقت ہجرت فرمائی جب کہ انھیں مکہ میں تکلیفیں پہنچائی گئیں اور ان پر اس "مکہ" کی زمین
تنگ ہو گئی، پس اس (مدینہ) کے باشندے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ
کے لئے پشت پناہ بنے اور وہاں مسلمان مامون ہو گئے اور اسلام کو قوت حاصل ہوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اقامت گاہ اور اسلام کا مرکز بنائے رکھا،
یہاں تک کہ آپ اللہ رب العزت سے جا ملے اور (یہ شہر) خلفاء راشدین کے عہد میں
خلافت اسلامیہ کا مستقر بن گیا اور اس سے اسلام کی اشاعت ہوئی۔

مدینہ منورہ میں ایک بڑی مسجد ہے جسے حرم نبوی کہا جاتا ہے، وہ دوسرا حرم ہے
مسجد حرام کے بعد، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں رفیقوں حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبریں ہیں، وہ خوبصورت مسجد ہے
جس کی عمارت از سر نو بنائی گئی ہے اور اس کا رقبہ سعودی حکومت کے دور میں وسیع کر دیا
گیا ہے، اس میں سنگ مرمر کے ستون اور گنبدیں ہیں اور اس کے برآمدوں میں شاندار
قالین بچھے ہوئے ہیں اسے بجلی کی قندیلوں سے روشن کیا جاتا ہے۔

مسلمان مدینہ منورہ حج کے بعد زیارت کے لئے جاتے ہیں کیوں کہ وہ ان کے
نزدیک ذو عظمت شہروں میں دوسرا شہر ہے۔

وہ (مدینہ) حجاز کی شمالی جانب واقع ہے، مکہ سے شمال کی جانب تقریباً ساڑھے تین سو
کیلو میٹر دور ہے اور بحر احمر سے مشرق کی جانب تقریباً دو سو کیلو میٹر دور ہے۔

وہ (مدینہ) ایک ہموار اور سرسبز زمین میں واقع ہے جسے شمال، مشرق اور مغرب کی
جانب سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں، اس میں بارش کے بعد وادیوں کا پانی بہتا ہے جن سے
کھیتیاں سیراب کی جاتی ہیں، اس میں چشمے اور کنویں بکثرت ہیں، اس کی ہوا سال کے
اکثر ایام میں خوشگوار (معتدل) رہتی ہے، اس سے قریب ہی بعض کھیتیاں اور بہت سے
کھجور کے باغات اور پھلوں کے درخت ہیں۔

حکومت سعودی عرب نے کچھ سال پیشتر وہاں ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کی ہے
جس میں مسلمانوں کے بچے حکومت کے خرچ پر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

مشق: مدینہ منورہ کا زبانی اور مسجد نبوی کا تحریری تعارف کراؤ، اور ذیل کے جوابات تفصیل سے دو۔

ستاونواں سبق

الجراد ٹڈی

تغذّی بالشئ: غذا بنانا، کھانا ● شہی: مزے دار، من پسند ● سُمانی و سُلوۃ: بٹیر ● حمام: کبوتر ● الجوارح: و جارحۃ: شکاری پرندہ ● بُزاۃ و باز: شکاری باز ● صقور و صقر: شکرا ● الحجم: جسامت ● التماس: تلاش کرنا ● الصلد: سخت، چکنی ● اطراف و طرف: کنارہ، نوک ● الانقیاد لہ: تابع ہونا، ماتحت ہونا ● ظعن: سفر کرنا ● اغار یغیر اغارۃ: یورش کرنا ● مکافحۃ: مقابلہ کرنا ● اِبادۃ: خاتمہ، ہلاک کرنا ● اعد اعدادا العدّۃ: تیاری کرنا ● ارجال و رِجل: ٹڈی دل، بڑی جماعت ● اطلاق النار: فائرنگ کرنا، آگ برسانا ● الغازات السامۃ: زہریلی گیس ● مطاردۃ: پیچھا کرنا، تعاقب کرنا ● اَسراب و سِرب: پرندوں کا جھنڈ یا بڑی جماعت۔

ترجمہ: پرندے بہت سی قسموں، مختلف شکلوں، رنگوں اور مختلف حجموں کے ہوتے ہیں، پس ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کے مزیدار گوشت کو ہم غذا بناتے ہیں، جیسے کبوتر اور بٹیر اور بعض وہ ہیں جو ان کیڑوں مکوڑوں کو ختم کر ڈالتے ہیں جو کھیتی اور درختوں کو خراب کرتے ہیں اور ان میں کچھ شکاری پرندے ہوتے ہیں جن کو لوگ شکار کرنا سکھاتے ہیں جیسے باز اور شکرے۔

ٹڈی نقصان رساں پرندوں میں سے ہے اس کی مختلف قسمیں ہیں جو جسامت اور رنگ میں مختلف ہوتی ہیں، وہ اپنے انڈوں کے لئے سخت جگہوں اور چٹانوں کو

تلاش کرتی ہے پس ان پر اپنی دم مارتی ہے اور ان میں اپنے انڈے ڈال دیتی ہے، ٹڈی کے چھ پیر ہوتے ہیں ان میں سے کچھ آری کی طرح نوک دار ہوتے ہیں، وہ (ٹڈی) ایسی جماعتوں کی شکل میں اڑتی ہے جو افق کو بھر دیتی ہے (افق میں چھا جاتی ہے) اور آفتاب کی ٹکیہ کو چھپا لیتی ہے۔

وہ ان جانوروں میں سے ہے جو اپنے سردار کے تابع ہوتے ہیں پس وہ لشکر کی طرح اکٹھا ہوتی ہیں، جب ان کا پہلا حصہ سفر کرتا ہے تو سب کے سب روانہ ہو جاتی ہیں اور جب ان میں کا پہلا اترتا ہے تو باقی سب اس کا اتباع کرتی ہیں۔

ٹڈیاں زمین پر یورش کرتی ہیں تو اس کی سطح پھیل دیتی ہیں اور اس پر غلے اور پھل جو کچھ ہوتے ہیں کھا ڈالتی ہیں، کاشت کار ان کا مقابلہ کرنے میں بڑی پریشانی اٹھاتے ہیں چنانچہ تم ان کو دیکھو گے کہ وہ زبردست آگ جلا رہے ہیں تاکہ وہ اس کی گرمی فضا میں پہنچائیں اور ان (ٹڈیوں) کو آسمان سے دور کر رہے ہیں۔

بہت سی حکومتوں نے ٹڈیوں کا مقابلہ کرنے اور ان کو ختم کر ڈالنے پر توجہ دی ہے انھوں نے تیاری شروع کر دی ہے اور ان (ٹڈیوں) کا ان کی زمین میں مقابلہ کرنے کے لئے مختلف ساز و سامان تیار کرنا شروع کر دیا ہے اور بسا اوقات وہ (حکومتیں) ان ٹڈیوں کے دلوں کے ساتھ ہوائی جہازوں سے جنگ کرتی ہیں ان پر آگ اور زہریلی گیس چھوڑتی ہیں، پس جب وہ (ٹڈیاں) کسی سرزمین میں اتر جاتی ہیں اور اس پر دھاوا بولتی ہیں تو حکومت ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے سپاہیوں اور ہوائی جہازوں کو بھیجتی ہیں، پس وہ ان کا پیچھا کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان کے دلوں کو ہلاک کر ڈالتے ہیں اور ملک کو ان کی مصیبت اور نقصان سے بچا لیتے ہیں۔

مشق: ٹڈی کے تعارف پر اپنے الفاظ میں دس سطریں لکھو اور حسب ذیل سوالات کے جوابات دو۔

اٹھاونواں سبق

شجاعة صبية — ایک بچی کی بہادری

العمال و عامل : ملازم ، کارکن ● الاشراف من : جھانکنا ● انس بہ ـ انسا : خوش ہونا ، دل بہلانا ● خط : لائن (مراد ریلوے لائن) ● قطار بضاعة : مال گاڑی ● انہدا د : گرنا ، ٹوٹنا ● القنطرة : پُل ● عاصفة : تیز ہوا ● المخاطرة بالنفس : جان خطرے میں ڈالنا ● احتاز : پار کرنا ● معشی علیہ : بے ہوش ● ادراك : سمجھنا ● حقیقة الامر : صورتِ حال ۔

ترجمہ : ریلوے کے ایک ملازم کی ایک ہوشیار اور بہادر لڑکی تھی اس ملازم کا گھر اس کے کام کی جگہ سے قریب تھا ، لڑکی نے غروب آفتاب کے بعد کھڑکی سے منہ نکالا وہ اپنے باپ کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی اور آنے جانے والی ریل گاڑیوں کے نظارے سے دل بہلا رہی تھی اور (ریلوے) لائن ہمیشہ مصروف رہتی تھی ، ہر گھنٹے میں ایک ریل گاڑی آتے یا جاتے گذرتی تھی ۔

ایک دفعہ بچی نے مال گاڑی کو دیکھا ، وہ دور سے نظر آئی پھر یکایک اس کی روشنی بند ہو گئی اور پھر دکھائی نہ دی ، پس اس نے لالٹین لی اور اس طرف دوڑی جہاں روشنی غائب ہوئی تھی ، اسے پتہ چلا کہ پل ٹوٹ گیا ہے اور ریل گاڑی دریا میں گر گئی ہے ۔

بچی جانتی تھی کہ ایکسپریس گاڑی کچھ دیر بعد آئیگی اور اس کے آدھ گھنٹے بعد پسنجر گاڑی آئیگی ، پس اسے اس بات کا ڈر ہوا کہ اس گاڑی کے ڈرائیور کو پل ٹوٹ جانے کا علم نہیں ہوگا جس کے نتیجہ میں گاڑی گر جائیگی اور جو لوگ اس میں ہیں مر جائیں گے چنانچہ وہ اسٹیشن کی طرف برابر دوڑتی رہی تاکہ ریلوے عملہ کو اس واقعہ کی خبر دے جو پیش آیا اور وہ ریل گاڑی کو روک دیں ۔

اس کے راستہ میں ایک لمبا پل تھا جس پر دن کی روشنی میں گذرنا دشوار ہوتا تھا اور ہوا تیز تھی لیکن اس نے اپنے آپ کو خطرے میں ڈالا اور پل کو پار کر لیا اس نے اپنی دوڑ جاری رکھی یہاں تک کہ وہ اسٹیشن پہنچ گئی ، دراں حالیکہ ریل گاڑی وہاں کھڑی ہوئی تھی ، پس وہ چلائی "گاڑی نہ چلاؤ ، گاڑی نہ چلاؤ" پھر وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی ۔

پس اسٹیشن کے عملہ نے سمجھ لیا کہ راستے میں کوئی خطرہ ہے چنانچہ انھوں نے گاڑی کو روک دیا اور راستہ پر چلے تو انھوں نے پل کو ٹوٹا پایا اور ان کو صورت حال معلوم ہو گئی ۔

جب مسافروں کو اس بات کا علم ہوا تو انھیں بچی کی بہادری اور مہربانی پر حیرت ہوئی ، وہ اسے اٹھا کر اس کے گھر لے گئے اور اسے اس کی بہادری کے صلہ کے طور پر ایک عمدہ ہدیہ دیا ۔

مشق : مذکورہ کہانی کو سبق کے الفاظ کی مدد سے اپنی عبارت میں لکھو اور ذیل کے سوالات کا جواب دو ۔

انسٹھواں سبق

اسرة الفلاح — کاشتکار گھرانہ

متآزرون : باہم مدد کرنے والے ● حلب الدابة ـ حلبا : دودھ نکالنا ● جرات و جرة : گھڑا ● لائمہ یلائم ملائمة : مناسب ہونا ● ماشیة : مویشی ، چوپائے ● علف : جانوروں کا چارہ ● حظیرة : جانوروں کا تویلہ یا باڑہ ● دواب و دابة : ، بہائم و بہیمة : جانور ، چوپائے ● کدّ ـ کدّ : ، کدح ـ کدحا : محنت کرنا ●

ساحب، کھینچنے والا • نعجة: بکری • ملل: اکتاہٹ • ضجر: گھٹن، پریشان • مدین لہ: احسان مند • شئون: حالات، معاملات • ترعة: نہر، ندی۔

ترجمہ: کاشت کار پرسکون زندگی گذارتے ہیں، ان کی ضروریات کم ہوتی ہیں اور ان کے کپڑے اور کھانے سادہ ہوتے ہیں، ایک خاندان عام طور پر ایک گھر میں رہتا ہے اور وہ (افراد خاندان) سب آپس میں مل جل کر رہتے ہیں، (باہمی امداد و تعاون کے ساتھ رہتے ہیں)۔

عورت صبح سویرے سوکر اٹھتی ہے، پس گائے یا بھینس کا دودھ نکالتی ہے اور اپنے خاوند اور اپنے بچوں کے لئے صبح کا کھانا تیار کرتی ہے، وہ اپنے گھر میں جھاڑو دیتی ہے، اسے صاف کرتی ہے اور اسے ترتیب دیتی ہے، پھر نہر یا ندی سے ان گھڑوں میں جو اس کام کے لئے تیار کئے ہوئے ہوتے ہیں، جتنا پانی لانا ضروری ہوتا ہے لاتی ہے، ان سارے کاموں میں اسے اس کی لڑکیاں مدد دیتی ہیں۔

جب دوپہر قریب ہو جاتا ہے تو وہ کھانا "دوپہر کا" تیار کرتی ہے اور اسے خود اپنے خاوند کے پاس اس کھیت میں جہاں وہ کام کرتا ہے یا اسے (کھانے کو) اپنے کسی لڑکے کے ہاتھ بھیجدیتی ہے۔

وہ (عورت) بعض اوقات کھیت میں اپنے خاوند کا ہاتھ بٹاتی ہے اور اس کے لائق جو کام ہوتا ہے وہ انجام دیتی ہے، چنانچہ وہ مویشی کے لئے ان کا چارہ لاتی ہے ان کو پانی پلاتی ہے اور ان کی جگہ (باڑہ یا تویلا) صاف کرتی ہے، اور رہٹ کے قریب بیٹھ کر جانوروں کو گھومتے رہنے پر ہچکاتی ہے، شام کو کھیت سے سبزیاں لے کر گاؤں واپس آجاتی ہے، پس رات کا کھانا تیار کرتی ہے اور سونے کی جگہیں تیار کرتی ہے۔

وہ اپنے خاوند اور بیٹوں سے جب واپس آتے ہیں ہنسی خوشی سے ملتی ہے

پھر انھیں جانوروں کو ان کے مکانوں کے اندر باندھنے میں مدد دیتی ہے اور ان کے لئے کھانا پیش کرتی ہے۔

مرد صبح گھر سے نکلتا ہے اس کے ساتھ اس کی نرینہ اولاد ہوتی ہے ان میں سے کوئی تو آگے آگے رہتا ہے، کوئی بھینس کو کھینچ کر چلتا ہے، کوئی بھینس پر سوار ہوتا ہے، کوئی بکری کو ہکاتا ہے، جب یہ اپنے کھیت میں پہنچ جاتے ہیں تو کاشت کا کام شروع کردیتے ہیں، پس زمین کو جوتتے ہیں (ہل چلاتے ہیں) کھیتی میں پانی دیتے ہیں اور تمام دن اکتاہٹ یا تنگ دلی کے بغیر محنت کرتے اور مشقت اٹھاتے ہیں، پھر شام کو اپنے گھر شگفتہ دلوں اور منشرح طبیعتوں کے ساتھ واپس آتے ہیں، یہ ہے کسانوں کی زندگی۔

شہر کے لوگ کاشت کاروں کے مختلف امور میں ممنون ہوتے ہیں، چنانچہ وہ (اہل شہر) ان ہی کی کدو کاوش کے پھلوں (نتائج) سے مستفید ہوتے ہیں اس لئے انھیں چاہیئے کہ وہ ان (کسانوں) کا قرض (ان کے ساتھ) ہمدردی اور بھلائی کرکے اور ان کی زندگی کی اصلاح اور ان کے حالات کو ترقی دے کر ادا کریں۔

مشق: کسانوں اور ان کی نرینہ اولاد کے کاموں پر دس سطریں لکھیئے۔
کسان عورت اور اس کی بیٹیوں کے کاموں کے بارے میں دس سطریں لکھیئے۔
سبق میں سے جس قدر ممکن ہو سوالات بناؤ پھر ان کے جوابات دو۔

ساٹھواں سبق

قصب السکر — گنا

اعواد و عود: چھڑ، بانس • قصبات و قصبة: پوری • کعب: گرہ،

کانٹا • خَیشن : کھردرا • الیاف و لیف : ریشہ • السحیق : رس • حاطہ یُحیاطۃ : گھیرنا، چاروں طرف ہونا • اَملس : چکنا • مُزَوَّق : پارہ مصّاً : چوسنا • الحاضرات و حاضرۃ : صدر مقام، دارالحکومت • السیاراتِ الشاحِنَۃ : ٹرک • تخطیط : لائنیں بنانا • انسیاب : بہنا • خَلیج : ندی • معاصر و معصرۃ : کولہو، رس نکالنے کی مشین • نخرَ ینخرُ : کھوکلا کردینا۔

تمرینات : (۱) ایسے فعلیہ جملوں کے ذریعہ گنے کا تعارف کراؤ جو اقسام جمع پر مشتمل ہوں۔

(۲) کاشت کار اور تمام لوگوں کے لئے گنے کے فوائد بتاؤ۔

(۳) گنے کی کاشت پر دس ایسے جملے لکھو جن میں مبتدا طویل یعنی مختلف کلمات یا مرکبات سے مرکب ہو۔

(۴) کاشت کار اور اس کے بیٹے کے درمیان گنے کی کاشت کے موضوع پر ایک گفتگو لکھو۔

(۵) ذیل کے سوالات کے جوابات دو۔

تمت